# انگریزی گرامر

محمد زعیم عابد

اردو چینل
www.urduchannel.in

# انگریزی گرامر

انگریزی گرامر و ترجمہ نویسی پر ایک مستند کتاب

مصنف :

محمد زعیم عابد

استاذ و نگراں شعبۂ علوم عصریہ

معہد الانور (عربک کالج)، دیوبند

ناشر :

مکتبہ عابد، دیوبند

نام کتاب : انگریزی گرامر

مصنف : محمد زعیم عابد

صفحات : ۲۳۲

قیمت : ۷۵ روپیے

مکتبہ عابد

عابد منزل، بڑضیاء الحق، دیوبند (یوپی)

Maktaba Aabid

Aabid Manzil

Bar Zia ul Haque

Deoband U.P.

India. Pin-247554

Mobile : 09358373002

Tel : (01336) 223232

222800

222500

کمپیوٹر کتابت : عابد کمپیوٹر، دیوبند

طباعت : B.K. آفسیٹ پریس، دیوبند

سلسلۂ مطبوعات نمبر (۱)



باراوّل : شعبان ۱۴۲۲ھ / اکتوبر ۲۰۰۱ء

باردوم : جمادی الثانی ۱۴۲۴ھ / اگست ۲۰۰۳ء

بارِسوم : صفر المظفر ۱۴۲۵ھ / مارچ ۲۰۰۴ء

بارچہارم : محرم الحرام ۱۴۲۶ھ / فروری ۲۰۰۵ء

بارپنجم : رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ / ستمبر ۲۰۰۶ء

# CONTENTS

| Part II | Functional Grammar | ۹۵ تا ۱۳۸ |
|---|---|---|



| Part III | Translation | ۱۳۹ تا ۲۱۸ |
|---|---|---|

# دیباچہ طبع ثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انگریزی گرامر کا دوسرا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آج سے تقریباً دو سال قبل جب یہ کتاب شائع ہوئی تھی، اُس وقت اِس کا بالکل اندازنہیں تھا کہ علمی حلقوں میں یہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور ممتاز اہل علم اسے سراہیں گے۔ کتاب ملک و بیرون ملک جس کے پاس بھی پہونچی پسند کی گئی اور پڑھنے والوں نے اپنے اندر ایک تازہ جذبہ اور طلب علم کا نیا ولولہ محسوس کیا۔

میرا سر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ تشکر بجالانے کے لیے جھک جاتا ہے، جب میں یہ سنتا ہوں کہ یہ کتاب پچاسوں مدارس میں نصاب میں داخل کی گئی، انعام وتحفہ میں دینے کے لیے یہ ایک مناسب کتاب قرار دی گئی۔ انگریزی زبان کے ماہرین نے کتاب کی زبان اور ترتیب کو سلیس وشگفتہ اور اس کے اسلوب کو کامیاب اسلوب قرار دیا نیز کتاب کے متعلق بعض ایسے جملے کہے کہ جن کا دامن کتاب کے حسن سے بہرحال بڑھ کر ہے۔

یہ بات میرے لیے باعث سعادت بھی اور باعث خوشی بھی ہے کہ اکثر انتہائی مصروف علمی شخصیات نے کتاب اول تا آخر پڑھی اور بڑے بلند الفاظ میں کتاب کے متعلق اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

مجھے بعض اساتذہ اور طلبہ نے کہا کہ کتابت کی بعض جگہوں پر بعض اغلاط ہیں اور ان کی اصلاح انتہائی ضروری ہے۔ اس اشاعت میں ان اغلاط کی تصحیح کے ساتھ ساتھ بعض اسباق کی ترتیب بھی بدل دی گئی ہے جو انشاء اللہ پہلے سے زیادہ مفید ہوگی۔

انگریزی گرامر کی پہلی اشاعت کے بعد اساتذہ اور طلبہ نے کچھ مضامین کی تشنگی محسوس کی تھی، اس تشنگی کو دور کرنے کے لیے میں نے اللہ کے فضل وکرم سے دس اسباق کے اضافے کے ساتھ بعض اسباق کو تفصیلی بھی کیا ہے، اس سے طلبہ کے لیے نئی راہیں کھلیں گی اور اس طرح اگر وہ محنت کریں گے تو انشاء اللہ بہت جلد انگریزی پر عبور حاصل کرلیں گے۔

میں بنیادی طور پر طالب علم ہوں، میں نے ایک طالب علم ہونے کی حیثیت سے یقیناً اس میں اغلاط کی ہوں گی، آپ ان اغلاط کو غلط رنگ دینے کے بجائے مجھے براہ راست تحریر فرما کر حوصلہ افزائی فرمائیں تاکہ میں اپنی اغلاط کی اصلاح کرسکوں۔ اللہ کرے یہ کتاب ہر طالب علم کے لیے پہلے سے زیادہ مفید ثابت ہو۔ آمین اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے اور قلب سلیم سے نوازے۔

ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطأنا

محمد زعیم عابد

۶/ جمادی الثانی ۱۴۲۴ھ
۵/ اگست ۲۰۰۳ء
منگل ۲ بجے دوپہر

# پیش لفظ

## حضرت مولانا محمد اسلم قاسمی صاحب دامت برکاتہم
## استاذ تفسیر وحدیث دارالعلوم (وقف) دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دنیا کی زبانیں بھی عروج وزوال سے دوچار ہوتی ہیں، کسی کلچر اور تمدن کے پنپنے کے لیے ایک زبان کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہوتی ہے۔ ایک زمانہ سریانی زبان کا تھا تو ایک وقت عبرانی زبان کے عروج کا آیا، پھر قبل مسیح میں رومن ایمپائر کے پرچم لہرائے تو رومن زبان کا ہر طرف چرچا رہا، یہاں تک کہ مخلوق پر اللہ نے سب سے بڑا احسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ وجود اور نعمت اسلام کی صورت میں فرمایا، قرآن کریم عربی زبان میں ایک رواں اور نغمہ بار صنف لے کر آیا، اس کے لفظوں کے ترنم اور آیات کی نغمگی پر دنیا دنگ رہ گئی، یہ دور عربی زبان کے عروج کا دور تھا، دنیا میں یہی زبان سب سے اعلیٰ زبان تھی؛ کیوں کہ اسلام دنیا کے کثیر ملکوں کو تسخیر کر چکا تھا اور یہی اقبال مند قوم دنیا کی سب سے زیادہ علمی اور مہذب قوم بن کر ابھری تو ان کی زبان بھی دنیا کی سب سے زیادہ معزز زبان تھی، مگر "ہر عروجے را زوال" کے اصول کے تحت جب عرب قوم دور انحطاط میں داخل ہوئی تو ان کی زبان بھی درجۂ اول پر نہ رہی۔

سترھویں صدی میں یورپ نے کروٹ لی اور مادی علوم میں تحقیق وتجسس کا راستہ اختیار کیا، حقائق اشیاء کی جستجو اور علمی انہماک کے نتیجے میں مادیات کے کرشمے ظہور پذیر ہوئے، یورپ کی زبانوں میں سب سے جامع زبان انگریزی تھی؛ لہٰذا سائنس کی زیادہ تر کتابیں انگریزی میں آئیں اور خود سائنسی اصطلاحات کو بھی دنیا نے انگریزی الفاظ میں قبول کیا، سائنس یا حقائق اشیاء کے علوم کا چرچا ہوا اور ساتھ ہی انگریزی زبان سائنس کی اصل زبان بنتی چلی گئی؛ ادھر انگلینڈ کے علاوہ امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ کے براعظموں میں ایشیا کے ساتھ ساتھ انگریزی استعمار کے ذریعے انگریزوں کی زبان پہنچ چکی تھی اس لیے یہ پہلو بھی اس زبان کے رواج پانے میں معاون بنا۔

آج انگریزی زبان کا دور ہے اور یہ ایک بین الاقوامی زبان بن گئی ہے۔ سائنسی تحقیقات کے نتیجے میں دنیا مختصر ہوگئی اور فاصلے سمٹ گئے، انسانوں کی نقل وحرکت دنیا کے کونے کونے میں ہونے لگی تو لازم تھا کہ ایک بین الاقوامی زبان ایسی ہو جسے سیکھ کر آدمی دنیا کے ہر کونے میں اپنی بات دوسروں کو سمجھا سکے۔ ایسی مشترک زبان کا مقام انگریزی نے پایا؛ چناں چہ آج انگریزی جاننے والا شخص دنیا کے کسی بھی حصے میں خود کو بے زبان نہیں سمجھتا حتیٰ

کہ تبلیغ اور دعوت کی جو ذمے داری ایک مسلمان پر قرآن وسنت نے عائد کی ہے اس کو پورا کرنے کے لیے بھی آج سب سے بڑا میدان اگر کوئی زبان فراہم کرتی ہے تو وہ انگریزی ہی ہے، اس زبان پر عبور ہو تو ایک مسلمان کے لیے ساری روئے زمین دعوتی جولان گاہ بن جاتی ہے، دعوت کے اس پہلو سے دیکھا جائے تو شاید یہ کہنا مبالغہ نہ ہو کہ اس مقصد سے انگریزی زبان سیکھنا مسلمانوں کے لیے آج واجب کفایہ ہوگا؛ تا کہ اس زبان کے ذریعے قرآنی ہدایات سے ساری دنیا کو روشناس کرایا جاسکے۔

ہندوستانی مسلمانوں نے ابتداً انگریزی زبان سے بے توجہی ہی نہیں برتی؛ بل کہ اس زبان سے ایک گونہ نفرت کا انداز اختیار کیا؛ غالباً اس کی وجہ یہ رہی ہوگی کہ انگریزی استعمار نے ہندوستان میں مغل دور حکومت کا پانچ سو سالہ چراغ گل کیا اور مشرق کا یہ سورج مغرب میں جا کر غروب ہو گیا تھا اس لیے مسلمان ابتداء سے ہی آزادی وطن کی لڑائی میں مصروف ہو گئے تھے، ایسے میں ایک دشمن قوم کی زبان کے خلاف اگر مسلمانوں میں شدید جذبات پیدا ہوئے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔

تاہم آج صورت حال بدل چکی ہے اب نہ انگریز ہندوستانیوں کے لیے آقا یا استعماری طاقت ہے اور نہ ان کی زبان انگریزوں کی زبان ہے؛ بل کہ انگریزی زبان آج ایسی واحد عالمی اور سائنسی زبان ہے، جس کا کوئی حریف نہیں ہے؛ لہٰذا یہ زبان آج ہر شخص کی ضرورت ہے اور ہر ملک کی کم از کم ثانوی زبان ہے، ہر شخص اپنی ضروریات کے لیے اسے سیکھنے کا محتاج ہے

☆ ☆ ☆

کسی بھی غیر زبان کی تعلیم اس زبان کے گرامر یعنی نحوی قواعد اور صرفی اصولوں کے جانے بغیر ممکن نہیں، ہر زبان کا اپنا ایک مزاج ہوتا ہے اور اس کا اپنا انداز تعبیر۔ کسی زبان کی یہ مزاج شناسی اس کے صرف ونحو اور جملوں کے Construction کے انداز کو جانے بغیر ممکن نہیں، انگریزی زبان میں جو Verbs ہیں وہ اکثر وبیشتر Transitive (متعدی) ہیں جس کی وجہ سے وہ ایک ایسے Direct Object کا تقاضا کرتے ہیں جس کا جملے کے اندر بیان موجود ہو، اسی کا نتیجہ ہے کہ انگریزی زبان کا مزاج Passive یا انفعالی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ اس زبان کا مزاج Acting کا نہیں بل کہ Acted Upon کا ہے: چناں چہ انگریزی میں زیادہ تر Passive Voice Expressions ہوتے ہیں؛ جب کہ ہماری زبان اردو یا ہندی بل کہ عربی وفارسی میں چوں کہ Transitive Verbs کے ساتھ مساوی طور پر Intransitive Verbs بھی ہوتے ہیں لہٰذا ان زبانوں کا غالب مزاج Passive یا انفعالی نہیں بل کہ Active یا لازمی ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہمارے اطراف کی زبانوں میں صورت حال یہ ہوتی ہے کہ The real subject of the verbs اکثر وبیشتر کسی نہ کسی عمل میں ہوتا ہے یعنی ایسا Verb جو ایک Direct Object کا محتاج نہیں۔ اب زبان کے اس طبعی اور مزاجی فرق کو گرامر کے ذریعے ہی پہچانا جاسکتا ہے اور اسی کے تحت اکثر جملوں کی

Construction اس طرح الٹ جائے گی کہ بجائے Subject سے شروع کرنے کے اکثر جملے Object سے شروع ہوں گے، پھر اس کے علاوہ بھی استمراری یا Continuous کے جملوں میں چاہے وہ Present ہوں یا Past Tense انگریزی میں Continuous Tense کے کچھ خاص Grammatical Rules اور قسمیں ہیں، جن کی وجہ سے اس کے Expressions میں ایک باضابطگی اور Accuracy ہوتی ہے جسے ایک Grammarian ہی خوب سمجھ اور سمجھا سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اردو میں انگلش گرامر کی متعدد کتابیں ہیں اور وہ سب اپنی اپنی جگہ پر مفید ثابت ہوئیں؛ مگر زیر نظر کتاب کی ترتیب مؤلف نے ایک خاص انداز سے کی ہے جس کی وجہ سے مختلف گرامر کے اصول وضوابط مع کافی مثالوں کے پڑھنے والے کے سامنے بہت واضح ہو کر آجاتے ہیں؛ حتیٰ کہ اسے کسی ضابطے کو جاننے کے لیے زیادہ عرق ریزی کی ضرورت نہیں رہے گی، یہی اس کتاب کی ندرت ہے۔ مؤلف نے مختلف گراف بنا کر گرامر کے اصطلاحی الفاظ کے ساتھ اصول وقواعد کو ایسا آسان بنا دیا ہے کہ اس کتاب کو پڑھ لینے کے بعد ایک ابتدائی طالب علم دیگر مفصل گرامر کی کتابوں سے بے نیاز ہو جائے گا۔

یقین ہے کہ اپنی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر یہ کتاب انگلش جاننے کے سلسلے میں ایک بہترین اضافہ ثابت ہوگی، جس کے لیے مؤلف عزیز محترم جناب محمد زعیم عابد صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ قابل مبارک باد ہیں۔

کسی بین الاقوامی زبان کا سیکھنا اور اس پر عبور حاصل کرنا جس طرح کاروباری، ثقافتی اور ذاتی امور کے تحت ضروری ہے اسی طرح اشاعت اسلام کے لیے بھی ناگزیر ہے، پھر حدیث میں ہے کہ: ''اعمال کا مدار نیت پر ہے'' لہٰذا ایک مسلمان انگریزی زبان کی تعلیم اگر خالص دعوت وتبلیغ کی نیت سے حاصل کرے تو دوسری ضرورتیں تو خود بخود اس سے پوری ہوتی جائیں گی؛ لیکن نیت تبلیغ کی برکت سے ان شاء اللہ اس کو اجر وثواب بھی حاصل ہوگا اور یوں یہ علم ایک پنتھ دو کاج کا مصداق بن جائے گا۔

میری دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ نفع بخش بنائے اور اردو داں بچے اس سے خاطر خواہ طور پر مستفید ہوں، اللہ رب العزت مؤلف محترم کی اس سعی کو قبول عام عطا فرمائے۔ آمین

۴ر شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ
۲۲ر اکتوبر ۲۰۰۱ء

محمد اسلم قاسمی

# تقریظ

## حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

### استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہتے ہیں کہ زبان گرامر کے تابع نہیں ہے یعنی بھاشا قواعد کا لحاظ رکھ کر نہیں بولی جاتی۔ یہ بات اہل لسان کے حق میں کسی درجہ میں صحیح ہے مگر غیر اہل لسان قواعد کا بڑی حد تک محتاج ہے، وہ گرامر کی دست گیری کے بغیر شاید چار قدم بھی مشکل ہی سے چل سکتا ہے، قدم قدم پر قواعد صرف ونحو کا محتاج ہے۔ عربی گرامر (صرف ونحو) تو سب زبانوں کی گرامروں سے زیادہ مشکل ہے؛ مگر انگریزی کی گرامر بھی کچھ کم مشکل نہیں ہے۔ لوگوں نے ہر زبان میں انگریزی قواعد کی کتابیں لکھی ہیں، ہماری اردو میں بہت سی کتابیں دستیاب ہیں؛ مگر جناب محمد زمیم عابد صاحب نے ایک انوکھے طرز پر اردو میں انگریزی گرامر لکھی ہے۔ میں اگرچہ اس میدان کا شہسوار تو نہیں ہوں، مگر اس زبان کی بھی A B C ضرور جانتا ہوں۔ میں نے مختلف جگہ سے عابد صاحب کی کتاب دیکھی ماشاء اللہ بہت اچھے انداز پر کتاب مرتب کی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبول فرمائیں اور امت کے لیے نافع بنائیں۔ آمین

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری
خادم دارالعلوم دیوبند

۵ رشعبان المعظم ۱۴۲۲ھ
۲۳ راکتوبر ۲۰۰۱ء

# دیباچہ طبع اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ دور انتہائی ترقی اور عروج کا دور ہے اس کے جہاں پر بہت سارے اسباب وعوامل ہیں وہیں پر ایک بنیادی سبب انگریزی زبان وادب سے دلچسپی ہے، ویسے تو مختلف ادوار میں مختلف زبانوں کی اہمیت رہی ہے، جس سے وہ ترقی کے سرچشمے سمجھے جاتے رہے ہیں؛ مگر عصر حاضر میں جو علوم وفنون ترقی کی بنیاد سمجھے جاتے ہیں اور جس نے قوموں کو ثری سے اٹھا کر ثریا پر پہنچایا ہے تو اس کا سہرا انگریزی زبان ہی کے سر ہے۔

"خیر العلم علم الحال" کے تحت یہ لکھنا بیجا نہ ہوگا کہ انگریزی زبان وادب کا سیکھنا عین تقاضۂ وقت اور میدان ترقی کا ایک اہم رکن ہے؛ کیوں کہ اس زمانے کی تہذیب اور اس کے پیروکار ماڈرن ہیں، اس لیے ان کی اس جدید تہذیب وتمدن اور ثقافت وکلچر میں قرآنی انقلاب برپا کرنے اور تعلیمات نبوی ﷺ کی روح پھونکنے کے لیے ضروری ہے کہ ماڈرن علم وفن اور جدید طریقہائے کار سے ہم آہنگ ہو کر ان کی زندگی میں دینی اور ایمانی انقلاب برپا کیا جائے۔

اللہ رب العزت والجلال نے بھی اس کا خاص لحاظ فرمایا ہے، حضرات انبیاء کرام کو ان کی قوم کی زبان میں ہی مبعوث فرمایا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے :

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ. پ ۱۳ س ابراہیم آیت ۴

اس حقیقت کا کوئی انصاف پسند اور باضمیر انسان انکار نہیں کرسکتا کہ ملت اسلامیہ اور تعلیمات نبویہ ﷺ پاش پاش ہو رہی ہے، اسلام کا صفایا کردینے والے ضمیر فروش انسان دن بدن جنم لے رہے ہیں، شریعت حقہ کراہ رہی ہے، صحیح ملت اور دین حق کی طرف رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اس علم کے ذریعے دعوت وتبلیغ کی اہم خدمت انجام دی جاسکتی ہے اور ظلم وستم سے کراہ رہی شریعت اسلامیہ کے آنسوؤں کو پونچھا جاسکتا ہے۔

انگریزی کی اہمیت میں اضافہ اس بات سے بھی ہو جاتا ہے کہ ہمارا سفر وحضر، نشست وبرخاست، رہنا سہنا اور اٹھنا بیٹھنا مختلف معاشرے کے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے وہاں پر ہمیں اس کی شدید ضرورت کا احساس ہوتا ہے؛ بل کہ بعض جگہوں پر ذلت ورسوائی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

☆ ☆ ☆

انگریزی زبان کو صحیح طور پر لکھنے، پڑھنے اور سمجھنے کے لیے گرامر یعنی نحو وصرف کا جاننا بے حد ضروری

ہے،اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے طلبائے مدارس عربیہ کے لیے اس بات کی کمی شدت سے محسوس کی جارہی تھی کہ انگریزی سیکھنے کے لیے ایک مکمل کتاب شائع کی جائے جس میں سمجھانے کے تمام طریقے اردو میں ہوں؛ ویسے تو انگریزی گرامر کی ایک سے ایک بہترین کتابیں ہیں مگر اکثر کتابیں انگریزی، ہندی یا پھر صوبوں کی علاقائی زبانوں میں ہیں،اس لیے اردو داں لوگوں کے لیے ان کتابوں کو پڑھنے میں کافی دشواری اور وقت آتی ہے اور اگر کچھ کتابیں اردو میں موجود بھی ہیں تو ان کتابوں سے اپنی صلاحیت کے مطابق استفادہ نہیں کیا جاسکتا ہے،اس کے لیے طلبہ کو ایک استاذ کی باقاعدہ ضرورت ہوتی ہے اور پھر بھی کافی عرق ریزی کے بعد وہ انگریزی سیکھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔اس لیے میں نے ایک ایسی کتاب لکھنے کی ادنیٰ سی سعی کی ہے،جس سے استفادہ نہایت ہی آسان اور سہل ہو۔

انگریزی گرامر کے پہلے اور دوسرے حصے میں انگریزی قواعد،تیسرے حصے میں انگریزی سیکھنے کی بنیادی چیز زمانہ یعنی Tense ہیں،جس میں انگریزی بنانے کے تمام قاعدے سبقاً سبقاً بیان کیے ہیں؛ تاکہ طلبہ کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑے اور وہ بلا تردد و ہچکچاہٹ ترجمہ کرنا سیکھ جائیں۔

اردو اور انگریزی کے جملے کی بناوٹ میں فرق ہے،اردو سے انگریزی بناتے وقت اس فرق کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے،اردو جملے میں سب سے پہلے فاعل پھر مفعول اور سب سے آخر میں فعل آتا ہے؛ جب کہ انگریزی میں سب سے پہلے فاعل پھر فعل اور آخر میں مفعول آتا ہے،مثلاً 'شاہد بازار سے ایک کتاب خریدے گا'اس جملے میں شاہد فاعل،خریدے گا فعل اور ایک کتاب مفعول ہے۔اس جملے کی انگریزی بنانے کے لیے اس کو اس طرح بدل دیا' شاہد خریدے گا ایک کتاب بازار سے'یعنی اس کی انگریزی یوں بنے گی Shahid will buy a book from the market. اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ انگریزی بنانے کے لیے سب سے پہلے ہم جملے کے اصل حصے کو تلاش کریں گے،اس جملے کا اصل حصہ' شاہد خریدے گا' ہے اس کی انگریزی بنائی اور اس کے بعد جملے کے دوسرے حصوں کا ترجمہ ان کی اہمیت کے مطابق کریں گے یعنی شاہد خریدے گا.........کیا؟.........ایک کتاب.........کہاں سے؟.........بازار سے.........اور اس طرح پورے جملے کا ترجمہ کرلیا جائے گا۔

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جب تک ہم اردو جملے پر پوری طرح انحصار کریں گے تو ہم کبھی بھی اس کا صحیح ترجمہ انگریزی میں نہیں کرسکتے اور جب ہم جملے کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کردیں گے تو ہم فوراً صحیح ترجمہ کرلیں گے،اس لیے طلبہ عزیز سے میری گذارش ہے کہ وہ صحیح ترجمہ کرنے کے لیے جملے کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کرلیا کریں۔

کتاب کے چوتھے اور آخری حصے میں خط،درخواست،مضمون اور پیراگراف وغیرہ لکھنے کا طریقہ

بیان کیا گیا ہے، جس کو اچھی طرح سے پڑھنے اور سمجھنے کے بعد ان شاء اللہ ایک معیاری خط، درخواست اور مضمون لکھنا آجائے گا۔

☆ ☆ ☆

ناسپاسی ہوگی اگر ان حضرات کا شکریہ ادا نہ کیا جائے جنھوں نے اس کتاب کی تکمیل میں ادنا سا بھی تعاون کیا ہے، اللہ تعالی تمام معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضل وکرم سے ہم سب کو صراط مستقیم پر گامزن رکھے۔ آمین

سب سے آخر میں یہ بات کہنی ہے کہ میری کم علمی کے سبب اگر آپ حضرات کتاب میں کوئی غلطی پائیں تو براہ کرم مطلع فرما کر شکریے کا موقع عنایت فرمائیں۔

اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازے اور امت مسلمہ کے حق میں اس کو نافع بنائے اور راقم سطور کے لیے نجات کا ذریعہ۔ آمین یارب العالمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

۷ر شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ
۲۵ر اکتوبر ۲۰۰۱ء
جمعرات : ۴ر بجے شام

محمد زعیم عابد

# Part I

## Basic Grammar

As a vessel is known by the sound, whether it be cracked or not, so men are proved by their speeches whether they be wise or foolish.

- The Grammar
- Parts of Speech
- The Noun
- The Pronoun
- The Adjective
- The Verb
- The Adverb
- The Preposition
- The Conjunction
- The Interjection
- The Same Word Used as Different Parts of Speech

# 1. The Grammar نحو وصرف

جس فن کے ذریعے ہم انگریزی کو صحیح طور پر لکھ، پڑھ اور بول سکتے ہیں اسے Grammar کہتے ہیں؛ کیوں کہ گرامر ہی ہر زبان کی ریڑھ ہوتی ہے اور ترجمہ کرنے کے لیے گرامر کا جاننا بے حد ضروری ہے، اس علم کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان روزمرہ کی بول چال وتحریر میں ہر قسم کی خطاء نحوی وصرفی سے محفوظ رہے۔

## Alphabet حروف تہجی

انگریزی زبان کے A سے Z تک چھبیس حروف کے مجموعے کو Alphabet کہتے ہیں۔

## Letter حرف

انگریزی میں حرف کو Letter کہتے ہیں۔ جیسے : A B C وغیرہ

## Kinds of Letters حروف کی قسمیں

انگریزی زبان میں حروف کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) بناوٹ کے اعتبار سے۔ (۲) تلفظ کے اعتبار سے۔

## بناوٹ کے اعتبار سے حروف کی قسمیں

بناوٹ کے اعتبار سے حروف کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

## Capital Letters بڑے حروف

A B C D E F G H I J K L M N O P Q R S T U V W X Y Z

## Small Letters چھوٹے حروف

a b c d e f g h i j k l m n o p q r s t u v w x y z

## تلفظ کے اعتبار سے حروف کی قسمیں

تلفظ کے اعتبار سے حروف کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

## Vowel حروف علت

انگریزی میں حروف علت پانچ ہوتے ہیں یعنی A E I O U اور یہ Vowels کسی دوسرے حروف کی مدد کے بغیر بولے جاتے ہیں۔ انگریزی الفاظ میں Vowels اردو کی طرح زبر، زیر، پیش کا جب کہ ہندی کی طرح ماتراؤں کا کام کرتے ہیں اور یہ بات یاد رکھنی بے حد ضروری ہے کہ انگریزی میں کوئی بھی لفظ بغیر Vowel کے نہیں بن سکتا ہے۔

## حروف صحیح Consonant

جو حروف Vowel کی مدد سے بولے جاتے ہیں ان کو Consonant کہتے ہیں۔ یہ اکیس ہوتے ہیں یعنی B C D F G H J K L M N P Q R S T V W X Y Z

## نصف حروف علّت Semi Vowel

W اور Y کو Semi Vowel کہتے ہیں۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب W اور Y کسی لفظ یا لفظ کے ٹکڑے یعنی Syllable کے آخر میں ہوں تو یہ Vowels کہلاتے ہیں۔ جیسے Saw, Paw, Fly, Cry وغیرہ اور جب W اور Y کسی لفظ یا لفظ کے ٹکڑے کے شروع میں ہوں تو Consonants کہلاتے ہیں۔ جیسے Water, Work, Young, Your وغیرہ

## حروف علّت اور حروف صحیح کے استعمال کا قاعدہ

حروف علّت اور حروف صحیح کے استعمال کرنے کے چار قاعدے ہیں۔

۱۔ جن الفاظ کا پہلا حرف Vowel میں سے کوئی ایک ہو اور ان کا تلفظ بھی Vowel کی ہی آواز سے ہو تو ان سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے An کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

An ant, An elephant, An ink-pot, An ox, An umbrella

۲۔ اگر Vowel سے شروع ہونے والے الفاظ کا تلفظ Consonants کی آواز سے ہو تو ان الفاظ سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے A کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: A useful pen, A university

۳۔ جن الفاظ کا پہلا حرف Consonant ہو اور ان سے Consonants کی آواز نکلے تو ان الفاظ سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے A کا ہی استعمال کیا جاتا ہے جیسے : A bird, A chair

۴۔ جب کسی لفظ کا پہلا حرف Consonant سے ہو اور اس کا تلفظ Vowel کی آواز سے ہو تو وہاں پر ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے An کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے : An hour, An honest

## The Word لفظ

The collection of letters which has some sense is called a word.

حروف کا وہ مجموعہ جس کا کچھ معنی ہو لفظ کہلاتا ہے۔ جیسے : Car, Pen, Boy, City وغیرہ

ان مثالوں میں کار، قلم، لڑکا، شہر وغیرہ کا ایک متعین معنی ہے اس لیے یہ لفظ کہلاتے ہیں: جب کہ Pzn کا کوئی معنی نہیں ہے اس لیے یہ لفظ نہیں ہو سکتا ہے۔ اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ لفظ حروف سے مل کر بنتا ہے، لفظ کا ایک معنی بھی ہوتا ہے، لفظ میں حروف کی ایک ترتیب بھی ہوتی ہے جسے ہم Spelling کہتے ہیں۔ حروف کی ترتیب بدلنے پر لفظ غلط ہو جاتا ہے اس لیے لفظ لکھتے وقت Spelling کا یاد رکھنا بے حد ضروری ہے۔

# The Sentence جملہ

The collection of words which has complete sense is called a sentence.

الفاظ کا وہ مجموعہ جس کا کوئی متعین معنی ہو جملہ کہلاتا ہے۔ جیسے:

Shahid reads a book. I play cricket.

ان دونوں جملوں سے ایک متعین معنی معلوم ہو رہا ہے جیسے شاہد کتاب پڑھتا ہے اور میں کرکٹ کھیلتا ہوں، اس لیے انھیں جملہ کہا گیا ہے۔

## Kinds of Sentence جملے کی قسمیں

انگریزی میں جملے پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ Affirmative Sentence یعنی مثبت جملہ:۔ ایسے جملوں میں سادے طور پر کسی کام کے ہونے کی خبر ملتی ہے۔ جیسے : You fly a kite, Ruby cooks food.

۲۔ Negative Sentence یعنی منفی جملہ:۔ ایسے جملوں میں کسی کام کے نہ ہونے کی خبر ملتی ہے۔ جیسے : They do not run. He does not read a book.

۳۔ Interrogative Sentence یعنی سوالیہ جملہ:۔ ایسے جملوں میں کسی کام یا چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے: Do you not play? What did Razi eat today?

۴۔ Imperative Sentence یعنی حکمیہ جملہ:۔ ایسے جملوں میں کسی کام یا چیز کے بارے میں حکم دیا جاتا ہے، یا گذارش کی جاتی ہے۔ جیسے: Come here. Please bring water.

۵۔ Exclamatory Sentence یعنی استعجابیہ جملہ:۔ ایسے جملوں میں تعجب، جذبات، شرم، غم، غصہ، خوشی اور دل کی باتوں کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے : How lazy you are!

## بناوٹ کے اعتبار سے جملے کی قسمیں

بناوٹ کے اعتبار سے جملے چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) Simple Sentence : جس جملے میں صرف ایک Subject اور ایک ہی Finite Verb ہو تو اسے Simpel Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

Jameel Writes a letter. Kamal beats you.

ان جملوں میں Jameel اور Kamal کا استعمال Subject کے طور پر اور writes اور beats کا استعمال Finite Verb کے طور پر ہوا ہے اس لیے یہ دونوں Simple Sentences ہیں۔

(۲) Compound Sentence : جس جملے میں دو یا دو سے زائد Principal

Clause ہوں تو اسے Compound Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

I am here and your are there.

اس جملے میں am here اور you are there دو آزاد Clauses ہیں اور دونوں ہی اپنے معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے پر منحصر نہیں ہیں، اس لیے یہ Compound Sentence ہے۔

(۳) Complex Sentence : جس جملے میں ایک Principal Clause اور ایک یا ایک سے زائد Sub-ordinate Clause کا مجموعہ ہو تو اسے Complex Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

The sun was up when I got up.

اس جملے میں The sun was up اور I got up دو Clauses ہیں، جو ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ جملہ The sun was up کا دوسرا حصہ I got up ہے۔ یہ فعل was کا Object ہے، اس لیے The sun was up اصل Principal Clause اور I got up کا استعمال Sub-ordinate clause کے طور پر ہوا ہے۔

(۴) Mixed Sentence : جس جملے میں Sub-ordinate اور Co-ordinate دونوں ہی قسم کی Clauses ہوں اسے Mixed Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

He told her that he would go to her house and inform her parents what had happened

## Parts of Sentence جملے کے حصے

انگریزی میں جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ Subject یعنی فاعل یا مبتدا۔ جملے میں جس کے بارے میں جو کچھ کہا جائے تو اسے Subject کہتے ہیں۔ جیسے :

Suhail goes to market. I play match.

ان جملوں میں Suhail اور I کا استعمال Subject کے طور پر ہوا ہے۔

۲۔ Predicate یعنی خبر۔ جملے میں فاعل کے بارے میں جو کچھ کہا جائے تو اسے Predicate کہتے ہیں۔ جیسے :

Karim sleeps. She danced

ان جملوں میں sleeps اور danced کا استعمال Predicate کے طور پر ہوا ہے۔

## Exercise 1

۱۔ Vowel اور Consonant کسے کہتے ہیں؟ یہ کتنے ہوتے ہیں، نیز ان کے استعمال کا کوئی ایک قاعدہ بیان کریں۔

۲۔ Word کسے کہتے ہیں؟

۳۔ Spelling کسے کہتے ہیں؟ Spelling یاد کرنا کیوں ضروری ہے؟

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیں کہ ان میں جملے کی کون سی قسم کا استعمال ہوا ہے؟

Shahid is a good boy. He is not reading. What is your name? How fine the day is! Sit down.

۞ ۞ ۞

# 2. Parts of Speech اجزائے کلام

ہم اپنی گفتگو کے دوران جو الفاظ کسی بھی زبان میں بولتے ہیں، وہ الفاظ مجموعے کی شکل میں ہوتے ہیں اور الفاظ کا یہی با معنی مجموعہ جملہ کہلاتا ہے۔ جیسے : Karim is a doctor.

مندرجہ بالا جملہ کئی الفاظ کا مجموعہ ہے، قواعد کے اعتبار سے ان الفاظ کے الگ الگ نام ہوتے ہیں، ان مختلف ناموں کو ہی Parts of speech یعنی اجزائے کلام کہتے ہیں۔

English Grammarians نے انگریزی کے الفاظ کا صحیح استعمال کرنے کے لیے ان کے کچھ کام متعین کیے ہیں۔ جیسے : Correct اور Correctly لفظ کا جب کسی جملے میں استعمال ہوتا ہے تو دونوں کے کام الگ الگ ہوتے ہیں۔ جیسے : فاطمہ صحیح لکھتی ہے۔ Fatima writes correctly. اگر اسے ہم Fatima writes correct. لکھ دیں تو جملہ غلط ہو جائے گا، اس لیے صحیح انگریزی لکھنے کے لیے صحیح الفاظ کا استعمال ضروری ہے، کسی بھی جملے میں کسی خاص معنی کو بتانے کے لیے ہم صحیح الفاظ کا استعمال کیسے کریں؟ اس کو حل کرنے کے لیے ہی ہمیں Parts of speech کی ضرورت پڑتی ہے جو مندرجہ ذیل ہے :

### Noun (Naming Word) اسم

۱ کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو Noun کہتے ہیں۔ جیسے:

Karim, Kanpur, Book, Honesty, Life etc.

### Pronoun(Substituting Word) ضمیر

جو الفاظ Nouns کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں انھیں Pronoun کہتے ہیں۔ جیسے :

Sajid 'Noun' ہے؛ لیکن ہم ساجد نہ کہہ کر ساجد کی جگہ پر He کا استعمال کریں تو He 'Pronoun' ہوگا اسی طرح Sajida کی جگہ پر She اور Table کی جگہ پر It 'Pronoun' ہوگا۔

## Adjective (Qualifiying Word) صفت

جو الفاظ کسی اسم یا ضمیر کی خصوصیت بیان کریں انھیں صفت کہتے ہیں۔ جیسے :

The black horse ran fast.

اس جملے میں black لفظ Adjective ہے؛ کیوں کہ یہ horse کی خصوصیت بتا رہا ہے۔

## Verb (Saying Word) فعل

جس لفظ کے ذریعے کسی شخص، جگہ یا چیز کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Verb کہتے ہیں۔

جیسے : .Rahim writes a letter اس جملے میں write لفظ Verb ہے۔

نوٹ : ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ Verb جملے کا سب سے زیادہ خاص لفظ ہے، اس کے غلط استعمال سے معنی بے معنی ہو جاتا ہے اس لیے اس کو آپ اچھی طرح سمجھیں، مثال کے طور پر آپ کہنا چاہتے ہیں کہ .My wife loves me اگر اس کی جگہ آپ نے کہہ دیا کہ .My wife loved me تو بس آپ کے گھر میں جھگڑا ہو سکتا ہے، دیکھا آپ نے کہ Verb کا صحیح استعمال کرنا کتنا ضروری ہے۔

## Adverb (Modifying Word) فعل متعلق

وہ لفظ جو کسی فعل، صفت یا دوسرے فعل متعلق میں کچھ بات جوڑ دیتا ہے اسے Adverb کہتے ہیں۔ جیسے .The flower is very beautiful اس جملے میں very کا استعمال Adverb کے طور پر ہوا ہے؛ کیوں کہ یہ جملے کی صفت beautiful کی خصوصیت بیان کر رہا ہے۔

## Preposition (Governing Word) حرف جار

جو لفظ کسی اسم یا ضمیر سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق کسی دوسری اسم یا ضمیر سے ظاہر کرے تو اسے Preposition کہتے ہیں۔ جیسے : .The book is on the table اس جملے میں on لفظ Preposition ہے؛ کیوں کہ یہ لفظ table سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق book سے ظاہر کر رہا ہے۔

## Conjunction (Connecting or Linker Word) حرف عطف

وہ لفظ جو دو الفاظ یا جملوں کو آپس میں ملاتا ہے Conjunction کہلاتا ہے۔ جیسے :

Karim and Rahim are cousins.Do or die.

ان جملوں میں or اور and کا استعمال Conjunction کے طور پر ہوا ہے۔

## Interjection (Exclamatory Word) حرف تعجب

وہ الفاظ جن کا استعمال دل میں ایک دم اٹھنے والے خیالات، خواہشات اور احساسات کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تو انھیں Interjection کہتے ہیں۔ جیسے :

Hurrah!, Bravo!, Oh!, Alas!, Hello etc.

نوٹ: جب بھی ہم کوئی نیا انگریزی کا Word یاد کرتے ہیں تو ہمیں اس کا Parts of Speech بھی معلوم ہونا چاہیے، جو Dictionary میں دیکھا جا سکتا ہے۔ Word کو اس کے Parts of Speech کے مطابق یاد کرنا چاہیے۔ انگریزی کے کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جو ایک سے زیادہ طرح کے کام کر سکتے ہیں یعنی ایک لفظ ایک ہی Part of Speech ہو ایسا ضروری نہیں ہے۔ جیسے Fast کو ہی لے لیں۔

1. My mother is on fast today. 2. I fast on Tuesday.

3. Run fast.

پہلے جملے میں Fast 'Noun' ہے، دوسرے میں Verb اور تیسرے میں Adverb ہے۔ ایسا انگریزی کے سبھی الفاظ کے ساتھ نہیں ہوتا ہے، Dictionary میں ہر لفظ کا Part of Speech دیا رہتا ہے، الفاظ کا جملے میں استعمال Dictionary میں دیے گئے Part of Speech کے مطابق ہی کریں۔ جیسے: Brave کو Dictionary میں Adjective بتایا گیا ہے تو Brave کا استعمال جملے میں کسی Noun یا Pronoun کو Modify/Describe کرنے کے لیے کریں۔ جیسے: Zaki is a brave boy. یہاں پر Brave 'Noun' Boy کو Modify کر رہا ہے، اس لیے اگر آپ الفاظ کا استعمال Dictionary میں بتائے گئے Parts of Speech کے مطابق کریں گے تو آپ کا جملہ ایک دم صحیح ہوگا۔

○ ○ ○

## Poem (Parts of Speech)

A Noun is the name of anything,
As school or garden, road and swing.
Instead of Nouns the Pronouns stand,
Her head, his face, my arm, your hand.
Adjectives tell the kinds of Noun,
As great, small, pretty or brown,
Verbs tell of something being done,
As to read, write, sing and run.
How things are done the Adverbs tell,
As slowly, quickly, ill or well,
Conjunctions join the words together
As man and woman, wind and weather.

# 3. The Noun اسم

A noun is the name of a person, place or thing.

Noun کسی شخص، جگہ، یا چیز کے نام کو کہتے ہیں۔

**Examples :**

| | | |
|---|---|---|
| Name of person | (شخص) | : Karim, Rahim |
| Name of place | (جگہ) | : Delhi, School |
| Name of thing | (چیز) | : Pen, Ink, Chair |
| Name of action | (کام) | : Choice, Work |
| Name of quality | (خوبی) | : Honesty, Simplicity |
| Name of situation | (حالت) | : Sleep, Life |
| Name of group | (جماعت) | : Army, Team |
| Name of animal | (جانور) | : Cow, Horse |
| Name of birds | (پرندہ) | : Parrot, Crow |
| Name of mountains | (پہاڑ) | : Himalayas, Aravali |
| Name of seas | (سمندر) | : Arabian Sea, Indian Ocean |
| Name of rivers | (دریا) | : Ganga, Yamuna |
| Name of train | (ریل) | : Frontier Mail, Gomti Express |
| Name of books | (کتاب) | : Holy Quran, Bible |
| Name of days | (دن) | : Sunday, Monday |
| Name of months | (مہینہ) | : January, February |
| Name of minerals | (معدنیات) | : Gold, Silver |

## How to find a Noun? اسم معلوم کرنے کا طریقہ

اسم معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) Verb میں کون، کس نے، کیا یا کس کو لگانے سے جواب میں جو شخص، چیز، جگہ، کام، خوبی یا حالت معلوم ہو تو وہ Noun ہوگا۔ جیسے :

Naved writes a letter.

اس جملے میں writes لفظ Verb ہے جس کے معنی 'لکھتا' کے ہیں۔

سوال: کون لکھتا ہے؟ جواب: Naved

سوال: کیا لکھتا ہے؟ جواب: letter

اس لیے مندرجہ بالا مثال میں Naved اور letter 'Nouns' ہیں۔

(۲) جملے کا اردو میں ترجمہ کیجیے، جو لفظ کام کرے یعنی Verb کا Subject ہو یا جس پر کام کیا جائے یعنی Verb کا Object ہو تو وہ اکثر Noun ہوتا ہے۔ جیسے:

ترجمہ: میرا بھائی، سہیل کرکٹ کھیلتا ہے۔ Suhail, my brother plays cricket.

اس جملے میں 'Suhail' Subject ہے اور brother اس کی تشریح کرتا ہے اس لیے یہ دونوں Nouns ہیں، اسی جملے میں کام کا اثر cricket پر پڑتا ہے اس لیے یہ بھی Noun ہے، اس طرح Suhail, brother, cricket 'Nouns' ہیں۔

## Kinds of Noun اسم کی قسمیں

Noun پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| ۱۔ اسم معرفہ | Proper Noun |
| ۲۔ اسم نکرہ | Common Noun |
| ۳۔ اسم جمع | Collective Noun |
| ۴۔ اسم جنس یا مادہ | Material Noun |
| ۵۔ اسم کیفیت | Abstract Noun |

## Proper Noun اسم معرفہ

کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو Proper Noun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Molana Azad was a famous leader.

2. Karim was born on Tuesday.

3. Ganga is a holy river.

4. Delhi is the capital of India.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Proper Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Proper Noun کا پہلا حرف ہمیشہ Capital Letter (بڑا حرف) ہوتا ہے۔

۲۔ Proper Noun کی جمع نہیں بنتی ہے۔

۳۔ Proper Noun سے پہلے A, An, The کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

## Common Noun اسم نکرہ

جس Noun سے کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا علم ہو اسے Common Noun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Suhail is a teacher.

2. Salem is a big city.

3. Akbar was a king.

4. A dog is an animal.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Common Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Common Noun کا پہلا حرف بڑا نہیں بنتا ہے۔

۲۔ Common Noun کی جمع بن جاتی ہے۔

## Proper Noun اور Common Noun میں فرق

ان دونوں میں فرق کے لیے مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Akbar 'Proper Noun' ہے جب کہ King 'Common Noun' ہے۔

Naved 'Proper Noun' ہے جب کہ Boy 'Common Noun' ہے۔

Ganga 'Proper Noun' ہے جب کہ River 'Common Noun' ہے۔

India 'Proper Noun' ہے جب کہ Country 'Common Noun' ہے۔

Himalayas 'Proper Noun' ہے جب کہ Mountain 'Common Noun' ہے۔

اسی طرح دوسرے Nouns کی تشریح کر کے ان کے فرق کو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

## Proper Noun کا Common Noun بننا

Proper Noun اس وقت Common Noun بن جاتا ہے جب اس کا استعمال اشخاص یا اشیاء کے خاص طبقے (Class) کو ظاہر کرنے کے مقصد سے ہو۔ جیسے :

1. Kashmir is the Switzerland of Asia.

2. Jaipur is the Paris of India.

3. Ghalib is the Shakespeare of India.

ایسی حالت میں Proper Noun سے پہلے the لگاتے ہیں۔

## Collective Noun اسم جمع

جس Noun سے ایک ہی ذات کے کئی افراد کا مجموعہ ظاہر ہو اسے Collective Noun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The boys are in the class.

2. Indian army fought bravely.

3. Our team won the match.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Collective Nouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ اکثر مندرجہ ذیل الفاظ کا استعمال بھی اسم جمع کی طرح ہوتا ہے۔

Crowd (بھیڑ)، Family (خاندان)، Fleet (پانی کے جہازوں کا بیڑہ)

۲۔ Collective Nouns ہمیشہ واحد میں ہوتے ہیں، اگر اس کی جمع بنادی جائے تو یہ Common Nouns ہوجاتے ہیں۔ جیسے :

Class=Collective Noun اور Classes = Common Noun

Army=Collective Noun اور Armies = Common Noun

Team=Collective Noun اور Teams = Common Noun

Family=Collective Noun اور Families = Common Noun

Library=Collective Noun اور Libraries = Common Noun

## Material Noun اسم جنس یا مادہ

جس Noun سے کسی ایسے مادہ کا علم ہو جس سے کوئی دوسری چیز بن سکے اسے Material Noun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Gold is yellow.

2. This table is made of wood.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Material Nouns ہیں۔

## Abstract Noun اسم کیفیت

جس Noun سے کسی بھی شخص یا اشیاء کی بھلائی، برائی، حرکت، حالت، حکمت، کیفیت اور عمل وغیرہ ظاہر ہو اسے Abstract Noun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Honesty is the best policy.

2. Everybody shuns poverty.

3. Laughter is the best medicine.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Abstract Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Abstract Noun کو نہ کبھی چھوا جا سکتا ہے، نہ چکھایا سونگھا جا سکتا ہے اور نہ ہی دیکھا جا سکتا ہے؛ بل کہ صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ Abstract Noun اکثر Noun, Verb یا Adjective سے بنتے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| Common Noun- | Child ← Childhood | |
| | Friend ← Friendship | |
| Verb- | Obey ← Obedience | |
| | Grow ← Growth | |
| Adjective- | Kind ← Kindness | |
| | Honest ← Honesty | |

(اکثر Abstract Noun 'Adjective' سے بنتے ہیں)

۳۔ یادرکھیں Abstract Noun کے آخر میں age, hood, ness, ance, ry, ity, sion, tion یا ship وغیرہ لفظ آتے ہیں۔ جیسے :

Kindness (رحم دلی)، Necessity (ضرورت)، Cruelty (ظلم)، Admission (داخلہ)، Childhood (بچپن)، Attendance (حاضری)، Friendship (دوستی)، Invitation (دعوت نامہ)

۴۔ Arts اور Sciences والے علوم کے نام جیسے : Grammar, Poetry, Music, Geography, Mathematics, Physics وغیرہ بھی Abstract Nouns مانے جاتے ہیں۔

## Modern Classification of Nouns

### جدید طرز پر اسم کی تقسیم

جدید طرز پر Noun کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ Proper Noun ۔ جیسے : Ganga, Agra, Shahid وغیرہ

۲۔ Countable Noun ۔ وہ Noun جس کی گنتی کی جا سکے۔ جیسے : Boy, Book, Apple, Table, Team, Army وغیرہ

نوٹ : ۱۔ Countable Noun کا استعمال واحد اور جمع میں کیا جا سکتا ہے، اس میں Common اور Collective Noun ہوتے ہیں۔

۳۔ Uncountable Noun ۔ وہ Noun جس کی گنتی نہ کی جا سکے۔ جیسے : Water, Milk, Golden, Air, Heat, وغیرہ Uncountable Noun کو Mass Noun بھی کہتے ہیں۔

نوٹ: Uncountable Noun کا استعمال جمع میں کیا جانا ممکن نہیں ہے، اس میں Abstract اور Material Noun ہی ہوتے ہیں۔

## Exercise 2

مندرجہ ذیل جملوں میں سے Nouns چھانٹ کر لکھو:

1. Delhi is a very big city.
2. The carpenter is making furniture.
3. The teacher is in the library.
4. Copper is a useful metal.
5. Wisdom is better than strength.

## The Noun : Number تعداد

جس لفظ سے Noun کے ایک یا ایک سے زائد ہونے کا علم ہو اسے Number کہتے ہیں۔

جیسے: Boy, Girls, Tree, Books وغیرہ۔

انگریزی زبان میں Number کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

## Singular Number واحد

جس Noun سے ایک شخص، چیز یا جگہ کا علم ہو اسے Singular Number کہتے ہیں۔ جیسے: Boy, Girl, Cow, Tree, Book وغیرہ

## Plural Number جمع

جس Noun سے ایک سے زائد اشخاص، چیز یا جگہ کا علم ہو اسے Plural Number کہتے ہیں۔ جیسے: Boys, Girls, Cows, Trees, Books وغیرہ

### واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

ا۔ جن Nouns کے آخر میں اکثر Consonant ہوتا ہے تو ان میں s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے:

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Arm | بازو | Arms | Boat | کشتی | Boats |
| Cock | مرغا | Cocks | Egg | انڈا | Eggs |
| Fan | پنکھا | Fans | Farmer | کسان | Farmers |
| Pen | قلم | Pens | Queen | رانی | Queens |

۲۔ جن Nouns کے آخر میں s, ss, sh, ch, x, z ہوں تو ان میں es جوڑ کر جمع بناتے ہیں! لیکن جن الفاظ کے آخر میں ch ہو اور اس کی آواز "ک" نکلتی ہو تو اس میں صرف s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Gas | گیس | Gases | Bus | بس | Buses |
| Glass | گلاس | Glasses | Ass | گدھا | Asses |
| Bush | جھاڑی | Bushes | Dish | ڈش | Dishes |
| Watch | گھڑی | Watches | Speech | تقریر | Speeches |
| Box | صندوق | Boxes | Fox | لومڑی | Foxes |
| Buzz | قدیم خبر | Buzzes | Quiz | مسخرہ | Quizes |
| Stomach | پیٹ | Stomachs | Monarch | شہنشاہ | Monarchs |

۳۔ جن Nouns کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو y کو ہٹا کر ies جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Army | فوج | Armies | Baby | بچہ | Babies |
| City | شہر | Cities | Lady | عورت | Ladies |
| Jelly | مربہ | Jellies | Story | کہانی | Stories |

۴۔ جن Nouns کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Vowel ہو تو صرف s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Boy | لڑکا | Boys | Day | دن | Days |
| Essay | مضمون | Essays | Monkey | بندر | Monkeys |
| Storey | منزل | Storeys | Way | راستہ | Ways |

۵۔ جن Nouns کے آخر میں o ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو اس میں es جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Hero | اداکار | Heroes | Mango | آم | Mangoes |
| Potato | آلو | Potatoes | Negro | حبشی | Negroes |

Exceptions : خلاف قیاس

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| Photo | تصویر | Photos | Zero | صفر | Zeors |

۶۔ جن Nouns کے آخر میں Double Vowels ہوں تو ان میں s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Bamboo | بانس | Bamboos | Zoo | چڑیا گھر | Zoos |
| Radio | ریڈیو | Radios | Tree | درخت | Trees |

۷۔ جن Nouns کے آخر میں f یا fe ہو تو ان کو بدل کر ves کر دیتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Leaf | پتہ | Leaves | Elf | پری | Elves |
| Knife | چاقو | Knives | Wife | بیوی | Wives |

Exceptions : خلاف قیاس

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| Grief | غم | Griefs | Hoof | کھر | Hoofs |
| Roof | چھت | Roofs | Safe | تجوری | Safes |

۸۔ کچھ Nouns کے اندر کے Vowel کو بدل کر بھی جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Man | آدمی | Men | Foot | پیر | Feet |
| Tooth | دانت | Teeth | Louse | جوں | Lice |

۹۔ جن Nouns کے آخر میں man آتا ہے تو ان کا جمع بنانے کے لیے man کو men میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Woman | عورت | Women | Postman | ڈاکیہ | Postmen |
| Chairman | چیئرمین | Chairmen | Milkman | دودھ والا | Milkmen |

۱۰۔ کچھ Nouns کو جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں us کو i میں، um کو a میں، on کو a میں، is کو es میں اور ex کو ices میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| Locus | محل وقوع | Loci | Syllabus | نصاب | Syallabi |
| Medium | ذریعہ | Media | Criterion | معیار، اصول | Criteria |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| Crisis | بحران | Crises | Index | اشاریہ | Indices |

۱۱۔ Compound Nouns کی جمع بنانے کے لیے Principal Word کے آخر میں s لگایا جاتا ہے۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|
| Brother-in-law | سالا،دیور | Brothers-in-law |
| Foot-ball | فٹ بال | Foot-balls |
| Bed-room | خواب گاہ | Bed-rooms |
| Passer-by | راہ گیر | Passers-by |

خلاف قیاس : Exception

| | | |
|---|---|---|
| Man-servant | نوکر | Men-servant |

۱۲۔ Letters اور Figures کی جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں s' لگاتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Plural | Singular | Plural | Singular | Plural |
|---|---|---|---|---|---|
| B.A | B.A.'s | M.A. | M.A.'s | M.P. | M.P.'s |
| P | P's | M | M's | e | e's |
| c | c's | 4 | 4's | 6 | 6's |

۱۳۔ جن Nouns کی جمع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے انھیں Special Plurals کہتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural |
|---|---|---|
| Mr. (Mister) | جناب | Messrs |
| Mrs. (Mistress) | جنابہ | Mesdames |
| Miss | کنواری | Misses |
| Child | بچہ | Children |

۱۴۔ کچھ Nouns ہمیشہ ایک جیسے رہتے ہیں یعنی ان کے واحد یا جمع ہونے میں کوئی بھی فرق نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

Cannon (توپ)، Deer (ہرن)، Dozen (درجن)، Fish (مچھلی)، Score (کوڑی)، Sheep (بھیڑ)، Pice (پیسہ)، Hair (بال)

۱۵۔ کچھ Nouns ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں واحد ہیں، لیکن حقیقت میں وہ جمع ہوتے ہیں۔ جیسے :

Cattle (مویشی)، People (لوگ)، Shoes (جوتے)، Spectacles (عینک)، Thanks (شکریہ)، Trousers (پاجامہ)، Tongs (چمٹا)، Scissors (قینچی)

۱۶۔ کچھ Nouns ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں جمع ہیں: لیکن حقیقت میں واحد ہوتے ہیں۔ جیسے :

Economics (اقتصادیات), Fruit (پھل), Furniture (لکڑی کا سامان), Information (اطلاع), Innings (باری), Mathematics (ریاضی), News (خبر), Scenery (منظر), Machinery (مشینیں)

۱۷۔ کچھ Nouns کی جمع دو ہوتی ہیں اور ان کا معنی بھی الگ الگ ہوتا ہے۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Meaning |
|---|---|---|---|
| Cloth | کپڑا | 1. Cloths<br>2. Clothes | کپڑوں کے ٹکڑے<br>سلے ہوئے کپڑے |
| Genius | عظیم ذہانت | 1. Geniuses<br>2. Genii | عظیم ذہانت کے کئی آدمی<br>جن، بھوت |

۱۸۔ کچھ Nouns کا واحد میں ایک معنی ہوتا اور جمع میں دو۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Meaning |
|---|---|---|---|
| Colour | رنگ | Colours | رنگ، فوج کے جھنڈے |
| Manner | طریقہ | Manners | طریقے، برتاؤ |

۱۹۔ کچھ Nouns کا واحد اور جمع دونوں میں ہی مختلف معنی ہوتا ہے۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Meaning |
|---|---|---|---|
| Advice | صلاح | Advices | اطلاع |
| Good | بھلائی | Goods | سامان |
| Iron | لوہا | Irons | بیڑیاں |
| Force | طاقت | Forces | فوج |

## Exercise 3

مندرجہ ذیل الفاظ میں جو واحد ہیں ان کے جمع اور جو جمع ہیں ان کے واحد لکھیں :

King, Rat, Sister, Cows, Chief, Bird, Children, Bell, Ladies, Cities, Tree, People, Lives, Map, Class, Table, School, Cap, Teeth, Armies

# The Noun : Gender جنس

جس لفظ کے ذریعے کسی Noun کے مذکر، مؤنث یا بے جان ہونے کا علم ہو اسے Gender کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں Gender کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ مذکر Masculine Gender
۲۔ مؤنث Feminine Gender
۳۔ مشترکہ Common Gender
۴۔ بے جان Neuter Gender

## Masculine Gender مذکر

جس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun نر ہے تو اسے Masculine Gender کہتے ہیں جیسے : Ox, Dog, Man, Boy, King وغیرہ

## Feminine Gender مؤنث

جس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun مادہ ہے تو اسے Feminine Gender کہتے ہیں۔ جیسے : Cow, Bitch, Woman, Girl, Queen وغیرہ

## Common Gender مشترکہ

جس Noun سے نر یا مادہ کا علم نہ ہو تو اسے Common Gender کہتے ہیں جیسے : Student, Friend, Servant, Thief, Baby, Teacher, Enemy وغیرہ

## Neuter Gender بے جان

جس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun بے جان ہے تو اسے Neuter Gender کہتے ہیں۔ جیسے : Tree, Chair, Pen, Book, House وغیرہ

## مذکر سے مؤنث بنانے کا قاعدہ

۱۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کو پوری طرح بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|---|---|---|
| Bachelor | کنوارا | Maid |
| Brother | بھائی | Sister |
| Man | مرد | Woman |
| Son | بیٹا | Daughter |

۲۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخر میں ss یا ess جوڑا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|---|---|---|
| Author | مصنف | Authoress |
| Prince | شہزادہ | Princess |
| Heir | وارث | Heiress |
| Baron | نواب | Baroness |
| Poet | شاعر | Poetess |
| Jew | یہودی | Jewess |

نوٹ: آج کل Poetess کا استعمال کم ہوتا ہے۔ Poet کا استعمال ہی مذکر و مؤنث دونوں ہی میں ہونے لگا ہے۔

۳۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخری Vowel کو چھوڑ کر ان کے ساتھ ess جوڑا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|---|---|---|
| Actor | اداکار | Actress |
| Hunter | شکاری | Huntress |
| Editor | مدیر | Editress |
| Porter | قلی | Portress |
| Emperor | شہنشاہ | Empress |

۴۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخری Vowel سمیت Consonant کو چھوڑ کر ان کے ساتھ ess جوڑ دیا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|---|---|---|
| Governor | گورنر | Governess |
| Murderer | قاتل | Murderess |

۵۔ مندرجہ ذیل Compound Nouns کے Masculine الفاظ کے پہلے لفظ کو بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے:

| Masculine | Meaning | Feminine |
|---|---|---|
| Doctor | ڈاکٹر | Lady-doctor |
| Man-servant | نوکر | Maid-servant |

۲۔ مندرجہ ذیل Compound Nouns کے Masculine الفاظ کے دوسرے لفظ کو بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|---|---|---|
| Grand-father | دادا | Grano-mother |
| Land-lord | زمیں دار | Land-lady |
| Milk-man | دودھ والا | Milk-maid |
| Pea-cock | مور | Pea-hen |
| Washer-man | دھوبی | Washer-woman |

نوٹ: ۱۔ Masculine Gender کا استعمال ان چیزوں کے لیے ہوتا ہے، جو طاقت کا مظاہرہ کریں۔ جیسے : Time, Death, Winter, Summer, Sun, Wind

۲۔ اکثر Feminine Gender کا استعمال ان چیزوں کے لیے ہوتا ہے، جو نازک اور خوب صورت ہوں۔ جیسے : Autumn, Spring, Earth, Moon, Peace, Mercy

۳۔ Collective, Material اور Abstract Noun ہمیشہ Neuter Gender کے مانے جاتے ہیں۔

## Exercise 4

مندرجہ ذیل الفاظ میں جو مذکر ہیں ان کے مؤنث اور جو مؤنث ہیں ان کے مذکر لکھیں :

Queen, Wife, Lady, Goddess, Woman, Aunt, Lioness, Empress, Cow, Peahen, Nephew, Author, Father, King, Ox, Cock, God, Washerman, Horse, Husband

## The Noun : Case حالت

Case کے ذریعے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کسی Noun کا استعمال کس طرح کیا گیا ہے یعنی جو شکلیں جملے میں اپنا مقام بتائیں انھیں Case کہتے ہیں۔

## Kinds of Case حالت کی قسمیں

Case کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ حالتِ فاعلی — Nominative Case

۲۔ حالتِ مفعولی — Objective Case

۳۔ حالتِ اضافی — Possessive Case

## Nominative Case حالت فاعلی

جب کسی جملے میں کوئی اسم یا ضمیر Verb کے Subject کی شکل میں آتی ہے تب وہ اسم یا ضمیر Nominative Case میں ہوتی ہے۔ جیسے: کریم خط لکھتا ہے۔ Karim writes a letter.

اس جملے میں کریم جملے کے فعل writes کا فاعل ہے اس لیے کریم کا استعمال یہاں پر Nominative Case میں ہوا ہے۔

Subject کا پتہ لگانے کے لیے جملے کے Verb میں کون یا کس نے لگا کر سوال کیجیے۔ جیسے :

سوال:۔ خط کون لکھتا ہے؟ جواب: کریم

اس سے معلوم ہوا کہ کریم جملے کے فعل writes کا فاعل ہے اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کریم کا استعمال یہاں پر Nominative Case میں ہوا ہے۔

## Objective Case حالت مفعولی

جب کسی جملے میں کوئی اسم یا ضمیر Verb کے Object کی شکل میں آتی ہے تب وہ اسم یا ضمیر Objective Case میں ہوتی ہے۔ جیسے : Karim played cricket.

اس جملے میں cricket کا استعمال فعل کے مفعول کی طرح ہوا ہے اس لیے یہاں پر cricket کا استعمال Objective Case میں ہوا ہے۔

Object کا پتہ لگانے کے لیے فعل میں کیا یا کس کو لگا کر سوال کیجیے جواب میں آپ کو مفعول کا پتہ لگ جائے گا۔

سوال: کریم نے کیا کھیلا؟ جواب: کرکٹ

اس طرح معلوم ہوا کہ یہاں پر cricket کا استعمال Objective Case میں ہوا ہے۔

## Possessive Case حالت اضافی

جب کوئی اسم کسی دوسری اسم سے تعلق ظاہر کرے تو اسے Possessive Case کہتے ہیں۔

جیسے : Razi's book is new.

اس جملے میں Razi's کا استعمال Possessive Case میں ہوا ہے؛ کیوں کہ Razi کا حق کتاب پر ہے۔

Possessive Case میں Noun کے بعد 's لگا ہوا ہے، اردو زبان میں اس کا ترجمہ کا، کی، کے ہوتا ہے۔ جیسے :

کریم کی کتاب Karim's Book.

## Exercise 5

مندرجہ ذیل جملوں میں Case بتایئے :

1. Suhail's brother went there. 2. Kabir eats a mango. 3. Hamid saw a lion. 4. The carpenter made a chair. 5. Sajida sang a song.

## Parsing ترکیب

Noun کی Parsing کرتے وقت Noun کا Gender, Number, Kind، Case اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتانا ہوتا ہے۔ :

Karim bought a car.

**Karim-** Proper Noun, Masculine Gender, Singular Number, Nominative Case, Subject to the Verb 'bought'.

**Car-** Common Noun, Neuter Gender, Singular Number, Objective Case, Object of the Transitive Verb 'bought'.

نوٹ : Nominative Case ہونے پر یہ بتانا چاہیے کہ یہ کس Verb کا Subject ہے۔ Possessive Case ہونے پر یہ بتانا چاہیے کہ اس کا کس Noun سے تعلق ہے۔ اسی طرح اگر Objective Case ہو تو یہ بتانا چاہیے کہ یہ کس کا Object ہے۔ کسی Transitive Verb کا یا کسی Preposition کا۔

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
| --- | --- |
| Her hairs are curly. | Her hair is culry. |
| He gave me many advices. | He gave me much advice. |
| The cattles are grazing. | The cattle are grazing. |
| Your scissor is blunt. | Your scissors are blunt. |
| I like fruits and vegetable. | I like fruit and vegetables. |
| Politics are a dirty game. | Politics is a dirty game. |
| These news are true. | This news is true. |
| The first inning is over. | The first innings is over. |

# 4. The Pronoun ضمیر

A pronoun is a word which is used in place of a noun.

جو الفاظ Nouns کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں انہیں Pronouns کہتے ہیں۔

**Examples** : 1 Suhail will not come today because <u>he</u> is ill.

2 Sara failed because <u>she</u> did not work hard.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Pronouns ہیں۔

## Kinds of Pronoun ضمیر کی قسمیں

Pronoun مندرجہ ذیل دس قسم کے ہیں۔

| | |
|---|---|
| Personal Pronoun | ۱۔ ضمیر شخصی |
| Interrogative Pronoun | ۲۔ ضمیر استفہامی |
| Relative Pronoun | ۳۔ ضمیر موصول |
| Distributive Pronoun | ۴۔ ضمیر تقسیمی |
| Demonstrative Pronoun | ۵۔ ضمیر اشارہ |
| Indefinite Pronoun | ۶۔ ضمیر تنکیری |
| Reflexive Pronoun | ۷۔ ضمیر معکوس |
| Emphatic Pronoun | ۸۔ ضمیر تاکیدی |
| Reciprocal Pronoun | ۹۔ ضمیر مشترک |
| Exclamatory Pronoun | ۱۰۔ ضمیر استعجابی |

## Personal Pronoun ضمیر شخصی

جو Pronoun تینوں میں سے کسی شخص، جگہ یا ذات کو بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے

Personal Pronoun کہتے ہیں۔

**Examples** : 1 <u>I</u> am a student

2 <u>You</u> are a teacher

3 <u>They</u> will go to Agra

4 <u>He</u> passed the examination

5 <u>It</u> is a comfortable chair

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Personal Pronouns ہیں۔

## Kinds of Personal Pronoun ضمیر شخصی کی قسمیں

انگریزی زبان میں Personal Pronoun کی تین طرح کے ہوتے ہیں۔

### First Person متکلم

بولنے والا اپنے لیے جو لفظ بولتا ہے اسے First Person کہتے ہیں۔ جیسے: I, We

### Second Person مخاطب

جس شخص کو مخاطب کر کے بات کی جاتی ہے اسے Second Person کہتے ہیں۔ جیسے: You

### Third Person غائب

جس شخص کے متعلق بات کی جاتی ہے اسے Third Person کہتے ہیں۔ جیسے: She, He, They, It

Personal Pronoun کے Number, Gender اور Case کے لحاظ سے جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، انہیں ایک نقشے کے ذریعے دکھایا جا رہا ہے۔

| Person | Number | Gender | Case | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | Nominative | Objective | Possessive |
| First | Singular | Common | I | me | my, mine |
| | Plural | Common | We | us | our, ours |
| Second | Singular | Common | You | you | your, yours |
| | Plural | Common | You | you | your, yours |
| Third | Singular | Masculine | He | him | his |
| | Singular | Feminine | She | her | her, hers |
| | Singular | Neuter | It | it | its |
| | Plural | Common | They | them | their, theirs |

## Interrogative Pronoun ضمیر استفہامی

جن Pronouns کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے انہیں Interrogative Pronoun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. <u>What</u> is this?

2. <u>Who</u> went there?

3. <u>Which</u> is your book?

4. <u>Whom</u> do you like?

5. <u>Whose</u> is this pen?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Pronouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ Whom, Who اور Whose کا استعمال اشخاص کے لیے ہوتا ہے۔

۲۔ What کا استعمال اشیاء کے لیے ہوتا ہے۔

۳۔ Which سے انتخاب یعنی Selection ظاہر ہوتا ہے۔

۴۔ Who کا استعمال حالت فاعلی، Whom کا حالت مفعولی اور Whose کا حالت اضافی کے لیے ہوتا ہے۔

## Relative Pronoun ضمیر موصولہ

جو Pronoun دو جملوں کے بیچ ربط اور ساتھ ہی اپنے سے پہلے Noun سے رشتہ قائم کرتا ہے۔ اسے Relative Pronoun کہتے ہیں۔

**Example:** This is the boy <u>who</u> helped my brother.

اس جملے میں خط کشیدہ لفظ Relative Pronoun ہے؛ کیوں کہ یہ boy یعنی Noun سے رشتہ قائم کرتا ہے جو کہ اس سے پہلے استعمال ہوا ہے۔

نوٹ : ۱۔ Relative Pronoun کی طرح صرف Whose, Whom, What, Who, Which, That, But اور As کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ Relative Pronoun کو Conjunctive Pronoun بھی کہتے ہیں؛ کیوں کہ یہ دو Simple Sentences کو جوڑ کر ایک نیا جملہ بنا دیتا ہے۔ جیسے :

1. I met Zaki. Zaki had Just returned.

   I met Zaki who had just returned.

2. He has found the pen. He had lost the pen.

   He has found the pen which he had lost.

## Distributive Pronoun ضمیر تقسیمی

جو Pronoun جملے میں آئے ہوئے اشخاص یا اشیاء میں سے ہر ایک کو بیان کرے اسے Distributive Pronoun کہتے ہیں۔

Examples: 1. Each of you will get good marks.

2. None of them can do it.

3. Either of you can go.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Distributive Pronouns ہیں۔

نوٹ: Distributive Pronoun میں صرف any, neither, either, each اور none کا استعمال ہوتا ہے۔

## Demonstrative Pronoun ضمیر اشارہ

جو Prounoun کسی Noun کی طرف اشارہ کرتے ہوئے Demonstrative Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. This is a pen.

2. That is a book.

3. These are good pens.

4. Those are good books.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Demonstrative Pronouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ ان Pronouns کے فوراً بعد Verb آتا ہے۔

۲۔ This اور These قریب کے لیے؛ جب کہ That اور Those بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

## Indefinite Pronoun ضمیر تنکیری

جو Pronoun کسی غیر متعین یا نامعلوم شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے اسے Indefinite Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Some have gone there.

2. Many of them were Indians.

3. All were drowned.

4. Be good to others.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Indefinite Pronouns ہیں۔

نوٹ: Indefinite Pronouns میں one, none, some, many, somebody, anybody, nobody, other, all, few وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

## Reflexive Pronoun ضمیر معکوس

جس Pronoun سے یہ بات معلوم ہو کہ کام کا اثر صرف Subject پر ہی پڑتا ہے اور کسی پر نہیں تو اسے Reflexive Pronoun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. I hurt myself.

2. Razia deceived herself.

3. We hid ourselves.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Reflexive Pronouns ہیں۔

نوٹ : my, him her, it اور one کے ساتھ self لگایا جاتا ہے۔ لیکن our اور them کے ساتھ selves لگایا جاتا ہے۔ اگر your کا استعمال واحد کے لیے کیا گیا ہے تو اس کے ساتھ self اور اگر جمع کے لیے کیا گیا ہے تو selves لگایا جائے گا۔

## Emphatic Pronoun ضمیر تاکیدی

جس Pronoun کا استعمال کسی بات پر زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے اسے Emphatic Pronoun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. I myself can help you.

2. You yourself will see it.

3. He himself said so.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Emphatic Pronouns ہیں۔

## Reciprocal Pronoun ضمیر مشترکہ

جو Pronoun دو Pronouns سے مل کر بنے اور وہ دونوں آپس میں تعلق ظاہر کریں تو اسے Reciprocal Pronoun کہتے ہیں۔

**Examples:** 1. The two brothers loved each-other.

2. The boys helped one-another.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Reciprocal Pronouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ ان جملوں میں each - other اور one - another دو عناصر سے مل کر بنے ہیں۔ جیسے : each+other=each - other اور one+another=one - **another**

۲۔ each - other کا استعمال دو آدمیوں کے لیے ہوتا ہے۔

۳۔ one - another کا استعمال دو سے زائد اشخاص کے لیے ہوتا ہے۔

۳- Reciprocal Pronoun میں صرف each-other اور one-another کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

## Exclamatory Pronoun ضمیر استعجابی

جس Pronoun سے حیرت یا تعجب ظاہر ہوتا ہے Exclamatory Pronoun کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. <u>What!</u> You don't know Karim.

2. <u>What!</u> You know nothing about Zaid!

ان جملوں خط کشیدہ الفاظ Exclamatory Pronouns ہیں۔

نوٹ : ۱- اس Pronoun میں صرف What کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲- What کے بعد علامت استعجاب (!) ضرور آتا ہے۔

## Exercise 6

مندرجہ ذیل جملوں کو Pronouns کے ذریعے پر کیجیے :

1. The man _______ will not work must starve.
2. He plays the game _______ he likes best.
3. This is the man _______ purse was lost.
4. _______believed the news to be true.
5. Why are you crying? Are _______afraid of tome?
6. Father, will_______give me some rupees.

## Parsing ترکیب

Pronoun کی Parsing کرتے وقت Pronoun کا Person, Kind, Case, Gender, Number اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتانا ہوتا ہے۔ جیسے:

We could not meet him.

**We-** Personal Pronoun, First Person, Plural Number, Common Gender, Nominative Case, Subject to the Verb 'could not meet'.

**Him-** Personal Pronoun, Third Person, Singular Number, Masculine Gender, Objective Case, Object to the Verb 'could not meet'.

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---|---|
| I, he and you are friends. | You, he and I are friends. |
| You, he and I are in the wrong. | I, he and you are in the wrong. |
| I and he work together. | He and I work together. |
| Your's sincerely. | Yours sincerely. |
| This is mine bag. | This is my bag. |
| One should do his duty. | One should do one's duty. |
| Do not overeat. | Do not overeat yourself. |
| Your letter is to my hand. | Your letter is to hand. |

# 5. The Adjective صفت

An Adjective is a word which qualifies a noun or a pronoun.

جو لفظ کسی Noun یا Pronoun کی خصوصیت بتائے اسے Adjective کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The black horse ran fast.

2. A blind man is weeping.

3. Maryam is a clever girl.

4. He gave me five mangoes.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives ہیں۔

نوٹ : کسی بھی جملے میں صفت کو جاننے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے سے سوال کیجیے آپ کو جواب میں صفت کا پتہ چل جائے گا۔

سوال: کیسا گھوڑا دوڑا؟ — جواب: کالا (black)

سوال: مریم کیسی لڑکی ہے؟ — جواب: چالاک (clever)

اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ black اور clever 'Adjectives' ہیں۔

## Kinds of Adjective صفت کی قسمیں

Adjective کی آٹھ قسمیں ہوتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| Proper Adjective | ۱۔صفت معرفہ |
| Adjective of Quality | ۲۔صفت نفسی |
| Adjective of Quantity | ۳۔صفت مقداری |
| Adjective of Number | ۴۔صفت تعدادی |
| Demonstrative Adjective | ۵۔صفت اشارہ |
| Distributive Adjective | ۶۔صفت تقسیمی |
| Interrogative Adjective | ۷۔صفت استفہامی |
| Possessive Adjective | ۸۔صفت اضافی |

## Proper Adjective صفت معرفہ

Proper Noun سے بننے والے Adjective کو Proper Adjective کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Indian people are honest.

2. Russian Army won the battle.

3. American books are cheap.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Proper Adjectives ہیں۔

## Adjective of Quality صفت نفسی

جس Adjective سے کسی Noun کی اچھائی، برائی یا رنگ معلوم ہو تو اسے Adjective of Quality کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Akbar was a good king.

2. This flower is yellow.

3. The man is old.

4. The cloth is new.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Quality ہیں۔

نوٹ کسی بھی جملے کے Noun میں لفظ 'کیسا' لگا کر سوال کریں جواب میں Adjective of Quality آئے گا۔

## Adjective of Quantity صفت مقداری

جس Adjective سے کسی چیز کی مقدار معلوم ہو تو اسے Adjective of Quantity کہتے ہیں۔

Examples : 1. My mother gave me some milk.

2. You have much money.

3. She did not eat any rice.

4. I have few books

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Quantity ہیں۔

نوٹ: کسی بھی جملے کے Noun میں 'کتنا' لگا کر سوال کریں جواب میں Adjective of Quantity آئے گا۔

## Adjective of Number صفت تعدادی

جس Adjective سے کسی چیز کی تعداد معلوم ہو اسے Adjective of Number کہتے ہیں۔

Examples : 1. I have two pens.

2. He had only one book.

3. You get the second prize.

4. A few mangoes are sour.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Number ہیں۔

نوٹ: کسی بھی جملے کے Noun میں 'کتنا' لگا کر سوال کریں جواب میں Adjective of Number آئے گا۔

## Demonstrative Adjective صفت اشارہ

جو Adjective کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرے اسے Demonstrative Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. This pen is good.

2. That boy is wise.

3. These books are costly.

4. Those mangoes are sweet.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Demonstrative Adjectives ہیں۔

نوٹ : اگر This, That, These, Those کے فوراً بعد Noun ہے تو یہ الفاظ Demonstrative Adjectives ہوں گے۔ اور اگر ان کے فوراً بعد Verb ہے تو یہ الفاظ Demonstrative Pronouns ہوں گے۔ جیسے :

| Demonstrative Adjective | Demonstrative Pronoun |
|---|---|
| This book is good. | This is a good book. |
| That pen is black. | That is a black pen. |
| These cows are white. | These are white cows. |
| Those pencils are green. | Those are green pencils. |

## Distributive Adjective صفت تقسیمی

جو Adjective کسی جماعت، اشخاص یا اشیاء کو ایک ایک یا الگ الگ کرکے بتاتے ہوئے Distributive Adjective کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. <u>Each</u> boy will play cricket.

2. <u>Every</u> girl can sing well.

3. <u>Either</u> book will be useful.

4. <u>Neither</u> party won the match

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Distributive Adjectives ہیں۔

نوٹ : ۱۔ اس Adjective کے لئے each, every, either اور neither کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ each, every, either اور neither کے فوراً بعد کسی Noun کا استعمال ہونا بے حد ضروری ہے۔

۳۔ either کا مطلب ہے 'دونوں میں سے کوئی ایک' اور neither کا 'دونوں میں سے کوئی نہیں'۔ یعنی کہ either مثبت یعنی Positive اور neither منفی یعنی Negative ہے۔

۴۔ each, every, either, neither کے فوراً بعد اگر Noun ہے، تو یہ الفاظ Distributive Adjectives ہوں گے، اور اگر each, either, neither کے فوراً بعد کوئی دوسرا لفظ ہے تو یہ الفاظ Distributive Pronouns ہوں گے۔ جیسے :

| Distributive Adjective | Distributive Pronoun |
|---|---|
| Each boy came. | Each of the boys came. |
| Either boy will go. | Either of you can go. |
| Neither statement is true. | Neither of the two passed. |

## Interrogative Adjective صفت استفہامی

جس Adjective سے سوال کیا جائے اسے Interrogative Adjective کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Which game do you like?

2. What time is it?

3. Whose cycle is this?

4. Which way shall we go?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Adjectives ہیں۔

نوٹ : What, Which, Whose کے فوراً بعد اگر Noun ہے، تو یہ الفاظ Interrogative Adjectives ہوں گے؛ اور اگر ان کے فوراً بعد Verb ہے، تو یہ الفاظ Interrogative Pronouns ہوں گے۔ جیسے :

| Interrogative Adjective | Interrogative Pronoun |
|---|---|
| What time is it? | What do you want? |
| Which house is yours? | Which is your house? |
| Whose book is this? | Whose is this book? |

## Possessive Adjective صفت اضافی

جو Adjective کسی شخص یا چیز سے تعلق بتاتے ہیں اسے Possessive Adjective کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. My borther; 2. Our books; 3. Her pen;

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Possessive Adjectives ہیں۔

## Exercise 7

مندرجہ ذیل جملوں میں سے Adjective کا انتخاب کریں اور یہ بھی بتائیں کہ ان میں Adjective کی کون سی قسم کا استعمال ہوا ہے :

1. Suhail is a clever boy.
2. The boy has two books.
3. I like green vegetables.
4. Each pen costs five rupees.
5. Which fruit do you like most?

## Degree of Adjective صفت کے درجے

جب کسی Noun میں کوئی Adjective دوسرے Noun کے مقابلے میں کم یا زیادہ ہو تو ان کے درمیان مقابلہ یا موازنہ کرنے میں Adjective کی جو شکلیں بدلتی ہیں انھیں Degree of adjective یا Degrees of Comparison یعنی صفت کے درجے یا صفات میں تفاضل کہتے ہیں۔

انگریزی میں Adjective کی تین Degree ہوتی ہیں۔

Positive Degree ۱۔ تفضیل ذاتی
Comparative Degree ۲۔ تفضیل بعض
Superlative Degree ۳۔ تفضیل کل

## Positive Degree تفضیل ذاتی

اس میں کسی کے ساتھ مقابلہ نہیں ہوتا ہے یعنی صفت کی اصل صورت کو ہی Positive Degree کہتے ہیں۔ جیسے Zaki is a brave boy.

اس جملے میں صرف brave، Zaki کی ہی صفت بتا رہا ہے اور کسی کے مقابلے کو ظاہر نہیں کر رہا ہے۔

## Comparative Degree تفضیل بعض

جب دو اشخاص یا اشیاء کے درمیان مقابلہ ہو تو اس وقت صفت کی جو شکل استعمال ہوتی ہے اسے Comparative Degree کہتے ہیں۔ جیسے Zaki is braver than Razi. اس جملے میں Zaki اور Razi کے درمیان مقابلہ کیا گیا ہے اس لیے اس میں Comparative Degree استعمال ہوئی ہے۔ Comparative Degree میں 'سے' کے لیے than کا استعمال ہوتا ہے اور یہ Comparative Degree کے بعد آتا ہے، لیکن جن صفات کے آخر میں ior ہو تو ان میں than کی جگہ to کا استعمال ہوتا ہے۔

## Superlative Degree تفضیل کل

تین یا تین سے زائد اشخاص یا اشیاء کے درمیان مقابلے کے لیے صفت کی جو شکل استعمال ہوتی ہے اسے Superlative Degree کہتے ہیں۔ جیسے

Basit is the bravest boy of his town.

اس جملے میں Basit کو اپنے قصبے میں سب سے بہادر لڑکا بتایا گیا ہے اس لیے یہاں پر Superlative Degree استعمال ہوئی ہے۔ Superlative Degree سے پہلے ہمیشہ the کا استعمال ہوتا ہے اور بعد میں 'سے' کے لیے اکثر of کا استعمال ہوتا ہے۔

# ڈگری بنانے کے قاعدے

Positive Degree سے Comparative Degree اور Superlative Degree بنانے کے قاعدے مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اکثر Adjectives کے بعد میں er بڑھانے سے Comparative اور est بڑھانے سے Superlative Degree بن جاتی ہے۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|---|---|---|---|
| Bold | ہمتی | bolder | boldest |
| Cold | ٹھنڈا | colder | coldest |
| Clever | چالاک | cleverer | cleverest |
| High | اونچا | higher | highest |
| Poor | غریب | poorer | poorest |

۲۔ اگر Adjective کے آخر میں e ہو تو Comparative بنانے کے لیے اس میں r اور Superlative بنانے کے لیے st جوڑ دیتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|---|---|---|---|
| Brave | بہادر | braver | bravest |
| Fine | اچھا | finer | finest |
| Pure | اصلی | purer | purest |
| Wise | عقل مند | wiser | wisest |
| White | سفید | whiter | whitest |

۳۔ اگر Positive Degree کے آخری Consonant سے پہلے کوئی Vowel ہو تو Comparative میں er اور Superlative میں est جوڑنے سے پہلے آخری Consonant کو Double کر دیتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|---|---|---|---|
| Big | بڑا | bigger | biggest |
| Fat | موٹا | fatter | fattest |
| Hot | گرم | hotter | hottest |

| | | | |
|---|---|---|---|
| Thin | پتلا | thinner | thinnest |
| Wet | گیلا | wetter | wettest |

۴۔ اگر Positive Degree کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو Comparative میں y کی جگہ پر ier اور Superlative میں iest جوڑتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|---|---|---|---|
| Dry | خشک | drier | driest |
| Easy | آسان | easier | easiest |
| Heavy | بھاری | heavier | heaviest |
| Lazy | کاہل | lazier | laziest |
| Pretty | خوب صورت | prettier | prettiest |

۵۔ کچھ Adjectives میں Comparative سے پہلے more اور Superlative سے پہلے most لگا دیتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|---|---|---|---|
| Beautiful | خوب صورت | more beautiful | most beautiful |
| Difficult | مشکل | more difficult | most difficult |
| Honest | ایمان دار | more honest | most honest |
| Foolish | بیوقوف | more foolish | most foolish |
| Useful | فائدہ مند | more useful | most useful |

۶۔ کچھ Positive Degree کے Comparative اور Superlative بنانے میں کسی خاص ضابطے اور قاعدے کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|---|---|---|---|
| Bad | خراب | worse | worst |
| Far | دور | farther, further | farthest |
| Old | بڑا، بوڑھا | older, elder | oldest, eldest |
| Little | چھوٹا | less, lesser | least |
| Well | اچھا | better | best |

## Parsing ترکیب

Adjective کی Parsing کرتے وقت Adjective کا Kind، Degree اور اسکے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation کو بتانا ہوتا ہے۔ جیسے :

1. Shahid is the wisest boy of his class.

**Wisest**- Adjective of Quality, Superlative Degree, Qualifying the Noun 'boy'.

2. Zaid is cleverer than Bakar.

**Clever**- Adjective of Quality, Comparative Degree, Qualifying the Noun 'Bakar'.

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---|---|
| I have no any pen. | I have no pen. |
| It is much fine today. | It is very fine today. |
| He is most biggest fool. | He is the biggest fool. |
| He is richer than wiser. | He is more rich than wise. |
| I prefer walking than riding. | I prefer walking to riding. |
| My all friends are well off. | All my friends are well off. |
| What is the fresh news? | What is the latest news? |
| These all mangoes are ripe. | All these mangoes are ripe. |

○ ○ ○

# 6. The Verb فعل

A verb is a word which says some thing about a person, place or thing.

جس لفظ کے ذریعے کسی آدمی، جگہ یا چیز کے بارے میں جو کچھ کہا جائے اسے Verb کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Rahim writes a letter.

2. I go to school.

3. You fly a kite.

4. They run fast.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Verbs ہیں۔

# Kinds of Verb فعل کی قسمیں

Verb کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| ۱۔ فعل متعدی | Transitive Verb |
| ۲۔ فعل لازم | Intransitive Verb |
| ۳۔ فعل ناقص | Linking Verb |
| ۴۔ فعل معاون | Auxiliary or Helping Verb |

## Transitive Verb فعل متعدی

جس Verb کے ساتھ اس کا Object بھی ہوتا ہے اسے Transitive Verb کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Boys fly kites.

2. I write a letter.

3. Fatima opened the door.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے ساتھ ان کے Objects (kites, letter اور door) کا بھی استعمال ہوا ہے۔

نوٹ: Verb میں 'کیا' یا 'کس کو' لگا کر سوال کرنے پر اگر جواب میں کچھ حاصل ہو تو وہ Verb ہمیشہ Transitive ہوگی۔

## Intransitive Verb فعل لازم

جس Verb کے ساتھ کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اسے Intransitive Verb کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The boy slipped.

2. Rizwan sleeps.

3. Birds fly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Intrasitive Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے ساتھ ان کے Objects کا استعمال نہیں کیا گیا ہے اور جملوں کا مفہوم بھی پوری طرح سمجھ میں آ گیا ہے۔

نوٹ : Verb میں 'کیا' یا 'کس کو' لگا کر سوال کرنے پر اگر جواب میں کچھ بھی حاصل نہ ہو تو وہ Verb ہمیشہ Intransitive ہوگی۔

## Linking Verb فعل ناقص

جس Verb کے مفہوم کو پورا کرنے کے لیے کسی دوسرے لفظ (Complement) کا استعمال کرنا پڑے تو اسے Linking Verb کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The earth is round.

2. The boy was sad.

3. I am happy.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Linking Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے مفہوم کو پورا کرنے کے لیے round, sad, happy وغیرہ الفاظ کا استعمال ہوا ہے، اس لیے ان جملوں میں ان الفاظ کو Complements کہتے ہیں۔ was, am, is جب جملے میں تنہا استعمال ہوں تو ان کو Linking Verb کہا جاتا ہے؛ کیوں کہ یہ Subject اور Complement کے درمیان آ کر کڑی (Likn) یعنی جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔

## Auxiliary or Helping Verb فعل معاون

وہ Verb جو اصل فعل کے ساتھ مل کر اس کی شکل بدل دے اسے Auxiliary یا Helping verb کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. He is buying a book.

2. I am doing my work.

3. They are playing a match.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Helping Verbs ہیں۔

نوٹ : جب is, am, are کا استعمال تنہا یعنی اصل فعل کی شکل میں ہو تو اسے Linking Verb کہتے ہیں اور جب یہ فعل معاون کی شکل میں استعمال ہوں تو اسے Helping Verb کہتے ہیں۔

## Kinds of Auxiliary Verb فعل معاون کی قسمیں

فعل معاون دو قسم کے ہوتے ہیں ان کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل جملوں کے دونوں Groups کو غور سے پڑھیں :

| Group A | Group B |
|---|---|
| Razi is writing an essay. | I shall help you. |
| He was taking tea. | She will obey you. |
| You have told a lia. | He can help me. |
| I had opened tho door. | You need not go there. |
| We do not read. | You should obey your elders. |
| Did you see the zoo? | May I come in? |

Group A کے جملوں میں is اور was کا استعمال Verb کی ing- form کے ساتھ، have اور had کا IIIrd form کے ساتھ، do کا Ist form کے ساتھ منفی جملہ بنانے کے لیے اور did کا IInd form کے ساتھ سوالیہ جملہ بنانے کے لیے ہوا ہے، کیوں کہ ان سے مختلف Tenses بنتے ہیں اس لیے انھیں Primary Auxiliaries کہتے ہیں۔ اس کے اندر Verbs کی مختلف شکلیں be, have, do کا استعمال ہوتا ہے یعنی is, am, are, was, were, do, had, does, has, have, did.

Group B کے جملوں میں shall, will, can, need, should اور may کا استعمال Main Verbs کے ساتھ ان کا Mode (کام کرنے کا طریقہ) ظاہر کرنے کے لیے ہوا ہے اس لیے انھیں Modal Auxiliaries کہتے ہیں۔ اس کے اندر shall, should, will, would, can, could, may, might, must, ought to, used to, need اور dare کا استعمال ہوتا ہے۔

## Modals کی خصوصیات

Modals کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

۱۔ یہ خیالی Action ہے : Ability, Power, Permission, Request, Possibility اور Willingness وغیرہ کا اظہار کرتے ہیں۔

۲۔ یہ کبھی تنہا استعمال نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہمیشہ Main Verb کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

۳۔ یہ Subject کے Number, Gender یا Person کے مطابق نہیں بدلتے ہیں۔

۴۔ ان کے ساتھ Verb کی Ist form کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 8

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مناسب Verbs کا انتخاب کیجیے :

1. The birds fly in the sky.
2. Maliha plays hockey.
3. The dog is a useful animal.
4. Boys are playing.
5. We are going to Hapur.
6. The earth is round.
7. My brother was ill.

# The Verb : Forms فعل کی شکلیں

مختلف زمانوں کو ظاہر کرنے کے لیے Verb کی جو شکلیں استعمال میں لائی جاتی ہیں انہیں Forms کہتے ہیں۔ انگریزی میں Verb کی مندرجہ ذیل چار Forms ہوتی ہیں:

| | | |
|---|---|---|
| Present | (First Form) | پہلی شکل |
| Past | (Second Form) | دوسری شکل |
| Past Participle | (Third Form) | تیسری شکل |
| Present Participle | (-ing Form) | استمراری شکل |

## -ing جوڑنے کا قاعدہ

۱۔ اگر کسی Verb کے آخر میں e ہو تو اس میں -ing جوڑتے وقت e ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے:

Come+ing=coming      Take+ing=Taking

Write+ing=Writing      Abuse+ing=Abusing

Be+ing=Being      Exception : خلاف قیاس

۲۔ جن Verbs کے آخر میں Consonants (y, r, w کو چھوڑ کر) ہوں اور ان سے پہلے ایک Vowel ہو تو -ing جوڑتے وقت آخری حرف دوبارہ لکھا جاتا ہے۔ جیسے:

Cut+ing=Cutting      Run+ing=Running

Swim+ing=swimming      Stop+ing=Stopping

Exceptions : خلاف قیاس

Open+ing=Opening      Burn+ing=Burning

۳۔ جن Verbs کے آخر میں y, r, w ہو اور ان سے پہلے Vowel ہو تو -ing جوڑتے وقت آخری حرف دوبارہ نہیں لکھا جاتا ہے۔ جیسے

Blow+ing=Blowing      Answer+ing=Answering

Water+ing=Watering      Play+ing=Playing

۴۔ اگر کسی Verb کے آخر میں ee, oe, ye ہوں تو اس میں -ing جوڑتے وقت کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے

Agree+ing=Agreeing      See+ing=Seeing

Shoe+ing=Shoeing      Eye+ing=Eyeing

۵۔ اگر Verb کے آخر میں ie ہے تو -ing جوڑتے وقت ie کو y میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے:

Die+ing=Dying      Lie+ing=Lying

۶۔ جس Verb کے آخر میں y یا ll ہوں تو اس میں ing- جوڑتے وقت y یا ll آخر میں رہ جاتے ہیں:

Cry+ing=Crying Fly+ing=Flying

Tell+ing=Telling Pull+ing=Pulling

۷۔ جس Verb کے آخر میں کوئی ایک Consonant ہو اور اس سے پہلے دو Vowels ہوں تو ing- جوڑتے وقت آخری حرف دوبارہ نہیں لکھا جاتا ہے۔ جیسے

Read+ing=Reading Weep+ing=Weeping

Sleep+ing=Sleeping Beat+ing=Beating

۸۔ جن Verbs کے آخر میں c ہو تو اس کے ساتھ ing- جوڑتے وقت k کا اضافہ ہو جاتا ہے جیسے:

Frolic+ing=Frolicking Mimic+ing=Mimicking

## Contracted Forms مختصر شکلیں

Modern English میں Verb کی Contracted Form یعنی Short Form کا استعمال زیادہ ہونے لگا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:

| | | |
|---|---|---|
| is not=isn't | are not=aren't | was not=wasn't |
| were not=weren't | has not=hasn't | have not=haven't |
| had not=hadn't | do not=don't | does not=doesn't |
| did not=didn't | can not=can't | could not=couldn't |
| may not=mayn't | might not=mightn't | shall not=shalln't |
| should not=shouldn't | will not=won't | would not=wouldn't |
| must not=mustn't | need not=needn't | dare not=daren't |

نوٹ Am not کو مختصر شکل میں نہیں لکھا جاتا ہے۔ جیسے

I am not going کو I amn't going لکھنا غلط ہوگا جب کہ England میں am not کو aren't لکھتے ہیں لیکن ہندوستان میں ابھی اس کا چلن نہیں ہے۔

## List A

Verbs کی ایسی قسم جس میں پہلی شکل کو بدل کر Second یا Third Form بنائے جاتے ہیں
ان کو یاد کرنے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔

| Words | Ist Form | IInd Form | IIIrd Form | -ing Form |
|---|---|---|---|---|
| الفاظ | پہلی شکل | دوسری شکل | تیسری شکل | استمراری شکل |
| اٹھنا | Arise | arose | arisen | arising |
| جاگنا | Awake | awoke | awaken | awaking |
| پیٹنا | Beat | beat | beaten | beating |
| بننا | Become | became | become | becoming |
| شروع کرنا | Begin | began | begun | beginning |
| کاٹنا | Bite | bit | bitten | biting |
| باندھنا | Bind | bound | bound | binding |
| توڑنا | Break | borke | broken | breaking |
| چننا | Choose | chose | chosen | choosing |
| آنا | Come | came | come | coming |
| کرنا | Do | did | done | doing |
| کھودنا | Dig | dug | dug | digging |
| کھینچنا | Draw | drew | drawn | drawing |
| پینا | Drink | drank | drunk | drinking |
| ہانکنا | Drive | drove | driven | driving |
| کھانا | Eat | ate | eaten | eating |
| گرنا | Fall | fell | fallen | falling |
| کاٹ کر گرانا | Fell | felled | felled | felling |
| لڑنا | Fight | fought | fought | fighting |
| پانا | Find | found | found | finding |
| اڑنا | Fly | flew | flown | flying |
| بھولنا | Forget | forgot | forgotten | forgetting |
| جمانا | Freeze | froze | frozen | freezing |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حاصل کرنا | Get | got | got | getting |
| جانا | Go | went | gone | going |
| پیسنا | Grind | ground | ground | grinding |
| اگنا | Grow | grew | grown | growing |
| لٹکانا | Hang | hung | hung | hanging |
| چھپنا | Hide | hid | hidden | hiding |
| پکڑنا | Hold | held | held | holding |
| جاننا | Know | knew | known | knowing |
| پڑے رہنا | Lie | lay | lain | lying |
| سوار ہونا | Ride | rode | ridden | riding |
| بجانا | Ring | rang | rung | ringing |
| اٹھنا | Rise | rose | risen | rising |
| دوڑنا | Run | ran | run | running |
| دیکھنا | See | saw | seen | seeing |
| چمکنا | Shine | shone | shone | shining |
| گولی مارنا | Shoot | shot | shot | shooting |
| گانا | Sing | sang | sung | singing |
| بیٹھنا | Sit | sat | sat | sitting |
| بولنا | Speak | spoke | spoken | speaking |
| کاتنا | Spin | span | spun | spinning |
| کھڑا ہونا | Stand | stood | stood | standing |
| چرانا | Steal | stole | stolen | stealing |
| حلف لینا | Swear | swore | sworn | swearing |
| تیرنا | Swim | swam | swum | swimming |
| لینا | Take | took | taken | taking |
| پھینکنا | Throw | threw | thrown | throwing |
| کچلنا | Tread | trode | trodden | treading |
| پہننا | Wear | wore | worn | wearing |
| جیتنا | Win | won | won | winning |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لکھنا | Write | wrote | written | writing |
| نچوڑنا | Wring | wrung | wrung | wringing |

## List B

Verbs کی وہ فہرست جن کے آخر میں d یا ed لگانے سے Second اور Third Form بنتے ہیں :

| Words | Ist Form | IInd Form | IIIrd Form | -ing Form |
|---|---|---|---|---|
| الفاظ | پہلی فعل | دوسری فعل | تیسری فعل | استمراری فعل |
| گالی دینا | Abuse | abused | abused | abusing |
| مشورہ دینا | Advise | advised | advised | advising |
| اجازت دینا | Allow | allowed | allowed | allowing |
| جواب دینا | Answer | answered | answered | answering |
| نظر آنا | Appear | appeared | appeared | appearing |
| تقرر کرنا | Appoint | appointed | appointed | appointing |
| گرفتار کرنا | Arrest | arrested | arrested | arresting |
| پوچھنا | Ask | asked | asked | asking |
| غسل کرنا | Bathe | bathed | bathed | bathing |
| یقین کرنا | Believe | believed | believed | believing |
| فائدہ پہنچانا | Benefit | benefited | benefited | benefiting |
| شیخی مارنا | Boast | boasted | boasted | boasting |
| ادھار لینا | Borrow | borrowed | borrowed | borrowing |
| ابالنا | Boil | boiled | boiled | boiling |
| پکارنا | Call | called | called | calling |
| دیکھ بھال کرنا | Care | cared | cared | caring |
| بدلنا | Change | changed | changed | changing |
| صاف کرنا | Clean | cleaned | cleaned | cleaning |
| چڑھنا | Climb | climbed | climbed | climbing |
| بند کرنا | Close | closed | closed | closing |
| کپڑے پہنانا | Clothe | clothed | clothed | clothing |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جمع کرنا | Collect | collected | collected | collecting |
| پورا کرنا | Complete | completed | completed | completing |
| تقابل کرنا | Compare | compared | compared | comparing |
| پکانا | Cook | cooked | cooked | cooking |
| گننا | Count | counted | counted | counting |
| پار کرنا | Cross | crossed | crossed | crossing |
| ہمت کرنا | Dare | dared | dared | daring |
| ہرانا | Defeat | defeated | defeated | defeating |
| بانٹنا | Divide | divided | divided | dividing |
| سجانا | Decorate | decorated | decorated | decorating |
| خواب دیکھنا | Dream | dreamed | dreamed | dreaming |
| ڈوبنا | Drown | drowned | drowned | drowning |
| رنگنا | Dye | dyed | dyed | dyeing |
| کمانا | Earn | earned | earned | earning |
| داخل ہونا | Enter | entered | entered | entering |
| سامنا کرنا | Face | faced | faced | facing |
| ناکام ہونا | Fail | failed | failed | failing |
| ڈرنا | Fear | feared | feared | fearing |
| گرانا | Fell | felled | felled | felling |
| جرمانہ کرنا | Fine | fined | fined | fining |
| ختم کرنا | Finish | finished | finished | finishing |
| قبول کرنا | Grant | granted | granted | granting |
| پھانسی دینا | Hang | hanged | hanged | hanging |
| نفرت کرنا | Hate | hated | hated | hating |
| سننا | Hear | heard | heard | hearing |
| مدد کرنا | Help | helped | helped | helping |
| شکار کرنا | Hunt | hunted | hunted | hunting |
| دعوت کرنا | Invite | invited | invited | inviting |
| کودنا | Jump | jumped | jumped | jumping |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ملانا | Join | joined | joined | joining |
| ٹھوکر مارنا | Kick | kicked | kicked | kicking |
| مارنا | Kill | killed | killed | killing |
| پسند کرنا | Like | liked | liked | liking |
| رہنا | Live | lived | lived | living |
| دیکھنا | Look | looked | looked | looking |
| محبت کرنا | Love | loved | loved | loving |
| چوکنا | Miss | missed | missed | missing |
| ہلانا | Move | moved | moved | moving |
| نام رکھنا | Name | named | named | naming |
| ضرورت ہونا | Need | needed | needed | needing |
| کہنا ماننا | Obey | obeyed | obeyed | obeying |
| کھولنا | Open | opened | opened | opening |
| حکم دینا | Order | ordered | ordered | ordering |
| معاف کرنا | Pardon | pardoned | pardoned | pardoning |
| حکم پانا | Permit | permitted | permitted | permitting |
| پودا لگانا | Plant | planted | planted | planting |
| کھیلنا | Play | played | played | playing |
| ہل چلانا | Plough | ploughed | ploughed | ploughing |
| توڑنا | Pluck | plucked | plucked | plucking |
| تعریف کرنا | Praise | praised | praised | praising |
| عبادت کرنا | Pray | prayed | prayed | praying |
| تیار کرنا | Prepare | prepared | prepared | preparing |
| وعدہ کرنا | Promise | promised | promised | promising |
| ثابت کرنا | Prove | proved | proved | proving |
| شائع کرنا | Publish | published | published | publishing |
| کھینچنا | Pull | pulled | pulled | pulling |
| سزا دینا | Punish | punished | punished | punishing |
| دھکا دینا | Push | pushed | pushed | pushing |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بارش ہونا | Rain | rained | rained | raining |
| پہنچنا | Reach | reached | reached | reaching |
| حاصل کرنا | Receive | received | received | receiving |
| مرمت کرنا | Repair | repaired | repaired | repairing |
| استعفیٰ دینا | Resign | resigned | resigned | resigning |
| آرام کرنا | Rest | rested | rested | resting |
| واپس کرنا | Return | returned | returned | returning |
| لوٹنا | Rob | robbed | robbed | robbing |
| رگڑنا | Rub | rubbed | rubbed | rubbing |
| بچانا | Save | saved | saved | saving |
| تلاش کرنا | Search | searched | searched | searching |
| چننا | Select | selected | selected | selecting |
| سینا | Sew | sewed | sewed | sewing |
| پھسلنا | Slip | slipped | slipped | slipping |
| مسکرانا | Smile | smiled | smiled | smiling |
| بونا | Sow | sowed | sowed | sowing |
| حل کرنا | Solve | solved | solved | solving |
| بھوکا مرنا | Starve | starved | starved | starving |
| قیام کرنا | Stay | stayed | stayed | staying |
| روکنا | Stop | stopped | stopped | stopping |
| کامیاب ہونا | Succeed | succeeded | succeeded | succeeding |
| سلامی دینا | Salute | saluted | saluted | saluting |
| بات کرنا | Talk | talked | talked | talking |
| ستانا | Tease | teased | teased | teasing |
| شکریہ ادا کرنا | Thank | thanked | thanked | thanking |
| باندھنا | Tie | tied | tied | tying |
| تھکنا | Tire | tired | tired | tiring |
| چھونا | Touch | touched | touched | touching |
| سفر کرنا | Travel | travelled | travelled | travelling |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| انتظار کرنا | Wait | waited | waited | waiting |
| چاہنا | Want | wanted | wanted | wanting |
| دھونا | Wash | washed | washed | washing |
| نگرانی کرنا | Watch | watched | watched | watching |
| ہلانا | Wave | waved | waved | waving |
| جگانا | Wake | waked | waked | waking |
| ٹہلنا | Walk | walked | walked | walking |
| چاہنا | Wish | wished | wished | wishing |
| کام کرنا | Work | worked | worked | working |
| زخمی کرنا | Wound | wounded | wounded | wounding |
| جھکنا | Yield | yielded | yielded | yielding |

## List C

Verbs کی وہ فہرست جن کے آخر میں y کی جگہ پر id یا ied لگانے سے Second یا Third Form بنتے ہیں۔ جیسے :

| Words الفاظ | Ist Form پہلی شکل | IInd Form دوسری شکل | IIIrd From تیسری شکل | -ing Form استمراری شکل |
|---|---|---|---|---|
| نقل کرنا | Copy | copied | copied | copying |
| لے جانا | Carry | carried | carried | carrying |
| چلانا | Cry | cried | cried | crying |
| سوکھنا | Dry | dried | dried | drying |
| قبول نہ کرنا | Deny | denied | denied | denying |
| رکھنا یا پھیلانا | Lay | laid | laid | laying |
| ادا کرنا | Pay | paid | paid | paying |
| جواب دینا | Reply | replied | replied | replying |
| کہنا | Say | said | said | saying |
| مطالعہ کرنا | Study | studied | studied | studying |
| کوشش کرنا | Try | tried | tried | trying |

# List D

Verbs کی وہ فہرست جن کے آخر میں t لگا کر یا کسی دوسرے طریقے سے Second یا Third Form بناتے ہیں۔ جیسے :

| Words | Ist Form | IInd Form | IIIrd Form | -ing Form |
|---|---|---|---|---|
| الفاظ | پہلی شکل | دوسری شکل | تیسری شکل | استمراری شکل |
| جھکنا | Bend | bent | bent | bending |
| لانا | Bring | brought | brought | bringing |
| بنانا | Build | built | built | building |
| جلانا | Burn | burnt | burnt | burning |
| خریدنا | Buy | bought | bought | buying |
| پکڑنا | Catch | caught | caught | catching |
| برتاؤ کرنا | Deal | dealt | dealt | dealing |
| خواب دیکھنا | Dream | dreamt | dreamt | dreaming |
| محسوس کرنا | Feel | felt | felt | feeling |
| رکھنا | Keep | kept | kept | keeping |
| ادھار دینا | Lend | lent | lent | lending |
| یاد کرنا | Learn | learnt | learnt | learning |
| کھونا | Lose | lost | lost | losing |
| ملنا | Meet | met | met | meeting |
| معنی بتانا | Mean | meant | meant | meaning |
| سونا | Sleep | slept | slept | sleeping |
| سونگھنا | Smell | smelt | smelt | smelling |
| خرچ کرنا | Spend | spent | spent | spending |
| پڑھانا | Teach | taught | taught | teaching |
| سوچنا | Think | thought | thought | thinking |
| رونا | Weep | wept | wept | weeping |
| بنانا | Make | made | made | making |

## List E

Verbs کی وہ فہرست جس میں تینوں شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ جیسے :

| Words الفاظ | Ist Form پہلی شکل | IInd Form دوسری شکل | IIIrd Form تیسری شکل | -ing Form استمراری شکل |
|---|---|---|---|---|
| شرط لگانا | Bet | bet | bet | betting |
| پھٹنا | Burst | burst | burst | bursting |
| پھینکنا | Cast | cast | cast | casting |
| قیمت | Cost | cost | cost | costing |
| کاٹنا | Cut | cut | cut | cutting |
| مارنا | Hit | hit | hit | hitting |
| چوٹ پہنچانا | Hurt | hurt | hurt | hurting |
| بننا | Knit | knit | knit | knitting |
| چھوڑنا | Let | let | let | letting |
| رکھنا | Put | put | put | putting |
| پڑھنا | Read | read | read | reading |
| پیچھا چھڑانا | Rid | rid | rid | ridding |
| غروب ہونا | Set | set | set | setting |
| بند کرنا | Shut | shut | shut | shutting |
| ٹھونسنا | Thrust | thrust | thrust | thrusting |
| شادی کرنا | Wed | wed | wed | wedding |

## List F

مندرجہ ذیل Verbs کا استعمال صرف دو ہی شکلوں میں ہوتا ہے۔ جیسے :

| Words الفاظ | Ist Form پہلی شکل | IInd Form دوسری شکل | IIIrd Form تیسری شکل | -ing Form استمراری شکل |
|---|---|---|---|---|
| سکنا | Can | could | - | - |
| سکنا | May | might | - | - |
| گا، گی، گے | Shall | should | - | - |
| گا، گی، گے | Will | would | - | - |

## Parsing ترکیب

Verb کی Parsing کرتے وقت Verb کا Kind، Tense، Voice، Mood اور Subject (with which it agrees) بتاتے ہیں۔ جیسے :

Saad wrote a letter.

**Wrote-** Transitive verb, Past Indefinite Tense, Active Voice, Indicative Mood, Agreeing in Number and Person with its Subject 'Saad'.

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---|---|
| He is pass in English. | He passed in English. |
| Two and two makes four. | Two and two make four. |
| Our hen has given two eggs. | Our hen has laid two eggs. |
| He walks as if he is lame. | He walks as if he were lame. |
| Stop to write. | Stop writing. |
| He had come here yesterday. | He came here yesterday. |
| I do not know cycling. | I do not know how to cycle. |
| What make you laugh? | What makes you laugh? |

☼ ☼ ☼

# 7. The Adverb فعل متعلق

An Adverb is a word that modifies every part of speech except a noun, pronoun and interjection.

وہ لفظ جو Noun، Pronoun اور Interjection کو چھوڑ کر بقیہ سبھی Parts of speech کی خصوصیت ظاہر کرے Adverb کہلاتا ہے۔

Examples : 1 The flower is <u>very</u> beautiful.

2. He solved the question <u>easily</u>.

3. She spoke <u>quite</u> correctly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adverbs ہیں : کیوں کہ very سے Adjective یعنی

beautiful کی، easily سے Verb یعنی solved کی اور quite سے دوسرے Adverb یعنی correctly کی خصوصیت ظاہر ہورہی ہے۔

## Kinds of Adverb فعل متعلق کی قسمیں

Adverb تین طرح کے ہوتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| ۱۔ فعل متعلق سادہ | Simple Adverb |
| ۲۔ فعل متعلق موصولہ | Relative Adverb |
| ۳۔ فعل متعلق استفہامی | Interrogative Adverb |

## Simple Adverb فعل متعلق سادہ

Simple Adverb کی کوئی ایک متعین تعریف تو نہیں ہے، بل کہ اس کی تعریف آٹھ طرزوں پر کی جاتی ہے، انہی آٹھ طرزوں کو Simple Adverb کی آٹھ قسمیں بھی کہتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:

| | |
|---|---|
| ۱۔ فعل متعلق زمانی | Adverb of Time |
| ۲۔ فعل متعلق مکانی | Adverb of Place |
| ۳۔ فعل متعلق تعدادی | Adverb of Number |
| ۴۔ فعل متعلق طریقی | Adverb of Manner |
| ۵۔ فعل متعلق اسبابی | Adverb of Reason |
| ۶۔ فعل متعلق مقداری | Adverb of Quantity or Degree |
| ۷۔ فعل متعلق اثباتی | Adverb of Affirmation |
| ۸۔ فعل متعلق انکاری | Adverb of Negation |

## Simple Adverb of Time فعل متعلق زمانی

اس سے کسی کام کے کرنے کا وقت ظاہر ہوتا ہے۔

**Examples :** 1. He will come today.

2. Soon after you left he arrived.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Time ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Simple Adverb of Time معلوم کرنے کے لیے Verb میں کب لگا کر سوال کرنے سے جواب میں Simple Adverb of Time آئے گا۔

۲۔ اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

After, ago, early, late, now, then, soon, today, tomorrow, recently, shortly, immediately, afterwards etc.

## Simple Adverb of Place فعل متعلق مکانی

اس سے کسی کام کے کرنے کی جگہ معلوم ہوتی ہے۔

**Examples :** 1. Zaki will come here.

2. Razi will go there.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Place ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Here, there, in, out, up, down, within, without, above, below, inside, outside, far, near, away, anywhere, everywhere, backward etc.

## Simple Adverb of Number فعل متعلق تعدادی

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام کتنی بار ہوا ہے۔

**Examples :** 1. I have met him twice.

2. She seldom goes out at night.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Number ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Once, twice, thrice, always, never, seldom, often, frequently, secondly, thirdly, again etc.

## Simple Adverb of Manner فعل متعلق طریقی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا طریقہ یا انداز معلوم ہوتا ہے۔

**Examples :** 1. The soldiers fought bravely.

2. Sara reads clearly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Manner ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Thus, so, well, badly, gladly, quickly, certainly etc.

## Simple Adverb of Reason فعل متعلق اسبابی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کے اسباب اور نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

**Examples :** 1. He was, therefore, unable to come.

2. The school was closed on account of Sunday.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Reason ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

So, hence, therefore, on account of, consequently etc.

## Simple Adverb of Degree فعل متعلق مقداری

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔

**Examples :** 1. He played very well.

2. The game was rather dull.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Degree ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Very, much, more, too, quite, little, rather, partly, fully, wholly, so, any, enough, pretty, as, almost etc.

## Simple Adverb of Affirmation فعل متعلق اثباتی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا اثبات ظاہر ہوتا ہے۔

**Examples :** 1. I shall certainly go.

2. You will definitely help me.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Affirmation ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Yes, surely, certainly, truly etc.

## Simple Adverb of Negation فعل متعلق انکاری

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا انکار ظاہر ہوتا ہے۔

**Examples :** 1. I do not know her.

2. I have never seen you.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Negation ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

**No, not, nay, never etc.**

## Relative Adverb فعل متعلق موصولہ

یہ دو جملوں کو جوڑتا ہے اور اپنے Antecedent یعنی مرجع (Noun یا Pronoun) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے Time, Place, Reason اور Manner کا اظہار کرتا ہے۔

Examples :
1. This is the place where we met yesterday.
2. This is the reason why she did not come.
3. He knows the way how a car is driven.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Relative Adverbs ہیں۔

نوٹ : ۱۔ اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

When, where, why, how etc.

۲۔ Relative Adverb دو جملوں کے درمیان میں آتا ہے اور اس سے پہلے جو Noun آتا ہے وہ اس کا Antecedent یعنی مرجع ہوتا ہے۔

## Interrogative Adverb فعل متعلق استفہامی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور جملے میں سب سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔

Examples :
1. Where are you going?
2. Why are you late?
3. How are you now?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Adverbs ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Where, why, when, how, far, how many, how much, how long, how often etc.

## Adverb Formation فعل متعلق بنانا

Adjective کے آخر میں ly جوڑ کر Adverb بناتے ہیں اور جب کسی Adjective کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے Consonant ہو تو ly جوڑتے وقت y کو i میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

| Adjective | Adverb | Adjective | Adverb |
|---|---|---|---|
| Bad | badly | Clear | clearly |
| Cheerful | cheerfully | Convenient | conveniently |

| | | | |
|---|---|---|---|
| Clever | cleverly | Enger | engerly |
| Full | fully | Heavy | heavily |
| High | highly | Happy | happily |
| Hard | hardly | Immediate | immediately |
| Late | lately | Last | lastly |
| Loud | loudly | Near | nearly |
| Poor | poorly | Present | presently |
| Ready | readily | Short | shortly |
| Sure | surely | Second | secondly |
| Third | thirdly | Wise | wisely |

## Adverb Comparison فعل متعلق میں تقابل

Adjective کی طرح Adverb میں بھی تین درجے ہوتے ہیں۔

۱۔ تفضیل ذاتی — Positive Degree

۲۔ تفضیل بعض — Comparative Degree

۳۔ تفضیل کل — Superlative Degree

Positive سے Comparative اور Superlative Degree بنانے کے قاعدے درج ذیل ہیں:

۱۔ کچھ Adverbs کے آخر میں er جوڑنے پر Comparative اور est جوڑنے پر Superlative Degree کے Adverbs بن جاتے ہیں۔ جیسے

| Positive | Comparative | Superlative |
|---|---|---|
| Fast | faster | fastest |
| Hard | harder | hardest |
| Long | longer | longest |
| Near | nearer | nearest |
| Soon | sooner | soonest |
| Slow | slower | slowest |

۲۔ وہ Adverbs جن کے آخر میں ly آتا ہے ایسے Adverbs کے شروع میں بالترتیب more اور most لگا کر Comparative اور Superlative Degree کے Adverbs بنائے جاتے ہیں۔

| Positive | Comparative | Superlative |
|---|---|---|
| Clearly | more clearly | most clearly |
| Slowly | more slowly | most slowly |
| Swiftly | more swiftly | most swiftly |

خلافِ قیاس Exceptions

| | | |
|---|---|---|
| Early | earlies | earliest |
| Easly | easiler | easiest |

۳۔ مندرجہ ذیل Adverbs کی تقابلی شکلیں بنانے کے لیے کوئی متعین قاعدہ نہیں ہے
ان Adverbs کی تقابلی شکلوں کو یاد رکھا جاتا ہے۔

| Positive | Comparative | Superlative |
|---|---|---|
| Badly | worse | worst |
| Far | farther | farthest |
| Ill | worse | worst |
| Little | less | least |
| Late | later | latest, last |
| Much | more | most |
| Old | older | oldest |
| Well | better | best |

نوٹ: Now، Then، Where، There، Once وغیرہ Adverbs میں کوئی تقابلی شکل نہیں پائی جاتی ہے۔

۵۔ صرف Adverb of Time, Adverb of Degree اور Adverb of Manner کی ہی تقابلی شکلیں ممکن ہیں۔

۶۔ کچھ الفاظ ایک ہی Form میں Adverb اور Adjective کی طرح استعمال ہوتے ہیں:

| Adverb | Adjective |
|---|---|
| He is working hard. | It is a hard decision. |
| She rises early. | Come by an early bus. |
| Do not talk loud. | Do not speak in a loud voice. |
| A rabbit runs fast. | He is a fast urnner. |
| He stayed long there. | She went on a long journey. |
| Stand near. | He is my near relation. |

۳۔ کچھ Adverbs کی دو Forms ہوتی ہیں۔ ایک کے آخر میں ly ہوتا ہے اور دوسری Adjective کی طرح ہوتی ہے۔ جیسے :

She sings very loudly. (Adverb)

She sings very loud. (Adverb)

لیکن کبھی کبھی Adverb کی دونوں Forms کا معنی مختلف بھی ہوتا ہے۔ جیسے :

1. Zaid works hard. Zaid will hardly pass.

2. Stand near. She is nearly related to me.

## Exercise 9

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Adverbs سے پورا کیجیے :

1. I like the story ................ much.
2. The train has ............. arrived.
3. He looks .................... today.
4. That bird is ............... pretty.
5. He should be here .................. soon.

## Parsing ترکیب

Adverb کی Parsing کرتے وقت Adverb کا kind, Degree of Comparison اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتانا ہوتا ہے۔ جیسے :

He works very carelessly.

**Very-** Adverb of Degree. Qualifies the Adverb 'carelessly'.

**Carelessly-** Adverb of Manner, Positive Degree, Modifying the Verb 'works'.

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---|---|
| Fatima works hardly. | Fatima works hard. |
| The rose smells sweetly. | The rose smells sweet. |
| He comes here seldom. | He seldom comes here. |
| I shall be back just now. | I shall be back presently. |
| I only rest when I am tired. | I rest only when I am tired. |
| Please kindly do me a favour. | Please (kindly) do me a favour. |
| I do not know to ride a horse. | I do not know how to ride a horse. |
| It is nothing else than pride. | It is nothing else, but pride. |

○ ○ ○

# 8. The Preposition حرف جار

A preposition is a word which is used before a noun or pronoun to show its relation with other noun or pronoun in the sentence.

وہ لفظ جو کسی Noun یا Pronoun سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق جملے کے کسی دوسرے Noun یا Pronoun سے ظاہر کرے اسے Preposition کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The book is on the table.

2. I killed the snake with a stick.

3. He is in the room.

4. They went to Ambala by train.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Prepositions ہیں۔

## Kinds of Preposition حرف جار کی قسمیں

Prepositions تین قسم کی ہوتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| Simple Preposition | ۱۔ حرف جار سادہ |
| Compound Preposition | ۲۔ حرف جار مرکب |
| Phrase Preposition | ۳۔ حرف جار مرکب ناقص |

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---|---|
| Fatima works hardly. | Fatima works hard. |
| The rose smells sweetly. | The rose smells sweet. |
| He comes here seldom. | He seldom comes here. |
| I shall be back just now. | I shall be back presently. |
| I only rest when I am tired. | I rest only when I am tired. |
| Please kindly do me a favour. | Please (kindly) do me a favour. |
| I do not know to ride a horse. | I do not know how to ride a horse. |
| It is nothing else than pride. | It is nothing else, but pride. |

## 8. The Preposition حرف جار

A preposition is a word which is used before a noun or pronoun to show its relation with other noun or pronoun in the sentence.

وہ لفظ جو کسی Noun یا Pronoun سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق جملے کے کسی دوسرے Noun یا Pronoun سے ظاہر کرے اسے Preposition کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The book is <u>on</u> the table.

2. I killed the snake <u>with</u> a stick.

3. He is <u>in</u> the room.

4. They went to Ambala <u>by</u> train.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Prepositions ہیں۔

## Kinds of Preposition حرف جار کی قسمیں

Prepositions تین قسم کی ہوتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| Simple Preposition | ۱۔ حرف جار سادہ |
| Compound Preposition | ۲۔ حرف جار مرکب |
| Phrase Preposition | ۳۔ حرف جار مرکب ناقص |

## Simple Preposition حرف جار سادہ

جس Preposition کے ٹکڑے نہیں کیے جا سکتے اسے Simple Preposition کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The box is on the almirah.

2. The table is in the room.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Prepositions ہیں۔

خاص Simple Prepositions مندرجہ ذیل ہیں :

At, by, for, from, in, of, off, on, out, through, till, with, after, under, over, since, down, up, to etc.

## Compound Preposition حرف جار مرکب

وہ Preposition جو کسی Noun, Adjective یا Adverb سے پہلے اکثر a=on یا be=by جوڑ کر بنائے جاتے ہیں اسے Compound Preposition کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Your are about to go.

2. He is above such things

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Compound Prepositions ہیں۔

خاص Compound Prepositioins مندرجہ ذیل ہیں :

Across, about, amidst, before, beneath, between, above, behind, beside, beyond etc.

## Phrase Preposition حرف جار مرکب ناقص

یہ Preposition دوسرے الفاظ کے ساتھ Phrase کی شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

**Examples :** 1. They acted according to my advice.

2. Put this pencil in place of that.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Phrase Prepositions ہیں۔

خاص Phrase Prepositions مندرجہ ذیل ہیں۔

According to, along with, because of, by means of, by reason of, by virtue of, by way of, for the sake of, in addition to, in (on) behalf of, in comparison of, in course of, in favour of, in front of, in order to, in place of, in regard to, in spite of, instead

of, on account of, with a view to, with reference to, with regard to, due to etc.

نوٹ: ۱۔ into, onto, from within, from of over against وغیرہ کو Double Preposition کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. The cat ran into the house.

2. He has come from within the house.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Double Prepositions ہیں۔

۲۔ barring, considering, concerning, during, excepting excluding, including, notwithstanding, pending, saving, respecting, touching, regarding وغیرہ کو Participial Preposition کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Pending further inquiry, he was released.

2. During the match, everyone was shouting.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Participial Prepositions ہیں۔

۳۔ کچھ الفاظ ایک ہی Form میں Adverb اور Preposition کی طرح استعمال ہو جاتے ہیں۔ یہ الفاظ Adverb کی طرح اکثر جملے کے آخر میں اور Preposition کی طرح جملے کے درمیان میں آتے ہیں۔ جیسے :

| Adverb | Preposition |
|---|---|
| The principal has come in. | The principal is in the office. |
| Let us move on. | The book is on the table. |
| She came soon after. | He ran after a cat. |
| He did it before | The mattre is before you. |

## Use of Preposition حرف جار کا استعمال

کچھ Prepositions ایسے ہوتے ہیں جن کا معنی اکثر ایک سا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال میں فرق ہوتا ہے اس لیے Prepositions کے مندرجہ ذیل درست استعمال کو غور سے پڑھیں اور سمجھیں :

### At اور In

چھوٹے مقامات جیسے قصبوں، گاؤں، گھروں اور محلوں کے لیے at کا استعمال اور بڑے شہروں و ملکوں کے لیے in کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

I live at Deoband.

He lives in Delhi.

## In اور After

مستقبل کی مدت بتانے کے لیے in کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ after سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کام کتنے وقت کے بعد پورا ہوگا۔ جیسے :

I shall do the work in a week.

I shall do the work after a week.

## By اور Till

متعین وقت کے لیے by کا اور غیر متعین وقت کے لیے till کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

He will come by two o'clock.

I shall wait till father comes.

## Since اور For

ہر زمانے کے Perfect Continuous کے اندر متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے لیکن Future Perfect Continuous Tense میں since کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

He has been ill since last Monday.

He has been ill for two days.

## Beside اور Besides

قریب کے لیے beside اور علاوہ کے لیے besides کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

He sat beside me.

We bought mangoes besides guavas.

## Amongst اور Among, Between

ان تینوں کا معنی ہے 'درمیان' میں، دو اشخاص یا اشیاء کے لیے between دو سے زائد اشخاص یا اشیاء کے لیے among اور بہت زیادہ اشیاء کے لیے amongst کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

The apple was divided between Razi and Zaki.

Two apples were divided among Razi, Zaki and Rafi.

These twenty apples will be divided amongst ten boys.

## By اور With

ساتھ کے لیے with کا استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ کسی اوزار سے کام کرنے کے لیے بھی with کا ہی استعمال ہوتا ہے: جب کہ by کا استعمال ذریعے کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے :

Work with me.

He cut his finger with a knife.

The letter was written by Suhail with a pen.

## After اور Before

بعد کے لیے after اور پہلے کے لیے before کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

May comes after April.

May comes before June.

## To اور Into

یک ساں رفتار کے لیے to کا جب کہ into کا استعمال اچھل کر، کود کر، رینگ کر یعنی تیزی سے یا اچانک کے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جیسے :

I went to school.

A blind beggar fell into a wall.

## On اور Under

اوپر کی چیزوں کے لیے on کا جب کہ نیچے کی چیزوں کے لیے under کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

He sat on a chair.

The cat is under the table.

## In Front of اور From

in front of کا استعمال سامنے کی چیز کے لیے جب کہ from کا مطلب دو طرح سے لیا جاتا ہے، اول یہ کہ from کا معنی 'سے' ہے یعنی یہ الگ کرنا (Separation) ظاہر کرتا ہے اور اس کا دوسرا معنی متعین وقت ظاہر کرتا ہے اور اس شکل میں اس کا استعمال کسی بھی زمانے میں ہوسکتا ہے۔ جیسے :

He came from Salem.

I shall begin my work from today.

Qazi Masjid is in front of my house.

## Exercise 10

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Prepositions سے پر کیجیے :

1. I shall do this work ............... a week.
2. There is a cow ................. the field.
3. The old man died ................. typhoid.
4. Is he ................. his room?
5. Have you cut your finger ................ a knife?

## Parsing ترکیب

Preposition کی Parsing کرتے وقت Preposition کا Kind اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation کو بتانا ہوتا ہے۔ جیسے :

Haroon sat on a chair.

**On-** Simple Preposition, Governing the Noun 'chair'.

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
| --- | --- |
| I love with my friend. | I love my friend. |
| Suhail married with Fatima. | Suhail married Fatima. |
| He jumped in the river. | He jumped into the river. |
| He killed two birds by one shot. | He killed two birds with one shot. |
| I was waiting you. | I was waiting for you. |
| I asked a ticket. | I asked for a ticket. |
| The examination begins from Monday. | The examination begins on Monday. |
| Don't quarrel on triffles. | Don't quarrel over triffles. |

# 9. The Conjunction حرف عطف

A conjunction is a word that joins words or sentences together.

وہ لفظ جو دو الفاظ یا جملوں کو آپس میں ملاتا ہے Conjunction کہلاتا ہے۔

**Examples :** 1. Shamim and Naseem are friends.

2. Tea is hot but water is cold.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Conjunctions ہیں۔

## Kinds of Conjunction حرف عطف کی قسمیں

Conjunction دو قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ حرف عطف ذی اماثل Co-ordinating Conjunction

۲۔ حرف عطف تابع Sub-ordinating Conjunction

## Co-ordinating Conjunction حرف عطف ذی اماثل

جس Conjunction سے کوئی Co-ordinate Clause بنی ہو اسے Co-ordinating Conjunction کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. He passed but his sister failed.

2. He read the book and gave it to me.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Co-ordinating Conjunctions ہیں۔

کچھ اہم Co-ordinating Conjunctions مندرجہ ذیل ہیں :

And, but, for, or, nor, either.....or, neither.....nor, both, as well as, still, yet, too, no less than, well, otherwise, while, only etc.

## Sub-ordinating Conjunction حرف عطف تابع

جس Conjunction کے ذریعے کوئی Sub-ordinate Clause بنی ہو اسے Sub-ordinating Conjunction کہتے ہیں۔

**Examples :** 1.The patient had died before the doctor came.

2. Maliha passed because she worked hard.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Sub-ordinating Conjunctions ہیں۔

کچھ اہم Sub-ordinating Conjunctions مندرجہ ذیل ہیں :

After, because, if, that, though, although, till, before, unless, as, when, where, why, else, how, since, that, until etc.

## Correlative Conjunction

جو Conjunctions جوڑوں میں استعمال ہوتے ہیں انھیں Correlatives کہتے ہیں۔

**Examples :** 1. Either ... or. (Either take the pen or leave it.)

2. Neither... nor.(It is neither useful nor essential.)

3. Not only .... but also.

(He is not only foolish but also obstinate.)

4. Although/Though ... yet.

(Although/Though I was tried, yet I kept working.)

5. No sooner... than.

(No sooner did he see us than he disappeared.)

6. Hardly ... when

(He had hardly heard the news when he began to weep.)

7. Both ... and. (We both love and honour him.)

8. Whether ... or.

(I do not care whether you read or play.)

نوٹ : ۱۔ As, But اور That ایسے الفاظ ہیں جو Relative Pronouns اور Conjunctions دونوں میں ہی استعمال ہوسکتے ہیں۔ جیسے :

| Relative Pronoun | Conjunction |
|---|---|
| This is the same book as I wanted. | Do as you like. |
| There was none but laughed. | He is clever but lazy. |
| Here is the book that you lost. | He said that he would go. |

۲۔ When, Where, How اور Why یہ چار ایسے الفاظ ہیں جو Conjunctions اور Relative Adverbs دونوں میں ہی استعمال ہوسکتے ہیں۔ جیسے :

| Conjunction | Relative Adverb |
|---|---|
| I do not know how he passed | This is the way how he passed |
| Tell me where he slept. | This is the place where he slept. |
| I know when he reads. | This is the time when he reads. |
| I know why he failed. | This is the reason why he failed. |

۳۔ کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے استعمال کے مطابق Conjunction یا Preposition ہو جاتے ہیں۔ جیسے:

| Conjunction | Preposition |
|---|---|
| Look before you leap. | He stood before the judge. |
| He came after I had gone. | He went home after a week. |
| You tried but failed. | Everybody but Rafi passed. |
| I shall stay here till you come. | Stay till Sunday. |

## Exercise 11

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Conjunctions سے پورا کیجیے:

1. Take care ............. you fall.
2. Time ............... tide wait for no man.
3. I am sure ............... he said so.
4. Razi is tall ........... Zaki is taller.
5. We can travel by land ........... water.

## Parsing ترکیب

Conjunction کی Parsing کرتے وقت Conjunction کا Kind اور اس کا Relation بتایا جاتا ہے۔ جیسے:

Sajid and Majid are brothers.

And- Co-ordinating Conjunction, Joining two Nouns-

(1) Sajid, (2) Majid

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---|---|
| Poetry has no other aim but entertainment | Poetry has no other aim than entertainment |
| It is only when he runs very fast, he gets hurt | It is only when he runs very fast, that he gets hurt |
| Naseem lives on the opposite side of the road from my house | Naseem lives on the opposite side of the road to my house |
| I prefer to be poor and wise than to be rich and folly | I prefer to be poor and wise to being rich and folly |
| My reason for praising him is because he is brave and honest | My reason for praising him is that he is brave and honest |

O O O

# 10. The Interjection حرف تعجب

An interjection is a word used merely to express some sudden feeling of the mind.

وہ الفاظ جن کو استعمال دل میں ایک دم اٹھنے والے جذبات، خواہشات اور احساسات کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے انہیں Interjection کہتے ہیں۔

Interjection لاطینی زبان کے الفاظ Inter اور Jactus سے مل کر بنا ہے۔ Inter کا معنی ہے درمیان اور Jactus کا معنی ہے پھینکا ہوا۔ اس لیے Interjection ایک ایسا لفظ ہے جو جملے میں ڈال دیا گیا ہو لیکن وہ جملہ کا حصہ نہ ہو۔

یاد رکھنا چاہیے کہ Interjection کے الفاظ کا قواعد سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہر Interjection کے بعد علامت تعجب (!) ضرور لگایا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کریں اور سمجھیں کہ ان میں Interjection کا استعمال کس طرح ہوا ہے:

Hurrah !, Huzza!, Ha! Ha! — ۱۔ خوشی کے لیے

Alas!, Ah!, O!, Oh!, Ah me! — ۲۔ غمی کے لیے

Bravo!, Well done! — ۳۔ [illegible] کے لیے

۴۔ تعجب کے لیے Ha!, What!, Indeed!

۵۔ ندا کے لیے O, Ho!, Hello!

۶۔ نفرت کے لیے Pooh!, Tu!, Tu!, Tush!

۷۔ لعنت کے لیے Fie! fie!, Shame!

۸۔ رحم کے لیے Good heavens!, Good God!

۹۔ متوجہ کرنے کے لیے Lo!, Look!, Listen!, Hush!, Behold!

۱۰۔ الوداع کے لیے Good bye!, Farewell!

کبھی کبھی مندرجہ ذیل Parts of Speech کو Interjection کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔

**Noun:** A horse! A horse ! My kingdom for a horse!

**Pronoun:** What a lame excuse it is!

**Verb:** Would that I were young again! Listen! Listen!

**Adverb:** How lovely the flowers are!

**Conjunction:** If I could only see her once again!

**Infinitive:** To think that she should die so soon!

نوٹ : کبھی کبھی ایک ہی لفظ کو الگ الگ خیالات ظاہر کرنے کے لیے بھی استعمال کر لیا جاتا ہے۔ جیسے :

1. Oh! What a wicked lie.

یہاں پر Oh! کا استعمال نفرت اور غصہ ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

2. Oh! What is a lovely child.

یہاں پر Oh! کا استعمال تعریف کرنے کے لیے گیا ہے۔

3. Oh! the child will be run over!

یہاں پر Oh! کا استعمال ڈر، مصیبت اور فکر ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

## Exercise 12

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Interjection سے پر کیجیے :

1. ......... Our side has won.
2. .......... Our side has lost .
3. .......... What a beautiful rose.
4. .......... Don't make a noise.
5. .......... He is dead.

## Parsing ترکیب

Interjection کی Parsing کرتے وقت یہ بتانا ہوتا ہے کہ Interjection کے ذریعے دل میں اٹھنے والا کون سا خیال ظاہر ہو رہا ہے۔ جیسے:

Alas! She is dead.

**Alas!**- Interjection, showing sudden feeling of sorrow.

○ ○ ○

# 11. The Same Word Used as Different Parts of Speech

## ایک جیسے الفاظ کا مختلف اجزائے کلام میں استعمال

یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ایک لفظ ایک ہی Part of Speech میں استعمال ہو بلکہ ذیل میں دیے گئے کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کو مختلف Parts of Speech میں استعمال کیا گیا ہے۔ جن کا مطالعہ طلبہ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

### The

| | |
|---|---|
| Definite Article | The cat loves comfort |
| Adverb | The wiser he is, the better. |

### So

| | |
|---|---|
| Adverb | I am so sorry. |
| Conjunction | He was poor, so they helped him. |

### Such

| | |
|---|---|
| Pronoun | Such was not my intention. |
| Adjective | Do'nt be in such a hurry. |

### Yet

| | |
|---|---|
| Adverb | There is more evidence yet to be offered. |
| Conjunction | He is willing, yet unable. |

## For

| | |
|---|---|
| Preposition | I can shift for myself. |
| Conjunction | Give thanks unto the Lord, for He is good. |

## Any

| | |
|---|---|
| Pronoun | Does any of you know anything about it? |
| Adjective | Are there any witnesses present? |
| Adverb | Is that any better? |

## As

| | |
|---|---|
| Relat. Pronoun | She likes the same colour as I do. |
| Adverb | We walked as fast as we could. |
| Conjunction | As he was poor I helped him. |

## Before

| | |
|---|---|
| Adverb | I have seen you before. |
| Preposition | He came before the appointed time |
| Conjunction | He went away before I came. |

## Either

| | |
|---|---|
| Pronoun | Ask either of them. |
| Adjective | Either bat is good enough. |
| Conjunction | He must either work or starve. |

## Else

| | |
|---|---|
| Adjective | I have something else for you. |
| Adverb | Shall we look anywhere else? |
| Conjunction | Make haste, else you will miss the train. |

## Enough

| | |
|---|---|
| Noun | I have had enough of this. |
| Adjective | There is time enough and to spare. |
| Adverb | You know well enough what I mean. |

## Even

| | |
|---|---|
| Adjective | The chances are even |
| Verb | Let us even the ground |
| Adverb | Does he even suspect the danger? |

## Little

| | |
|---|---|
| Noun | Man wants but little here below |
| Adjective | There is little danger in going there |
| Adverb | He eats very little |

## More

| | |
|---|---|
| Pronoun | More of us die in bed than out of it |
| Adjective | We want more men like him |
| Adverb | You should talk less and work more |

## Much

| | |
|---|---|
| Pronoun | Much of it is true |
| Adjective | There is much sense in what he says. |
| Adverb | He boasts too much. |

## Needs

| | |
|---|---|
| Noun | My needs are few |
| Verb | It needs to be done with care |
| Adjective | He needs must come |

## Neither

| | |
|---|---|
| Pronoun | It is difficult to negotiate where neither will trust |
| Adjective | Neither accusation is true |
| Conjunction | Give me neither poverty nor riches |

## Even

| | |
|---|---|
| Adjective | The chances are even. |
| Verb | Let us even the ground. |
| Adverb | Does he even suspect the danger? |

## Little

| | |
|---|---|
| Noun | Man wants but little here below. |
| Adjective | There is little danger in going there. |
| Adverb | He eats very little. |

## More

| | |
|---|---|
| Pronoun | More of us die in bed than out of it. |
| Adjective | We want more men like him. |
| Adverb | You should talk less and work more. |

## Much

| | |
|---|---|
| Pronoun | Much of it is true. |
| Adjective | There is much sense in what he says. |
| Adverb | He boasts too much. |

## Needs

| | |
|---|---|
| Noun | My needs are few. |
| Verb | It needs to be done with care. |
| Adjective | He needs must come. |

## Neither

| | |
|---|---|
| Pronoun | It is difficult to negotiate where neither will trust. |
| Adjective | Neither accusation is true. |
| Conjunction | Give me neither poverty nor riches. |

## No

| | |
|---|---|
| Noun | I will not take a no. |
| Adjective | It is no joke. |
| Adverb | He is no more. |

## Once

| | |
|---|---|
| Noun | Please help me for once. |
| Adverb | I was young once. |
| Conjunction | Once he hesitates we have him. |

## One

| | |
|---|---|
| Noun | One would think he was mad. |
| Pronoun | The little ones cried for joy. |
| Adjective | One day I met him in the street. |

## Only

| | |
|---|---|
| Adjective | It was his only chance. |
| Adverb | He was only foolish. |
| Conjunction | Take what I have, only (=but) let me go. |

## Over

| | |
|---|---|
| Noun | In one over he took three wickets. |
| Adverb | Read it over carefully. |
| Preposition | At thirty a change came over him. |

## Some

| | |
|---|---|
| Pronoun | Some say one thing and others another. |
| Adjective | We must find some way out of it. |
| Adverb | Some thirty chiefs were present. |

## After

| | |
|---|---|
| Adjective | After ages shall sing his glory. |
| Adverb | They arrived soon after. |
| Preposition | He takes after his father. |
| Conjunction | We went away after they had left. |

## Above

| | |
|---|---|
| Noun | Our blessings come from above. |
| Adjective | Analyse the above sentence. |
| Adverb | The heavens are above. |
| Preposition | The moral law is above the civil. |

## Near

| | |
|---|---|
| Adjective | He is a near relation. |
| Verb | The time nears. |
| Adverb | Draw near and listen. |
| Preposition | His house is near the mosque. |

## Next

| | |
|---|---|
| Noun | I shall tell you more about it in my next. |
| Adjective | I shall see you next Monday. |
| Adverb | What next? |
| Preposition | He was sitting next her. |

## Up

| | |
|---|---|
| Noun | They had their ups and downs of fortune. |
| Adjective | The next up train will leave here at 12.30. |
| Adverb | Prices are up. |
| Preposition | Let us go up the hill. |

## Well

| | |
|---|---|
| Noun | Let well alone. |
| Adjective | I hope you are now well. |
| Adverb | Well begun is half done. |
| Interjection. | Well, who would have thought it? |

## Down

| | |
|---|---|
| Noun | He has seen the ups and downs of life. |
| Adjective | The porter was killed by the down train. |
| Verb | Down with the tyrant! |
| Adverb | Dwon went the "Royal George." |
| Preposition | The fire engine came rushing down the hill. |

## Like

| | |
|---|---|
| Noun | We shall not see his like again. |
| Adjective | They are men of like build and stature. |
| Verb | Children like sweets. |
| Adverb | Like as a father pitieth his own children. |
| Preposition | Do not talk like that. |

☼ ☼ ☼

# Part II

## Functional Grammar

As to knowledge connected with books, there is a step to be taken before you can fairly enter upon any path. In the immense field of this kind of knowledge, innumerable are the paths and Grammar is the gate of entrance of them all.

- The Sentence
- The Phrase
- The Clause
- The Articles
- Infinitive
- Gerund
- Participle
- Use of No or Not
- Punctuation
- Spelling
- Word Formation
- Active Voice and Passive Voice
- Direct and Indirect Speech

# 12. The Sentense جملہ

بولتے یا لکھتے وقت الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔ ہم اکثر ان الفاظ کو Group میں استعمال کرتے ہیں۔ جیسے :

God is great. He is going to school. Dogs bark.

ان جملوں کو غور سے پڑھنے کے بعد یہ بات معلوم ہوئی کہ الفاظ کا ایسا Group جس سے مفہوم مکمل طور سے واضح ہو Sentence کہلاتا ہے۔

## Parts of Sentence جملے کے حصے

انگریزی میں جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ Subject یعنی فاعل یا مبتدا ۲۔ Predicate یعنی خبر

## Subject فاعل

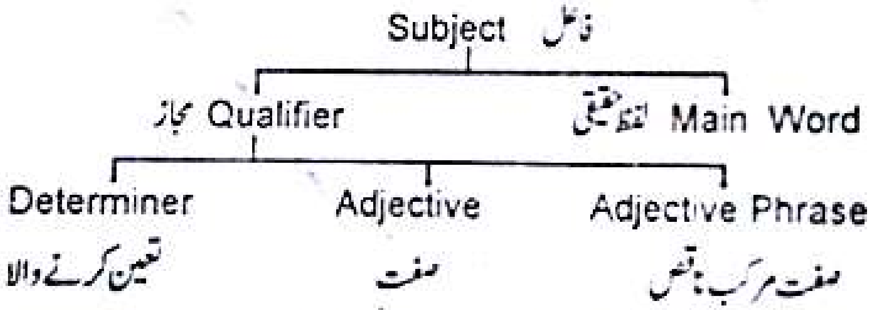
جملے میں جس کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Subject کہتے ہیں۔ جیسے :

Suhail goes to market. I play match.

ان جملوں میں Suhail اور I کا استعمال Subjects کے طور پر ہوا ہے۔

## Parts of Subject فاعل کے حصے

Subject کے بھی کچھ حصے ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :




Subject کو مکمل طور سے سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل نقشوں کو غور سے پڑھیں :

نقشہ نمبر (۱)

| Subject | Predicate |
|---|---|
| Shahid (Noun) | drinks. |
| He (Pronoun) | works. |
| Playing (Gerund) | is necessary. |
| To walk(Infinitive) | is useful. |

مندرجہ بالا نقشے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ Subject میں صرف ایک ہی part of Speech ہے؛ لیکن Subject کی تشریح کرنے کے لیے اس کے ساتھ اکثر دوسرے الفاظ کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ جن کو نقشہ نمبر دو میں سمجھایا گیا ہے۔

نقشہ نمبر (۲)

| Subject | | Predicate |
|---|---|---|
| Qualifier | Main Word(Noun) | |
| My | sister | is sleeping. |
| That | girl | eats. |
| Few | students | failed. |

اس نقشے میں Subject کے دو حصے ہیں ایک Qualifier اور دوسرا Main Word اس حالت میں Main Word میں ہمیشہ Noun ہی آتا ہے اور اس کو Head Word بھی کہتے ہیں۔

نقشہ نمبر (۳)

| Subject | | | Predicate (Verb) |
|---|---|---|---|
| Qualifier | | Main Word (Noun) | |
| Determiner | Adjective | | |
| The | old | man | died. |
| Some | good | players | did not come. |
| These | ripe | mangoes | have been sold. |

اس نقشے میں Main Word کی تشریح کرنے والے دو الفاظ ہیں، اس حالت میں Main Word سے پہلے استعمال ہونے والا لفظ Adjective ہوتا ہے، یہاں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب Main Word سے پہلے ایک لفظ ہوگا تو اسے Qualifier کہیں گے اور جب دو الفاظ ہوں گے تو Qualifier کی تقسیم Determiner اور Adjective کے درمیان ہوگی۔

نقشہ نمبر (۴)

| Subject | | | | Predicate |
|---|---|---|---|---|
| Determiner | Qualifier (Adjective) | Main Word (Noun) | Adjective Phrase | |
| An | old | man | sitting in the corner | is happy. |
| Some | pretty | flowers | in the pot | are green. |

اس نقشے میں Main Word کی تشریح کرنے کے لیے Determiner کے بعد Adjective اور Adjective Phrase کا استعمال ہوا ہے، تاہم Adjective Phrase کا استعمال Main Word کے بعد ہوتا ہے۔

نقشہ نمبر (۵)

| Subject | Predicate |
|---|---|
| It | was winter. |
| It | is hot now. |
| There | was a king. |
| There | was a very poor boy. |

It اور There کا استعمال بھی Subject کی طرح ہو جاتا ہے، اس حالت میں It کا استعمال Natural یا Impersonal اور There کا استعمال Introductory Adverb کی طرح ہوتا ہے۔

## Predicate خبر

جملے میں Subject کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Predicate کہتے ہیں۔

جیسے: Karim sleeps. She danced.

ان جملوں میں sleeps اور danced کا استعمال Predicate کے طور پر ہوا ہے۔

## Parts of Predicate خبر کے حصے

Predicate کے بھی کچھ حصے ہوتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:

Predicate خبر

Verb فعل — Object مفعول — Complement جزو لازم یا خبر کا تکملہ

Object:

Indirect Object جاندار مفعول (اول) — Direct Object غیر جاندار مفعول (ثانی)

Predicate کو مکمل طور سے سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل نقشوں کو غور سے پڑھیں:

### نقشہ نمبر (۶)

| Subject | Predicate |
|---|---|
| Shahid | runs. |
| They | read. |
| Dogs | bark. |

اس نقشے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اس میں Predicate تنہا Verb ہے۔

### نقشہ نمبر (۷)

| Subject | Predicate | |
|---|---|---|
| | Verb | Object |
| Abdul Basit | reads | a book. |
| My mother | loves | me. |

اس نقشے میں Predicate میں ایک یا ایک سے زائد الفاظ ہیں ان الفاظ میں ایک Verb اور دوسرا Verb کا Object ہے۔

### نقشہ نمبر (۸)

| Subject | Predicate | | |
|---|---|---|---|
| | Verb | Object | |
| | | Indirect | Direct |
| I | promised | him | a present. |
| He | teaches | us | Geometry. |

اس نقشے میں Predicate میں Verb کے ساتھ دو Objects ہیں۔ پہلے Object کو Indirect اور دوسرے کو Direct کہتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہمیشہ Indirect Object اشخاص اور Direct Object ہمیشہ اشیاء کے موقعے پر استعمال ہوتا ہے اور کبھی کبھی Direct Object میں جاندار بھی آجاتا ہے۔ جیسے : He gave me a hen.

## نقشہ نمبر (۹)

| Subject | Predicate | |
|---|---|---|
| | Verb | Object |
| He | likes | playing hockey. (Gerund) |
| I | dislike | abusing. (Gerund) |
| He | refused | to work. (Infinitive) |
| Karim | likes | to play chess. (Infinitive) |

اس نقشے میں Predicate کے دو حصے ہیں ایک Verb اور دوسرا Object۔ پہلے دو جملوں میں Object کا استعمال Gerund کے طور پر اور آخری دو جملوں میں Infinitive کے طور پر ہوا ہے۔

## نقشہ نمبر (۱۰)

| Subject | Predicate | |
|---|---|---|
| | Verb | Object(Complement) |
| This | is | a toy. (Noun) |
| He | is | brave. (Adjective) |
| Her book | is | in the desk. (Adverbial) |

اس نقشے میں Predicate میں Verb اور Complement ہیں۔ پہلے جملے میں Noun 'Complement' ہے دوسرے جملے میں Adjective اور تیسرے میں Adverbial ہے۔ Verb اور Complement سے مل کر Predicate بنا ہے۔ اس طرح کے Complements کو Subjective Complements کہتے ہیں۔

## Exercise 13

مندرجہ ذیل جملوں میں Subject اور Predicate کے حصوں کو الگ الگ لکھیے :

My friend is honest. His three sons are my pupils. Good boys never tell a lie. The clever bird flew away. The black dog is

that street was mad. This book is very useful. The milkman brings milk. I gave Karim a book. The birds are in the cage. The fox is a clever animal.

○ ○ ○

## 13. The Phrase مرکب ناقص

الفاظ کا وہ مجموعہ جس کا کچھ معنی ہو لیکن جس سے پورا مفہوم ظاہر نہ ہو Phrase کہلاتا ہے۔ جیسے to my door, on a wall, in the earth وغیرہ۔ Phrase میں Finite Verb اور Predicate نہیں ہوتا ہے۔

### Kinds of Phrase مرکب ناقص کی قسمیں

Phrase اپنے کام کرنے کے مطابق مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ جیسے:

### Noun Phrase مرکب ناقص اسمی

یہ جملے میں Noun کا کام کرتا ہے۔ جیسے:

1. The boy wants to go home.
2. The sun rises in the east.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Noun Phrases ہیں۔

### Adjective Phrase مرکب ناقص وصفی

یہ جملے میں Adjective کا کام کرتا ہے۔ جیسے:

1. The chief lived in a stone house.
2. She has a chain of gold.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjective Phrases ہیں۔

### Adverb Phrase مرکب ناقص فعل متعلق

یہ جملے میں Adverb کا کام کرتا ہے۔ جیسے:

1. The arrow fell on this spot.
2. An old beggar came to my door.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adverb Phrases ہیں۔

### Exercise 14

۱۔ Phrase کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں مثالیں دے کر بیان کریں؟

○ ○ ○

# 14. The Clause مرکب تام

الفاظ کا وہ مجموعہ جو کسی جملے کا حصہ ہوتا ہے جس میں اپنا Subject اور Predicate ہوتا ہے مرکب تام یا چھوٹا جملہ یعنی Clause کہلاتا ہے۔ جیسے He can not pass, because he is weak.
اس جملے میں دو Clauses ہیں۔

(1) He can not pass, (2) because he is weak.

## Kinds of Clause مرکب تام کی قسمیں

Clause تین قسم کی ہوتی ہیں۔

## Principal Clause اصل مرکب تام

اصل مرکب تام اس مرکب کو کہتے ہیں جس کا اپنے آپ میں کوئی پورا معنی ہوتا ہے اور اس کا اپنا Finite Verb ہوتا ہے۔ اس مرکب تام کو اپنا پورا معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے مرکب تام کی مدد نہیں لینی پڑتی ہے۔ کسی بھی جملے میں اصل مرکب تام ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے :

1. Shahid said that Suhail was a good king.
2. Do you know where Mr. Usmani lives?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Principal Clauses ہیں۔

## Co-ordinate Clause ذی امثل مرکب تام

یہ وہ مرکب تام ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جملے کے کسی دوسرے مرکب تام کے برابر درجے کا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ وہ مرکب تام ہے جو اپنے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے مرکب تام پر منحصر نہیں۔ یہ مرکب تام nor, and, but, still, or وغیرہ سے شروع ہوتے ہیں۔ جیسے :

1. Karim passed but his sister failed.
2. God made the country and man made the town.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Co-ordinate Clauses ہیں۔

## Sub-ordinate Clause تابع مرکب تام

تابع مرکب تام وہ ہے جو اپنا معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے Clause پر منحصر ہوتی ہے۔ جیسے :

1. I know that you are a good boy.
2. He came when I was sleeping.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Sub-ordinate Clauses ہیں۔ لیکن جملہ نمبر ایک میں دو Clauses ہیں۔

1. I Know (Principal Clause)

2. that you are a good boy (Sub-ordinate Clause)

جب کہ دوسری Clause، کہ تم ایک اچھے لڑکے ہو، اپنے معنی ظاہر کرنے کے لیے مکمل Clause کے معلوم ہونے کی محتاج ہے۔

## Kinds of Sub-ordinate Clause تابع مرکب تام کی قسمیں

Sub ordinate Clause عموماً تین قسم کی ہوتی ہیں۔

### Noun Clause مرکب تام اسمی

وہ Clause جس میں Subject اور Predicate ہو اور وہ جملے میں Noun کا کام کرے تو وہ Noun Clause ہوتی ہے۔ جیسے

He said <u>that Razi helped Hamid</u>

اس جملے میں خط کشیدہ الفاظ Noun Clause ہیں۔

### Adjective Clause مرکب تام وصفی

وہ Clause جس میں Subject اور Predicate ہو اور وہ جملے میں Adjective کا کام کرے تو وہ Adjective Clause ہوتی ہے۔ جیسے

I know the boy <u>who helped your brother.</u>

اس جملے میں خط کشیدہ الفاظ Adjective Clause ہیں۔

نوٹ : Adjective Clause ہمیشہ Relative Pronouns یعنی Who, Which, Whom, Whose, That, Such وغیرہ اور Relative Adverbs یعنی When, Where, Why, How وغیرہ سے شروع ہوتی ہے۔ اس سے پہلے اس کا Antecedent یعنی مرجع (وہ اسم یا ضمیر جس کی خصوصیت ظاہر کی جائے) ضرور آتا ہے۔

### Adverb Clause مرکب تام فعل متعلقی

وہ Clause جس میں Subject اور Predicate ہو اور وہ جملے میں Adverb کا کام کرے تو وہ Adverb Clause ہوتی ہے۔ جیسے :

He failed <u>because he did not work hard</u>

اس جملے میں خط کشیدہ الفاظ Adverb Clause ہیں۔

نوٹ : Adverb Clause سے Time, Place, Reason, Condition, Comparison, Purpose, Effect وغیرہ ظاہر ہوتے ہیں۔

## Exercise 15

Clause کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں مثالیں دے کر بیان کریں۔

o o o

# 15. The Articles الفاظ تعریف و تنکیر

Literature میں Article کے معنی ہے Item یعنی کسی چیز کو Article کہا جاتا ہے جس طرح Magazine وغیرہ میں چھپے ہوئے کسی مضمون کو بھی Article کہا جاتا ہے۔ لیکن English Grammar میں A، An اور The کے لئے Articles کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے قواعد کے اعتبار سے یہ حرف تعریف ہوتے ہیں۔ یہ وہ لفظ ہیں جو کسی اسم سے پہلے اس کی حد مقرر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے Article کہتے ہیں۔

A، An اور The کو Determiners بھی کہتے ہیں۔ A اور An کو Indefinite Articles یعنی حرف تنکیر کہتے ہیں کیونکہ یہ کسی متعین شخص یا جگہ یا چیز کی طرف اشارہ نہیں کرتے ہیں جب کہ The کو Definite Article یعنی حرف تعریف اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ کسی متعین شخص، جگہ یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

## A کا استعمال

جن الفاظ کا پہلا حرف Consonants ہو یعنی جو Consonants کی آواز کے ساتھ شروع ہوں ان الفاظ سے پہلے A کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے A chair، A bird وغیرہ۔ اگر Vowel سے شروع ہونے والے الفاظ کا تلفظ Consonant کی آواز سے ہو تو ان سے پہلے A کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے A university، A useful وغیرہ۔

## An کا استعمال

جن الفاظ کا پہلا حرف Vowels ہو یعنی جن میں سے کوئی ایک ہو اور ان کا تلفظ بھی Vowels کی آواز سے ہو ان سے پہلے An کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے An orange، An ant وغیرہ۔ اگر جن الفاظ کا پہلا حرف Consonants سے ہو لیکن ان کا تلفظ Vowel کی آواز سے ہو تو وہاں پر An کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے An honest، An hour وغیرہ۔

## The کا استعمال

The کا استعمال مندرجہ ذیل حالتوں میں ہوتا ہے۔ جیسے

ا۔ جب ہم کسی خاص شخص یا چیز کے بارے میں بات کرتے ہیں تو وہاں پر The کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے The book you want is not printed this year

۲۔ جب کوئی Singular Noun پوری جماعت کو ظاہر کرے تو وہاں پر The کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے The rose is the sweetest of all flowers

۳۔ ندیوں، خلیجوں، سمندروں، جزیروں، پہاڑوں، ریگستانوں، اخباروں، کتابوں، سورج، چاند، زمین، آسمان سیاسی جماعتوں، قوموں، مذہبوں حتیٰ کے کسی مخصوص چیزوں سے پہلے The کا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ ایسے Adjective سے پہلے The آتا ہے جس کے بعد میں کوئی Noun چھپا ہوا ہو ہے۔ جیسے : The rich (=the rich people) are proud.

۵۔ Adjective کی Superlative Degree سے پہلے The کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے : Shahid is the richest man in the town.

## Articles کا استعمال نہ ہونا

کچھ شکلوں میں Articles کا استعمال نہیں ہوتا ہے جیسے : Common, Proper, Material اور Abstract Noun سے پہلے Articles کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

Delhi is the capital of India. (Proper Noun)

Houses are built of bricks. (Common Noun)

Gold is yellow. (Material Noun)

Wisdom is a gift. (Abstract Noun)

## Articles کا دوہرایا جانا

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. I have a black and white dog.

اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ میرے پاس ایک کتا ہے جو کچھ کالا اور کچھ سفید ہے۔ ایسے جملوں میں پہلی والی خصوصیت سے پہلے Article آئے گا۔

2. I have a black and a white dog.

اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ میرے پاس دو کتے ہیں ایک کالا اور دوسرا سفید۔ ایسے جملوں میں دونوں خصوصیات سے پہلے Article آتا ہے یعنی اس کو دوہراتے ہیں۔

اب ہم خلاصے کی شکل میں کہہ سکتے ہیں کہ جب ایک شخص، چیز یا جانور کا اظہار کرتا ہو تو Article کا استعمال ایک مرتبہ ہوتا ہے اور جب دو اشخاص، دو اشیاء یا دو جانوروں کا اظہار کرتا ہو تو ہر ایک سے پہلے Article کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 16

مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں ضرورت ہو وہاں پر Articles کا استعمال کیجیے :

1. I read history of India.

2. This is honest man.

3. I saw boy
4. This is useful book.
5. Shahid is best boy of this class.

## Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---|---|
| Never tell lie | Never tell a lie |
| Always speak truth. | Always speak the truth. |
| You are in wrong. | You are in the wrong. |
| I am in hurry. | I am in a hurry. |
| I read Indian Express daily. | I read the Indian Express daily. |
| The English is spoken by English. | English is spoken by the English. |
| The man is mortal. | Man is mortal. |
| He is a honest boy. | He is an honest boy. |
| It is time to take the tea. | It is time to take tea. |

○ ○ ○

## 16. The Infinitive مصدر

Verbs کی وہ شکلیں جو جملوں میں آزادانہ طریقے سے استعمال ہوتی ہیں۔ جن کے Subject کے Number اور Person سے متاثر نہیں ہوتی اور نہ ہی ان سے کسی زمانے کا علم ہوتا ہے انھیں Infinitive کہتے ہیں۔

Infinitive کو Double Parts of Speech بھی کہتے ہیں۔ کیوں کہ یہ جملے میں Noun، Adjective اور Adverb کا کام کرتا ہے۔ یہ Verb کی First Form سے پہلے To لگانے سے بنتا ہے یعنی to+verb کی شکل میں ہوتا ہے اور اردو میں اس کے آخر میں 'نا' ہوتا ہے۔ To read پڑھنا، To walk ٹہلنا وغیرہ۔

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

1. <u>To read</u> is a good habit.
2. This is not the time <u>to play.</u>
3. We eat <u>to live.</u>

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Infinitives ہیں۔

پہلے جملے میں to read کا استعمال Subject کی طرح ہوا ہے یہ Noun کا
دوسرے جملے میں to play پچھلے لفظ Noun 'time' کی تخصیص کرتا ہے
Adjective کا کام کرتا ہے اور تیسرے جملے میں to live پچھلے Verb کا استعمال
Modify کرتا ہے اس لیے یہ Adverb کا کام کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل Verbs ایسے ہیں جن کے بعد میں اگر Infinitives استعمال ہو تو اس سے پہلے to
استعمال نہیں ہوتا ہے۔

See, hear, feel, behold, wathc, observe, let, make, bid, ...se, help, need, etc.

1. I heard her sing.
2. She made me laugh.
3. He saw me come.
4. He bade me leave the room.

نوٹ: مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Objects کی شکل میں اکثر Infinitive کا استعمال
ہوتا ہے۔

Agree, attempt, choose, decide, determine, expect, ...e offer, promise, refuse, want, wish, etc.

## Exercise 17

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Infinitives سے پُر کیجیے:

1. I want ............ cricket.
2. She has decided ................ now.
3. I am not afraid .......... the truth.
4. Let us .......... hockey.
5. The expect .......... success.

# 17. The Gerund اسم مصدر

Gerund بھی کئی باتوں میں Infinitive جیسا ہی ہوتا ہے اس کے اردو معنی میں بھی نا لگتا ہے۔ جیسے To play کھیلنا اور Playing کھیلنا۔ Gerund جملے میں Noun کا کام کرتا ہے اس لیے یہ Subject اور Object کی شکل میں استعمال ہو سکتا ہے۔ Gerund کو Double Parts of Speech کہتے ہیں اور یہ Verb کی First Form کے آخر میں ing- جوڑنے سے بنتا ہے یعنی Verb+ing کی شکل میں ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. Walking is a good exercise.
2. Children love playing.
3. She is very good at panting

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Gerunds ہیں۔

پہلے جملے میں walking کا استعمال Subject کے طور پر، دوسرے جملے میں playing کا Object کے طور پر جب کہ تیسرے جملے میں panting کا استعمال Preposition کے طور پر ہوا ہے۔

نوٹ : ۱۔ جب Gerund کا استعمال دو جملوں کو جوڑنے کے لیے ہوتا ہے تو اس سے پہلے Preposition آتی ہے۔ جیسے :

The boy finished his work. He went to school.

After finishing his work, the boy went to school.

۲۔ کچھ شکلوں میں Gerund کو Infinitive میں اور Infinitive کو Gerund میں بدل سکتے ہیں۔ جیسے :

Smoking is not good for health. (Gerund)

To smoke is not good for health. (Infinitive)

۳۔ Possessive Pronouns (my,our,your,his/her,their) کے ساتھ صرف Gerund کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

I do not mind your leaving early.

۴۔ مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Object کی شکل میں اکثر Gerund کا استعمال ہوتا ہے :

Avoid, complete, deny, dislike, enjoy, favour, finish, give up, miss, put off, practise, suggest etc.

۵۔ مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Object کی شکل میں Gerund یا Infinitive کا

استعمال کیا جاتا ہے

Begin, continue, like, feel, love, intend, learn, prefer, propose, remember, try, stop etc.

## Exercise 18

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب Gerund بھریے:

1. The Hindus like ............ in the Ganga.
2. ............ tigers is a difficult job.
3. I like ............ books.
4. ............ is a bad habit.
5. ............ is to believe.

○ ○ ○

# 18. The Participle صفت فعلی

Participle کو Verbal Adjective بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ Verb سے مشتق ہوتے ہیں جملے میں Adjective کا کام کرتے ہیں۔ Participle تین طرح کے ہوتے ہیں۔

## Present Participle

جو Participle کسی کام کا جاری رہنا ظاہر کرتا ہے اسے Present Participle کہتے ہیں۔ یہ Verb کی 1st form+ing کی شکل میں ہوتا ہے

Singing, dancing, reading, laughing etc.

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے:

1. Barking dogs seldom bite.
2. This book is interesting.
3. I saw him leaving the room.

پہلے جملے میں barking کا استعمال Adjective کی طرح دوسرے میں interesting Subject کے Complement کی طرح اور تیسرے میں leaving کا Object کے Complement کی طرح ہوا ہے۔

گویا کہ Participle ایک Noun یا Pronoun کی خصوصیت ظاہر کرتا ہے جس کا کام سے علاوہ کسی فعل کو ختم ہونے یا کسی حالت میں ہونے کو بتاتا ہے یہ Noun یا Pronoun۔

ساتھ مل کر ایک Phrase بناتا ہے جسے Absolute یا Adjectival Phrase کہتے ہیں۔ جیسے:

It being a rainy day, we did not go out.

Present Participle کے ذریعے ایسے دو جملوں کو Combine کیا جاتا ہے جن کے Actions میں Quickness پایا جاتا ہو۔ جیسے :

The thief saw the policeman. He ran away.

Seeing the policeman, the thief ran away.

## Past Participle

جس Participle سے کام کا ختم ہونا معلوم ہو اسے Past Participle کہتے ہیں۔ یہ Verb کی Ist form+d, t, en, ne کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے :

1. The tired traveller lay under a tree.
2. She seems worried.
3. We found all the people gone.
4. The boy selected for this post is my friend.

پہلے جملے میں tired کا استعمال Adjective کی طرح، دوسرے میں worried کا Subject کے Complement کی طرح، تیسرے میں gone کا Object کے Complement کی طرح اور چوتھے جملے میں selected for this post کا استعمال Adjective Phrase کی طرح ہوا ہے۔

## Perfect Participle

جس Participle سے ایک کام کے بعد دوسرے کام کا شروع ہونا معلوم ہو اسے Perfect Participle کہتے ہیں۔ یہ having+IIIrd form کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے :

having finished, having been failed

Perfect Participle کے ذریعے ایسے دو جملوں کو Combine کیا جاتا ہے جن کے Actions میں Quickness نہ پایا جائے۔ جیسے :

I finished my work. I went out to play.

Having finished my work, I went out to play.

## Exercise 19

مندرجہ ذیل جملوں کو Participles سے پر کیجیے :

1. He mat a boy ................ a basket
2. Time once .......... never comes back.
3. Having ........ my food, I went to school.
4. He kept me ........... yesterday.
5. ........ at the door, he called me.

○ ○ ○

# 19. Use of No or Not

انگریزی زبان میں نہیں کے لیے دو الفاظ ہیں ـــ No اور Not لغوی اعتبار سے No کا معنی ہوتا ہے 'کوئی نہیں' یا 'بالکل نہیں' ـ یہ Adjective اور Adverb ہے؛ جب کہ Not کا معنی 'نہیں' یا 'نہ' ہوتا ہے۔ یہ Adverb ہے۔ اس لیے انگریزی قواعد کے مطابق کچھ جملوں میں 'نہیں' کے لیے NO کا اور کچھ میں Not کا استعمال ہوتا ہے، جس کو اچھی طرح سے سمجھنا بے حد ضروری ہے۔

## Use of No

No کے استعمال کے تین قاعدے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) No کے بعد Noun آتا ہے۔ جیسے :

He is no fool. No teachers went on strike.

I have no time. There is no bus.

(۲) No کے بعد Adjective آتا ہے۔ جیسے :

He is no older than I. I am no good at tennis.

(۳) No کا استعمال اکثر Notices میں -ing form میں یا There is کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے :

No smoking. No parking. No waiting.

There is no smoking in the waiting room.

## Not کا استعمال

Not کے استعمال کے پانچ قاعدے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) Adverb ہونے کی وجہ سے Not اس Noun سے پہلے آتا ہے جس سے پہلے A یا An آتا ہے۔

He is not a teacher. This is not a pen.

(۲) Not+a/an+Adjective+Noun

There is not a new pen

(۳) Not+Predicative Adjective

This book is not new

نوٹ : اس کے بعد اگر اور Words ہوں تو وہاں پر No کا استعمال ہوگا۔

(۴) Not+Adverb+Adjective

She is not very tall

(۵) Not+Verb

She does not sing. He has not a hat.

O O O

# 20. Punctuation علامت وقف

مفہوم کی وضاحت کی غرض سے جملے یا فقرے کو الگ کرنے کے لیے جو نشانات لگائے جاتے ہیں انہیں Punctuation کہتے ہیں۔ جیسے

## Full-Stop (.) نقطہ خاتمہ

مکمل جملے کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ جملہ مثبت ہو یا منفی یا اس سے حکم ظاہر ہوتا ہو یا التجا کی گئی ہو۔ جیسے He reads a book. She does not eat. Keep quiet. اس کے علاوہ Abbreviations یعنی اختصارات اور Initials یعنی مختصر دستخط لکھنے میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے B.A. , M.A. , Z.A. Usmani , S.K. Khan

## Comma (,) وقفہ

Punctuation میں Comma سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اس کا استعمال مندرجہ ذیل شکلوں میں ہوتا ہے۔ جیسے ایک ہی اجزائے کلام کے دو سے زائد الفاظ کو الگ کرنے کے لیے جیسے Saad, Zaid, Zaki, and Razi are real brothers

عبوری فقرے کے بعد میں بھی Comma کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : Hearing the noise, the thief ran away اس کے علاوہ تاریخ کو سن سے الگ کرنے کے لیے جیسے India

became free on August 15, 1947. Direct Speech میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : Shahid said, "Suhail come here."

## Semi-Colon (;) سکتہ

Semi-Colon کا استعمال Full-stop سے کم لیکن Comma سے زیادہ دیر تک رکنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اسے مندرجہ ذیل شکلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے for, but, only, therefore اور otherwise سے ملی ہوئی Co-ordinate Clauses کو الگ کرنے کے لیے۔ جیسے

Work hard; otherwise you will fail.

ایسی Co-ordinate Clause سے پہلے جو کسی Conjunction سے تو نہ جڑی ہوئی ہو لیکن اپنا Subject رکھتی ہو۔ جیسے : Do not steal; God is watching you.

Compound Sentences کی ان Clauses کو الگ کرنے کے لیے جن کے حصے Comma کے ذریعے الگ کیے گئے ہوں۔ جیسے

As ceasar love me, I weep for him; as he was fortunate, I rejoice at it; as he was valiant, I honour him.

## Colon (:) رابطہ یا وقف شارح

کسی Quotation کو شروع کرنے سے پہلے۔ جیسے :

Shakespeare says : "Sweets are the uses of adversity."

اس کے علاوہ Lists یا Examples دینے کے لیے۔ جیسے :

Answer the following questions :

## Question Mark (?) سوالیہ نشان

اس کا استعمال سوالیہ جملے کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ جیسے : Are you going home?

## Exclamation Mark (!) نشان استعجاب

اس کا استعمال استعجابیہ جملے کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ جیسے : What a hot day it is!

## Apostrophe (') نشان اضافی

اس کا استعمال حالت اضافی کا اظہار کرنے کے لیے۔ جیسے : Shahid's father اور یہ الفاظ کو مختصر کرنے کے لیے بھی ہوتا ہے۔ جیسے : Do not = Don't

## Dash (–) ڈیش

اس کا استعمال کسی کے قول کے شروع ہونے پر کیا جاتا ہے۔

The Teacher said – "Honesty is the best policy."

اس کا استعمال مکالمہ نگاری Dialogue لکھنے میں بھی کیا جاتا ہے۔

Zaki – Can you tell me the way to Aabid Manzil.

Razi – Yes. Go to the right.

Zaki – Thank you.

اس کے علاوہ کبھی کبھی اس کا استعمال الفاظ کی وضاحت کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔

He knows three languages – Arabic, Urdu and English.

## Hyphen (-) خط وصل یا نشان اتصال

اس کا استعمال Compound Words کے حصوں کو جوڑنے کے لیے کیا جاتا ہے۔
جیسے Brother-in-law، Foot-ball. اس کے علاوہ Prefix کے بعد بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔
جیسے Sub-Inspector, Vice-Principal

## Single Inverted Commas ('.........') سنگل واوین

کتابوں، اخبارات، رسالوں وغیرہ کے نام لکھنے کے لیے Single Inverted Commas
جیسے کہا جاتا ہے۔ I read the 'Times of India' everyday.

## Double Inverted Commas (".........") ڈبل واوین

مقولے یا قول کے شروع اور آخر میں یہ نشان لگایا جاتا ہے۔

He said, "Excuse me just now."

## Use of Capital Letters بڑے حروف کا استعمال

بڑے حروف کا استعمال مندرجہ ذیل جگہوں پر کیا جاتا ہے

۱۔ ہر جملے کا پہلا حرف بڑا لکھا جاتا ہے۔ I have a book. Shut the door.

۲۔ ہر نظم کی ہر لائن کا پہلا حرف بڑا لکھا جاتا ہے۔

Lives of great men all reminds us.
We can make our lives sublime.

۳۔ Proper Nouns اور Proper Adjectives کا پہلا حرف بڑا لکھا جاتا ہے۔

جیسے Delhi, India, Naseem, Indian, Russian, French

۴۔ خدا کے سب ناموں اور اس کی صفات کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے

God, Heavenly, God is great and His mercy still greater

۵۔ مہینوں اور دنوں کے نام کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے January, Monday

۶۔ Initials اور Abbreviations کے لیے استعمال بڑا حرف ہوتا ہے۔ جیسے

S. M. Nafees, S. K. Khan, M.P., M.L.A.

۷۔ سیاسی پارٹیوں، زبانوں، اخباروں، رسالوں، مذہبوں، قوموں، اداروں، مکانوں، سمندروں، پہاڑوں، مذہبی کتابوں، تہواروں، تاریخی واقعات وغیرہ کے لیے ہر لفظ کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔

۸۔ ضمیر I اور حرف تعجب O کا استعمال ہمیشہ بڑے حرف کے طور پر ہوتا ہے۔

## Exercise 20

مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں ضرورت ہو وہاں مناسب نشان لگا کر بڑے حروف کا استعمال بھی کیجیے :

1. will you go to agra to see the taj
2. delhi is the capital of inida
3. he is a b a
4. alas he is dead
5. yesterday i came to delhi from aligarh

⭘ ⭘ ⭘

## 21. Spelling ہجے

Spelling کو انگریزی زبان میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ انگریزی سیکھنے میں سب سے بڑی پریشانی Spellings یاد کرنے میں ہوتی ہے، کیوں کہ انگریزی زبان بڑی عجیب وغریب ہے۔ But کا تلفظ 'بٹ' ہے، Shut کا 'شٹ'، Nut کا 'نٹ' ہے، لیکن Put کو 'پٹ' نہیں بل کہ 'پُٹ' کہتے ہیں، اسی طرح Hour کا تلفظ 'آور' ہے، لیکن Four کو 'فاور' نہیں کہتے بل کہ 'فور' کہتے ہیں، اسی طرح Tour کو 'ٹاور' یا 'ٹور' نہ کہہ کر 'ٹور' کہتے ہیں اس لیے Spellings کو خوب دل لگا کر یاد کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ مطلق طور پر Spelling بنانے کا کوئی ایک متعین قاعدہ نہیں ہے، لیکن جو کچھ قاعدے ہیں ان کو طلبہ کی آسانی کے لیے یہاں پیش کیا جارہا ہے۔

(۱) Q کے فوراً بعد ہمیشہ u کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Queen; Quarrel; Quite; Quiet; Quick; Quality; Question.

(۲) اگر کسی لفظ کے آخر میں y ہو تو اس لفظ کے آخر میں full جوڑتے وقت y کو i میں بدل دیتے ہیں اور ایک l کم کر دیتے ہیں۔ جیسے :

Duty+full=Dutiful        Beauty+full=Beautiful

(۳) اگر کسی لفظ کے آخر میں full جوڑا جائے تو full کا ایک l کم ہو جاتا ہے۔ جیسے :

Cheer+full=Cheerful        Truth+full=Truthful

Fear+full=Fearful        Faith+full=Faithful

(۴) اگر کسی لفظ کے آخر میں ll ہو تو اس میں کچھ جوڑنے پر ایک l ختم ہو جاتا ہے۔ جیسے :

All+most=Almost        All+ready=Already

Well+come=Welcome        Skill+full=skilful

خلاف قیاس : Exceptions

Well+being=Wellbeing        Ill+ness=Illness

(۵) اگر کسی لفظ کے آخر میں l ہو اور اس سے پہلے کوئی Vowel ہو تو Suffix لگاتے وقت l کو دوبار لکھتے ہیں۔ جیسے :

General+ly=Generally        Physical+ly=Physically

Travel+ed=Travelled        Level+ed=Levelled

خلاف قیاس : Exception

Parallel+ed=Paralleled

(۶) اگر کسی لفظ کے آخر میں well یا will جوڑا جائے تو ایک l کم نہیں ہوگا۔ جیسے :

Fare+well=Farewell        Good+will=Goodwill

(۷) اگر کسی لفظ کے آخر میں i اور e مل کر ee کی آواز دیں تو پہلے i اور e بعد میں آئے گا۔ جیسے :

Believe; Relieve; Belief, Achieve; Niece; Field, Chief; Thief; Yield

Seize        خلاف قیاس : Exception

(۸) اگر کسی لفظ میں i اور e مل کر ee کی آواز دیں اور ee کی آواز سے پہلے اس لفظ میں c ہو تو e پہلے اور i بعد میں آئے گا۔ جیسے :

Ceiling; Receive, Deceive; Perceive, Conceive

Heir; Neither        خلاف قیاس : Exceptions

(۹) اگر کسی Verb کے آخر میں c ہو تو اس کے ساتھ ed جوڑتے وقت k بڑھا دیا جاتا ہے۔ جیسے

Frolic+ed=Frolicked        Mimic+ed=Mimicked

(۱۰) اگر کسی لفظ کے آخر میں y ہو اور y سے پہلے کوئی Consonant ہو تو 'ous' Suffix کو چھوڑ کر کوئی بھی Suffix لگاتے وقت y کو i میں بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Dry+ed= Dried | Lady+es=Ladies
Merry+ly=Merrily | Busy+ness=Business
Deny+al=Denial | Merry+er=Merrier
Merry+ment=Merriment | Busy+est=Busiest

(۱۱) اگر کسی لفظ کے آخر میں e ہو تو اس کے ساتھ 'able, ous, age' Suffix یا ish لگاتے وقت e کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Move+able=Movable | Virtue+ous=Virtuous
Mile+age=Milage | Blue+ish=Bluish

Exception : خلاف قیاس

لیکن ce یا ge پر ختم ہونے والے الفاظ کے ساتھ able یا ous لگاتے وقت e کو نہیں ہٹاتے ہیں۔ جیسے :

Peace+able=Peaceable

Courage+ous=Courageous

(۱۲) sy اور se پر ختم ہونے الفاظ Verbs ہوتے ہیں؛ جب کہ cy اور ce پر ختم ہونے والے الفاظ Nouns ہوتے ہیں۔ جیسے :

Prophesy; Advise = Verbs

Prophecy; Advice = Nouns

Promise | Exception : خلاف قیاس

(۱۳) us پر ختم ہونے والے الفاظ Nouns ہوتے ہیں؛ جب کہ ous پر ختم ہونے والے الفاظ Adjectives ہوتے ہیں۔ جیسے :

Census; Genius; Phosphorus = Nouns

Jealous; Tremendous; Unanimous = Adjectives

✪ ✪ ✪

# 22. Word Formation الفاظ بنانا

کسی بھی لفظ کو بدل کر دوسرا لفظ بنانا یا دو الفاظ کو جوڑ کر ایک لفظ بنانا Word Formation کہلاتا ہے۔

## Primary Words ابتدائی الفاظ

وہ الفاظ جو اپنی اصل شکل میں ہوتے ہیں انھیں Primary Words کہتے ہیں۔ جیسے :

Happy, Ink, Friend, Head, Pot, Master etc.

انھی Primary Words کو مختلف قاعدوں سے ایک Part of Speech سے دوسرے Part of Speech میں بدلا جاتا ہے۔

## Compound Words مرکب الفاظ

Primary Words کو جوڑ کر جو الفاظ بنائے جاتے ہیں انھیں Compound Words کہتے ہیں۔ جیسے : Book-stall, Moonlight, Atom Bomb

یہاں پر یہ بات یاد رکھنی بے حد ضروری ہے کہ کچھ Compound Words کے درمیان Hyphen (-) کا استعمال کر کے انھیں لکھتے ہیں۔ جیسے : Book-stall کچھ کو بغیر Hyphen کے ایک ہی لفظ میں لکھتے ہیں۔ جیسے : Moonlight اور کچھ کو الگ الگ حصوں میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے: Atom Bomb

## Prefix سابقہ

Prefix دو الفاظ سے مل کر بنا ہے Pre+fix 'Pre' کا معنی ہے 'پہلے' اور fix کا معنی ہے 'لگانا' یعنی 'پہلے لگانا' اس لیے الفاظ کا وہ حصہ یعنی Syllable جو Primary Words سے پہلے جوڑا جاتا ہے اسے Prefix کہتے ہیں۔ جیسے :

Un+happy=Unhappy; Dis+like=Dislike; De+part=Depart

نوٹ: Prefixes سے Verbs اور Antonyms بنائے جاتے ہیں۔

## Suffix لاحقہ

الفاظ کا وہ حصہ یعنی Syllable جو Primary Words کے آخر میں جوڑا جاتا ہے اسے Suffix کہتے ہیں۔ جیسے :

Friend+ship=Friendship; Pay+ment=Payment; Bold+ly= Boldly

نوٹ: Suffixes سے Nouns, Adjectives, Verbs اور Adverbs بنائے جاتے ہیں۔

## Verb سے Noun بنانا

Verbs کے آخر میں ence, ance, tion, sion, ment, age, ure, th, al, er, y وغیرہ جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Nouns بنائے جاتے ہیں۔ جیسے:

| Verb | Noun | Verb | Noun |
|---|---|---|---|
| Grow | Growth | Heal | Health |
| Fail | Failure | Depart | Departure |
| Carry | Carriage | Marry | Marriage |
| Agree | Agreement | Develop | Development |
| Decide | Decision | Compel | Compulsion |
| Collect | Collection | Explain | Explanation |
| Attend | Attendance | Guide | Guidance |
| Prefer | Preference | Refer | Reference |
| Enter | Entry | Discover | Discovery |
| Read | Reader | Work | Worker |
| Arrive | Arrival | Deny | Denial |
| Sit | Seat | Tell | Tale |
| Advise | Advice | Know | Knowledge |
| Receive | Receipt | Bear | Birth |
| Bathe | Bath | Die | Death |
| Live | Life | Speak | Speech |

## Noun سے Verb بنانا

Nouns سے Verbs بنانے کے لیے مندرجہ بالا قاعدے کو الٹا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے Reader سے er ہٹا کر Read بنا۔ اس کے علاوہ Nouns کے آخر میں en, ify, ise, ize, ate, le, وغیرہ جوڑ کر اور en, em, im, be, de وغیرہ Nouns سے پہلے جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Verbs بنائے جاتے ہیں۔ جیسے:

| Noun | Verb | Noun | Verb |
|---|---|---|---|
| Critic | Criticize | Apology | Apologise |
| Beauty | Beautify | Fruit | Fructify |

| | | | |
|---|---|---|---|
| Light | Lighten | Hight | Highten |
| Hand | Handle | Habit | Habituate |
| Part | Depart | Fool | Befool |
| Peril | Imperil | Body | Embody |
| Cage | Encage | Danger | Endanger |
| Cloth | Clothe | Food | Feed |
| Blood | Bleed | Grass | Graze |
| Belief | Believe | Half | Halve |

## Noun سے Adjective بنانا

Nouns کے آخر میں y, ful, al, ly, ous, able, less, en, ed, tic, ish, ical, cal وغیرہ جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Adjectives بنائے جاتے ہیں۔ جیسے :

| Noun | Adjective | Noun | Adjective |
|---|---|---|---|
| Book | Bookish | Fool | Foolish |
| System | Systematic | Drama | Dramatic |
| Limit | Limited | Wretch | Wretched |
| Earth | Earthen | Wood | Wooden |
| Use | Useless | Help | Helpless |
| Favour | Favourable | Profit | Profitable |
| Study | Studious | Zeal | Zealous |
| Borther | Brotherly | Friend | Friendly |
| Nation | National | Origin | Original |
| Use | Useful | Hand | Handful |
| Air | Airy | Flower | Flowery |
| Type | Typical | Class | Classical |
| India | Indian | England | English |
| China | Chinese | Six | Sixth |
| West | Western | Lady | Ladylike |

## Adjective سے Noun بنانا

Adjectives کے آخر میں ness, dom, acy, ry, ity, y, ty, th, ance, ence وغیرہ جوڑ کر یا مزید تبدیلی کر کے Nouns بنائے جاتے ہیں :

| Adjective | Noun | Adjective | Noun |
|---|---|---|---|
| Brilliant | Brilliance | Abundant | Abundance |
| True | Truth | Strong | Strength |
| Certain | Certainty | Royal | Royalty |
| Honest | Honesty | Equal | Equality |
| Slave | Slavery | Rival | Rivalry |
| Accurate | Accuracy | Adequate | Adequacy |
| Wise | Wisdom | Free | Freedom |
| Bold | Boldness | Frank | Frankness |
| High | Height | Hot | Heat |
| Short | Shortage | Just | Justice |

## Adjective سے Verb بنانا

Adjectives کے آخر میں ify, en, ize, late وغیرہ جوڑ کر یا شروع میں en, em لگا کر یا مزید تبدیلی کر کے Verbs بنائے جاتے ہیں :

| Adjective | Verb | Adjective | Verb |
|---|---|---|---|
| Different | Differentiate | Humble | Humiliate |
| Civil | Civilize | General | Generalize |
| Black | Blacken | Short | Shorten |
| Pure | Purify | Just | Justify |
| Able | Enable | Noble | Ennoble |
| Bitter | Embitter | Bold | Embolden |
| Fresh | Freshen | Mean | Demean |
| Fond | Fondle | Low | Lower |

## Adjective سے Adverb بنانا

Adjectives کے آخر میں ly جوڑ کر Adverbs بنائے جاتے ہیں۔ جیسے :

| Adjective | Adverb | Adjective | Adverb |
|---|---|---|---|
| Brave | Bravely | Happy | Happily |
| Quick | Quickly | Slow | Slowly |
| Sweet | Sweetly | Wise | Wisely |

## Compound Words مرکب الفاظ

Primary Words کو جوڑ کر Compound Words بنائے جاتے ہیں۔ انھیں بنانے کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں :

۱۔ ایک Noun کو دوسرے Noun سے جوڑ کر۔ جیسے :

Head+master=Headmaster
News+paper=Newspaper
Moon+light=Moonlight
Post+office=Post-office
Steam+engine=Steam-engine
Radio+set=Radio-set
Money+lender=Money-lender
Table+lamp=Table lamp

۲۔ Noun سے پہلے Adjective جوڑ کر۔ جیسے :

High+school=High school
Short+hand=Short hand
Mad+men=Mad man
Black+board=black board

۳۔ Noun سے پہلے Verb جوڑ کر۔ جیسے :

Break+fast=Break fast
Pass+port=Passport
Pick+pocket=Pick-pocket
Hang+man=Hang man

۴۔ Adverb کے بعد Noun جوڑ کر۔ جیسے :

Down+fall=Downfall
After+thought=After-thought

۵۔ Verb کے بعد Adverb جوڑ کر۔ جیسے :

Draw+back=Draw back
Fare+well=Farewell

۶۔ Verb سے پہلے Adverb جوڑ کر۔ جیسے

Out+set=Outset
Up+keep=Upkeep
In+come=Income
Out+look=Outlook

Gerund کے بعد Noun جوڑ کر ہے۔

Drawing+room=Drawing room　　Walking+stick=Walking stick

Writing+table=Writing table　　Spelling+book=Spelling book

○ ○ ○

# 23. Active Voice and Passive Voice

## فعل معروف اور فعل مجہول

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں

| Active Voice | Passive Voice |
| --- | --- |
| Shahid teaches Suhail. | Suhail is taught by Shahid. |
| I write a letter. | A letter is written by me. |
| Razi buys a book. | A book is bought by Razi. |
| He will read this book. | This book will be read by him. |
| The boy killed a rat. | A rat was killed by the boy. |

مندرجہ بالا مثالوں کو پڑھنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پہلے حصے میں Verb کے ذریعے Subject کو ترجیح دی گئی ہے یعنی Subject خود کام کرتا ہے تو اسے Active Voice یعنی فعل معروف کہتے ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں Verb کے ذریعے Object کو ترجیح دی گئی ہے یعنی Verb کی نسبت Object کی طرف ہے تو اسے Passive Voice یعنی فعل مجہول کہتے ہیں۔

Active Voice میں بارہ Tenses ہوتے ہیں؛ لیکن Passive Voice صرف آٹھ Tenses کی ہی بنتی ہے۔ مندرجہ ذیل زمانوں کی Passive Voice نہیں بنتی ہے۔

1. Present Perfect Continuous Tense
2. Past Perfect Continuous Tense
3. Future Continuous Tense
4. Future Perfect Continuous Tesns

Passive Voice ہمیشہ ان جملوں کی بنائی جاتی ہے جس میں Transitive Verb یعنی فعل متعدی ہوتا ہے؛ کیوں کہ Passive Voice میں Object کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس لیے Intransitive Verb یعنی فعل لازم والے جملوں کی Passive Voice نہیں بن سکتی ہے۔

## فعل معروف سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ

۱۔ Subject کو Object بنایئے اور نئے Object سے پہلے by لگایئے۔ اگر Subject میں Nominative Case کا کوئی Pronoun ہو تو اسے مندرجہ ذیل قاعدے کے مطابق بدلتے ہیں۔ جیسے :

I = by me ; We = by us ; You = by you ; He = by him ; She = by her ; It = by it ; They = by them ; Who = by whom

۲۔ Object کو Subject بنایئے۔ اگر Object میں Objective Case کا کوئی Pronoun ہو تو اسے مندرجہ ذیل قاعدے کے مطابق بدلتے ہیں۔ جیسے :

me = I; us = We ; you = You ; him = He ; her = She ; it = It ; them = They ; whom = Who

۳۔ نئے Subject کے مطابق Verb کی IIIrd Form (Passive Form) سے پہلے Tense کے مطابق Helping Verb لکھتے ہیں۔

### 1. Present Indefinite Tense زمانۂ حال غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق is, am, are کے ساتھ Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| Shahid writes a letter. | A letter is written by Shahid. |
| I do not like him. | He is not liked by me. |
| Do you love her? | Is she loved by you? |
| Whom do you want? | Who is wanted by you? |

نوٹ :۱۔ اگر سوال When, Where, Why, How سے بنا ہو تو اسے Helping Verb سے پہلے لگاتے ہیں۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| When do you eat your break fast? | When is your break fast eaten by you? |
| Why does he tell lies? | Why are lies told by him? |
| How do you prepare tea? | How is tea prepared by you? |
| Where does she keep her money? | Where is her money kept by her? |

۲۔ What 'Active Voice' میں Object کا کام کرتا ہے اور Passive Voice میں Subject کا اس لیے Helping Verb کو What کے بعد ہی لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح Which کے بعد جو Noun ہوتا ہے اس کے بعد ہی Helping Verb لگایا جاتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| What do you see? | What is seen by you? |
| Which pen do you like? | Which pen is liked by you? |

## 2. Present Continuous Tense زمانۂ حال استمراری

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق is, am, are کے بعد being کو رکھ کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| You are reading a book. | A book is being read by you. |
| I am writing a letter. | A letter is being written by me. |
| We are not eating apples. | Apples are not being eaten by us. |
| Why are you abusing him? | Why is he being abused by you? |

## 3. Present Perfect Tense زمانۂ حال مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق has یا have کے بعد been کو رکھ کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| Razi has called Zaki. | Zaki has been called by Razi. |
| You have not done the work. | The work has not been done by you. |
| Have you stolen the bag? | Has the bag been stolen by you? |
| Why have you wound the watch? | Why ~~was~~ has the watch been wound by you? |

## 4. Past Indefinite Tense زمانۂ ماضی غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق was یا were کے بعد Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| He wrote a letter. | A letter was written by him |
| You didn't finish the work. | The work was not finished by you |
| Did you not call him? | Was he not called by you |
| Where did you find the diary? | Where was the diary found by you? |

## 5. Past Continuous Tense زمانۂ ماضی استمراری

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق was یا were کے ساتھ being کے ساتھ Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| I was eating mangoes. | Mangoes were being eaten by me. |
| She was not reading a novel. | A novel was not being read by her. |
| Was he calling you? | Were you being called by him? |
| Why were you wasting your time? | Why was your time being wasted by you? |

## 6. Past Perfect Tense زمانۂ ماضی مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں ہر Subject کے ساتھ had been کا استعمال کر کے Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| I had finished the work. | The work had been finished by me. |
| She had not written the letter. | The letter had not been written by her. |
| Had they washed the coat? | Had the coat been washed by them? |
| Why had you disturbed him? | Why had he been disturbed by you? |

## 7. Future Indefinite Tense زمانہ مستقبل غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق will be یا shall be کے ساتھ Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| shall teach you. | You will be taught by me. |
| You will not help me. | I shall not be helped by you. |
| Will you call me again? | Shall I be called again by you? |
| Why will she pay the bill? | Why will the bill be paid by her? |

## 8. Future Perfect Tense زمانہ مستقبل مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق will have been یا shall have been کے ساتھ Verb کی IIIrd form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| He will have called you. | You will have been called by him. |
| Razia will not have done it. | It will not have been done by Razia. |
| Will she have sung a song? | Will a song have been sung by her? |
| Who will have broken the chair? | By whom will the chair have been broken? |

## Verbs Followed by Modals

Modal کی Passive Voice میں Modal اور Verb کی IIIrd Form کے درمیان میں be کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| I can do this work. | This work can be done by me. |
| He could not help us. | We could not be helped by him. |
| May I help you? | May you be helped by me? |
| Who will shut the door? | By whom will the door be shut? |

## Imperative Sentences

حکمیہ جملوں کی Passive Voice مندرجہ ذیل قاعدے کے تحت بنتی ہے۔

Let + new object + be/not be + IIIrd Form

گزارش، صلاح اور حکم دینے والے جملوں کے مفہوم کے مطابق You are requested to, ordered to, advised to, کا استعمال کیا جاتا ہے اور Please/Kindly کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Passive |
|---|---|
| Shut the door. | Let the door be shut. |
| Post the letter at once. | Let the letter be posted at once. |
| Do not starve the cow. | Let the cow not be starved. |
| Please do me a favour. | You are requested to do me a favour. |
| Kindly do not lose your patience. | You are requested not to lose your patience. |
| Get out of my sight. | You are ordered to get out of my sight. |

## Change of Voice in The Infinitive Verbs

Infinitives میں to کے ساتھ be اور Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| We ought to respect our elders. | Our elders ought to be respected by us. |
| There is no shop to let. | There is no shop to be let. |
| I am to do this work. | This work is to be done by me. |

## Two Objects of The Verb

اگر کسی جملے میں دو Objects دیے ہوں تو Verb کے قریب والے Object کو Subject میں بدلتے ہیں۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| He teaches us English. | We are taught English by him. |

| | |
|---|---|
| We refused them admission. | They were refused admission by us. |
| She has given me a message. | I have been given a message by her. |

## Prepositional Sentences

اگر Active Voice کے Verb کے ساتھ کوئی Preposition آ رہا ہو تو Passive Voice میں بھی وہی Preposition اس Verb کی IIIrd Form کے ساتھ لگائی جاتی ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| They laughed at the blind man. | The blind man was laughed at by them. |
| He will look into the matter. | The matter will be looked into by him. |
| A car ran over a child. | A child was run over by a car. |

## Where 'by' is Not Used

مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Passive Voice میں by نہیں آتا ہے۔

known to, surprised at, satisfied with, lined with, alarmed at, contained in, annoyed at, disgusted with etc.

| Active Voice | Passive Voice |
|---|---|
| She knows me. | I am known to her. |
| The news alarmed him. | He was alarmed at the news. |
| His success surprised us. | We were surprised at his success. |
| This bottle contains ink. | Ink is contained in this bottle. |

## Exercise 21

مندرجہ ذیل جملوں کی Passive Voice بنائیے :

1. I read a book. 2. She is singing a song. 2. The cat has killed the mouse. 4. The lion did not kill the hunter. 5. They were

playing cricket. 6. He had bought a pen. 7. You will not help me. 8. They will have ploughed the field. 9. We should respect our parents. 10. I can solve these sums. 11. She would not help you. 12. Post the letter. 13. Please sit down. 14. You ought to do your duty. 15. She will have to do it. 16. He was to drive the car. 17. She told me a wonderful story. 18. I asked him a question. 19. She offered me a chair. 20. We long for peace. 21. I am listing to you. 22. She did not speak to me. 23. This tumbler contains milk. 24. I know the reason of his success. 25. This news will alarm you.

○ ○ ○

# 24. Direct and Indirect Speech

## روایتِ لفظی و معنوی

انگریزی زبان میں کسی بھی انسان کے کلام کو ہم دو طرح سے بیان کر سکتے ہیں۔

### Direct Speech روایتِ لفظی

جس میں ہم بولنے والے کی گفتگو کو جوں کا توں بیان کرتے ہیں اسے Direct Speech یعنی روایتِ لفظی کہتے ہیں۔ جیسے :

Fatima says, "Sajida is ill."

Shahid said, "Suhail is reading a paper."

### Indirect Speech روایتِ معنوی

جس میں ہم بولنے والے کے اصل الفاظ کو نہ کہہ کر اس کا مفہوم بتاتے ہیں اسے Indirect Speech یعنی روایتِ معنوی کہتے ہیں۔ جیسے :

Fatima says that Sajida is ill.

Shahid said that Suhail was reading a paper.

مقرر کو Reporter، مقرر کے کلام کو جس Verb سے شروع کیا جائے اسے Reporting Verb اور مقرر کے جس کلام کو دوبارہ کہا جائے اسے Reported Speech کہتے ہیں۔ Reported

Verb کے بعد کوما (،) لگاتے ہیں۔ Reported Speech کو Inverted Commas کے اندر لکھتے ہیں اور اس کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے :

| Fatima | says, | "Sajida is ill." |
| --- | --- | --- |
| Reporter | Reporting Verb | Reported Speech |

## Direct سے Indirect بنانے کا قاعدہ

۱۔ Reporting Verb کے بعد میں آنے والے Comma کو ہٹا دیتے ہیں۔

۲۔ Reporting Verb کے بعد that کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ Reported Speech کے Inverted Commas بھی ہٹا دیتے ہیں۔

۴۔ Reporting Verb کا Tense بھی نہیں بدلتا، لیکن جب اس کے بعد Object ہوتا ہے تو say, says, said کو tell, tells, told میں بدل دیتے ہیں۔

۵۔ Reported Speech کے شروع والے بڑے حرف کو چھوٹے حرف میں بدل دیتے ہیں، لیکن I اور Proper Noun کے پہلے حرف کو بڑا ہی لکھتے ہیں۔

## فعل میں تبدیلی

۱۔ اگر Reporting Verb حال یا مستقبل میں ہے تو Reported Speech کے Verb کا Tense نہیں بدلتا ہے۔ جیسے :

**Direct:** Razi says, "Basit goes to school."

**Indirect:** Razi says that Basit goes to school.

**Direct:** Rizwan will say, "Abdul Karim played cricket."

**Indirect:** Rizwan will say that Abdul Karim played cricket.

**Dircet:** He has said to me, "Shamim has sold a pen."

**Indirect:** He has told me that Shamim has sold a pen.

۲۔ اگر Reporting Verb ماضی میں ہو اور Reported Speech کا فعل حال یا مستقبل میں ہو تو Reported Speech کے فعل کو ماضی میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

**Direct:** Shahid said, "Hamid writes a letter."

**Indirect:** Shahid said that Hamid wrote a letter.

**Direct :** Maliha said to me, "Faseha has done the work."

**Indirect:** Maliha told me that Faseha had done the work.

**Direct:** Abdul said, "Suhail will go to Salem."

**Indirect:** Abdul said that Suhail would go to Salem.

۳۔ اگر Reporting Verb ماضی میں ہے اور Reported Speech کا فعل بھی ماضی میں ہو تو Past Indefinite کو Past Perfect میں اور Past Continuous کو Past Perfect Continuous میں بدل دیتے ہیں نیز Past Perfect اور Past Perfect Continuous کے مندرجہ ذیل Verbs میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

**Direct:** Kabir said to Karim, "Zaki played well."

**Indirect:** Kabir told Karim that Zaki had played well.

**Direct:** "I had already locked the door," the peon said.

**Indirect:** The peon said that he had already locked the door.

۴۔ قاعدہ نمبر ۳ کے مندرجہ ذیل خلاف قیاس ہیں۔

(الف) اگر Reporting Verb ماضی میں ہے اور Reported Speech کے فعل میں Might, Could, Must, Should, Would وغیرہ کا استعمال ہوا ہے تو ان Verbs میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے :

**Direct:** She said, "Fatima must work hard."

**Indirect:** She said that Fatima must work hard.

**Direct:** I said to you, "Students should obey the teacher."

**Indirect:** I told you that students should obey the teacher.

(ب) Reporting Verb کے ماضی میں ہونے پر بھی Reported Speech کے فعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے: اگر Reported Speech کے فعل کے ذریعے ہمیشہ سچ بات یا عادت ظاہر ہو۔ جیسے :

**Direct:** The teacher said to me, "The sun is hot."

**Indirect:** The teacher told me that the sun is hot.

**Direct:** He said to his brother, "Dogs bark at strangers."

**Indirect:** He told his brother that dogs bark at strangers.

**Direct:** He said, "When the cat is away, the mice will play."

**Indirect:** He said that when the cat is away, the mice will play.

## ضمیر میں تبدیلی

طلبہ کو روایت معنوی بناتے وقت سب سے زیادہ پریشانی ضمائر کی تبدیلی سے ہوتی ہے۔ یہاں یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ صرف First اور Second Person کی ضمائر میں تبدیلی ہوتی ہے اور Reported Speech کے اندر والے ضمیر ہی بدلے جاتے ہیں۔

۵۔ Reported Speech کے First Person کے ضمائر میں Reporting Verb کے Subject کے Person, Number اور Gender کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے:

**Direct:** Shahid said, "I have completed my work."

**Indirect:** Shahid said that he had completed his work.

**Direct:** They said to me, "We will call our relatives."

**Indirect:** They told me that they would call their relatives.

۶۔ Reported Speech کے Second Person کے ضمائر میں Reporting Verb کے Object کے Person, Number اور Gender کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے:

**Direct:** Shahid said to Faseha, "You must do it."

**Indirect:** Shahid told Faseha that she must do it.

**Direct:** Suhail said to me, "You may go home."

**Indirect:** Suhail told me that I might go home.

۷۔ Reported Speech کے Third Person کے ضمائر اور اسماء میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے:

**Direct:** Father said, "He is a good player."

**Indirect:** Father said that he was a good player.

**Direct:** The teacher said, "She will pass."

**Indirect:** The teacher said that she would pass.

## مزید تبدیلیاں

۸۔ قریب دکھائی دینے والے الفاظ کو Direct سے Indirect بناتے وقت دوری ظاہر کرنے والے الفاظ میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے:

**Direct:** Najmi said to me, "I am reading a book now."

**Indirect:** Najmi told me that he was reading a book then.

**Direct:** He said to me, "Arif will not go there today.

**Indirect:** He told me that Arif would not go there that day.

۹۔ اگر This, Here, Now وغیرہ کسی ایسی چیز، جگہ، یا وقت کی طرف اشارہ کریں جو Speaker کے سامنے ہو تو Indirect بناتے وقت ان الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

**Direct:** Ruby said, "This is my pen."

**Indirect:** Ruby said that this was her pen.

**Direct:** Aziz said, "Karim will buy it now."

**Indirect:** Aziz said that Karim would buy it now.

## سوالیہ جملے

سوالیہ جملوں میں said کو asked یا enquired میں بدل دیا جاتا ہے۔ ان میں that کا استعمال نہیں ہوتا اور Indirect کے آخر میں سوالیہ نشان نہیں لگتا ہے۔

۱۰۔ اگر Reported Speech کا پہلا لفظ Primary یا Modal Auxiliary Verb ہو تو If یا whether کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسے جملوں کے اردو ترجمے میں سب سے پہلے 'کیا' آتا ہے۔ جیسے :

**Direct:** Kabir said to Arif, "Are you going home?"

**Indirect:** Kabir asked Arif if he was going home.

**Direct:** Fatima said to Faseha, "Can you solve this question?"

**Indirect:** Fatima asked Faseha if she could solve that question.

۱۱۔ اگر Reported Speech کا پہلا لفظ When, Why, What وغیرہ میں سے کوئی ہو تو Indirect بناتے وقت if, whether یا that کا استعمال نہیں ہوتا ہے بلکہ دیے ہوئے سوالیہ لفظ کے ہی استعمال سے Indirect بنائی جاتی ہے۔ جیسے :

**Direct:** He said to me, "What are you doing?"

**Indirect:** He asked me what I was doing.

**Direct:** Basit said to me, "Why did you do it?"

**Indirect:** Basit asked me why I had done it.

## حکمیہ جملے

۱۲۔ حکمیہ جملوں میں said to کو ordered, advised, forbade,

requested وغیرہ میں Reported Speech کے مفہوم کے مطابق بدلتے ہیں اور Reported Speech کے فعل سے پہلے to لگاتے ہیں؛ جب کہ Let والے جملوں میں suggested, requested یا proposed کا استعمال مفہوم کے مطابق کرتے ہیں۔ جیسے :

**Direct:** Shahid said, "Let us have a cup of tea."

**Indirect:** Shahid proposed that they should have a cup of tea.

**Direct:** The principal said to the boy, "Sit down."

**Indirect:** The principal ordered tha boy to sit down.

## کچھ مشکل جملے

**Direct:** They said, "Hurrah! we have won the match."

**Indirect:** They exclaimed with joy that they had won the match.

**Direct:** She said, "Alas! I have lost my bridal ring."

**Indirect:** She exclaimed with sorrow that she had lost her bridal ring.

**Direct:** He said, "Good God! The fellow has come to life again."

**Indirect:** He exclaimed with surprise that the fellwo had come to life again.

**Direct:** He said to me, "Good morning sir !"

**Indirect:** He respectfully wished me good morning.

**Direct:** He said, "O that I had the wings of a bird!"

**Indirect:** He wished that he had the wings of a bird.

**Direct:** He said to me, "May you live long!"

**Indirect:** He prayed that I might live long.

**Direct:** He said, "If I were a king!"

**Indirect:** He wished that he would be a king.

**Direct:** The patient said, "Thank you, doctor."

**Indirect:** The patient thanked the doctor.

**Direct:** He said, "Yes, I am in the wrong."

**Indirect:** He admitted that he was in the wrong.

**Direct:** Seema said, "No, I shall not go there."

**Indirect:** Seema refused to go there.

**Direct:** He said, "Fire! Fire! Put out the fire."

**Indirect:** He called aloud to the people to put out the fire.

**Direct:** "Good morning, my sons !" said the mother, "There is piece of news for you. Can you guess what it is? Just try

**Indirect:** The mother wished her son good morning and told that there was a piece of news for them and asked if they could guess what that was and ordered just to try.

**Direct:** The traveller said, "Can you tell me the way to the nearest inn?" "Yes", said the peasant. "Do you want one in which you can spend the night?" "No", replied the traveller, "I only want a meal."

**Indirect:** The traveller inquired of the peasant if he could tell him the way to the nearest inn. The peasant replied that he could tell and asked if he wanted one in which he could spend the night. The traveller replied that he did not want to stay there but only wanted a meal.

## Exercise 22

مندرجہ ذیل جملوں کی Indirect بنائیے:

1. Zaki says, Razi is a good boy." 2. Faseha said, "Maliha does not work hard." 3. You said to them, "They must help me." 4 I said to the beggar, "What do you want?" 5. Mother said, "Basit, come here." 6. He said, "Let me sleep now."7. They said, "Let us play cricket." 8. "Pooh! "said she to me, "You have failed in the examination this year too." 9. The boy said "Hurrah! Our school will be closed tomorrow." 10. The boy said, "If I were a

principal !" 11. "Do you need my help? " my uncle said to me. 12. "Work hard, boys, if you want to see your dream come true," said the teacher. 13. "It is raining very heavily, take your umbrella," said the mother to her son. 14. The old man said to the children, "Don't insult the poor." 15. "Don't touch an electric wire," said the mother to her son.

☼ ☼ ☼

# Part III

## Translation

Translation is an art and like all other arts, is difficult to master, for it seeks to convey the exact meaning of what is expressed from one language to another.

- The Tense
- Imperative Sentences
- Use of Verbs- Be
- Use of Have, Has, Had
- Use of It
- Use of There
- Use of Modal Auxiliary Verbs
- Use of Infinitive, Gerund and Participle
- Comparison of Adjectives
- Use of Some Adjectives
- Use of Some Adverbs
- Use of Causative Verbs
- Use of Stative Verbs
- Habitual Actions
- Conditional Sentences
- Sequence of Tenses
- Optative and Exclamatory Sentences
- Use of Apostrophe
- Some Essential Structures
- Complex Sentences
- Compound Sentences
- Passages for Translation into English

# 25. The Tense زمانہ

جس لفظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے، اسے Verb کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں Verb کے تین زمانے ہوتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| ا۔زمانۂ حال | Present Tense |
| ۲۔زمانۂ ماضی | Past Tense |
| ۳۔زمانۂ مستقبل | Future Tense |

مندرجہ بالا Tense میں ہر ایک Tanse کی مندرجہ ذیل چار شکلیں ہوتی ہیں :

## Indefinite غیر متعین

اس میں Action کی حالت متعین نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

I go. I went. I shall go.

## Continuous استمراری

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام لگاتار ہو رہا ہے۔ جیسے :

I am going. I was going. I shall be going.

## Perfect مکمل

اس میں کسی کام کے ختم ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے :

I have gone. I had gone. I shall have gone.

## Perfect Continuous استمراری مکمل

اس سے یہ علم ہوتا ہے کہ کام پہلے سے جاری ہے، لیکن ابھی بھی اس کا کچھ حصہ باقی رہتا ہے۔ جیسے:

I have been going. I had been going. I shall have been going.

## Kinds of Sentence جملے کی قسمیں

انگریزی میں مندرجہ بالا قسموں کے جملے کل چھ طرح سے بنتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

ا۔مثبت جملہ Affirmative Sentence

۲۔منفی جملہ Negative Sentence

۳۔فعل معاون سے شروع ہونے والا مثبت سوالیہ جملہ

Interrogative Affirmative Sentence (Helping Verb)

۴۔ سوالیہ لفظ سے شروع ہونے والا مثبت سوالیہ جملہ

Interrogative Affirmative Sentence (Question Words)

۵۔ معاون فعل سے شروع ہونے والا منفی سوالیہ جملہ

Interrogative Negative Sentence (Helping Verb)

۶۔ سوالیہ لفظ سے شروع ہونے والا منفی سوالیہ جملہ

Interrogative Negative Sentence (Question Words)

نوٹ: انگریزی میں سوالیہ الفاظ بارہ قسم کے ہوتے ہیں۔ ترجمہ کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح یاد کرنا بہت ضروری ہے۔ کیا۔What، کہاں۔Where، کب۔When، کیوں۔Why، کس کا، کس کی، کس کے۔Whose، کس کو، کس سے یا کس کے۔Whom، کون سا یا کون سی۔Which، کیسے، کون یا کس نے۔Who، کتنے بابت تعداد۔How many، کتنے بابت مقدار۔How much، کب سے۔How long

✿ ✿ ✿

# 26. Present Indefinite Tense

## زمانۂ حال غیر متعین

### Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

| | |
|---|---|
| I write a letter. | ۱۔ میں خط لکھتا ہوں۔ |
| We eat mangoes. | ۲۔ ہم آم کھاتے ہیں۔ |
| You play cricket | ۳۔ تم کرکٹ کھیلتے ہو۔ |
| They bathe in the river. | ۴۔ وہ دریا میں غسل کرتے ہیں۔ |
| He reads a book. | ۵۔ وہ کتاب پڑھتا ہے۔ |
| She goes to Kanpur. | ۶۔ وہ کانپور جاتی ہے۔ |
| It rains. | ۷۔ بارش ہوتی ہے۔ |
| Dogs bark. | ۸۔ کتے بھونکا کرتے ہیں۔ |
| The dogs bark. | ۹۔ کتے بھونکتے ہیں۔ |
| The sun rises in the east. | ۱۰۔ سورج پورب سے نکلتا ہے۔ |

**تعریف :** ان جملوں سے زمانہ حال میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی بات ظاہر ہوتی ہے۔

**پہچان :** ان جملوں کے آخر میں تا ہے، تی ہے، تے ہیں، تا ہوں وغیرہ الفاظ آتے ہیں؛ لیکن یہ قاعدہ 'جوتا ہے' اور 'پوتا ہے' پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ جیسے میں نے کھیت جوتا ہے اور ہم نے یہ کرہ پوتا ہے؛ کیوں کہ یہ جملے زمانہ حال مکمل کے ہیں۔

**قاعدہ :** ۱۔ ان جملوں میں I, We, You, They اور Plural Noun یعنی جمع کے ساتھ Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں He, She, It, Name اور Singular Noun یعنی واحد کے ساتھ Verb کی First Form کے آخر میں s یا es کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ اس زمانے کے جملوں کے ذریعے سچ بات اور عادت بھی بیان کی جاتی ہے؛ لیکن عادت بتانے والے جملوں میں Subject سے پہلے the کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

## Exercise 23

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں اسکول جاتا ہوں۔ ۲۔ ہم سبزی لاتے ہیں۔ ۳۔ گائے دودھ دیتی ہے۔ ۴۔ تم پتنگ اُڑاتے ہو۔ ۵۔ یہ چپراسی اب دروازہ کھولتا ہے۔ ۶۔ وہ روزانہ صبح کو ٹہلتے ہیں۔ ۷۔ پرندے آسمان میں اُڑتے ہیں۔ ۸۔ تمھارے والد صاحب روزانہ اخبار پڑھتے ہیں۔ ۹۔ سورج پچھم میں ڈوبتا ہے۔ ۱۰۔ سہیل اپنے کپڑے صاف کرتا ہے۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| I do not play cricket. | ۱۔ میں کرکٹ نہیں کھیلتا ہوں۔ |
| You do not drink milk. | ۲۔ تم دودھ نہیں پیتے ہو۔ |
| He does not run fast. | ۳۔ وہ تیز نہیں دوڑتا ہے۔ |
| She does not do her work today. | ۴۔ وہ آج اپنا کام نہیں کرتی ہے۔ |
| We never tell a lie. | ۵۔ ہم جھوٹ کبھی نہیں بولتے ہیں۔ |
| Fatima never swims in the river. | ۶۔ فاطمہ دریا میں کبھی نہیں تیرتی ہے۔ |

**تعریف :** ان جملوں میں زمانہ حال میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا انکار پایا جاتا ہے۔

**قاعدہ :** ۱۔ ان جملوں میں I, We, You, They کے ساتھ do not لگا کر Verb کی First Form کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں He, She, It, Name کے ساتھ does not لگا کر Verb کی First Form کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال ہوتا ہے اور never کے ساتھ do not یا does not کا استعمال نہیں ہوتا ہے؛ جب کہ never کا استعمال ہونے پر واحد کے ساتھ Verb کی First Form میں s یا es جوڑتے ہیں اور جمع کے ساتھ صرف Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 24

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ یہ لڑکا سبق یاد نہیں کرتا ہے۔ ۲۔ میں پھل نہیں کھاتا ہوں۔ ۳۔ رضیہ گانا نہیں گاتی ہے۔ ۴۔ میرا نوکر چائے نہیں پیتا ہے۔ ۵۔ تم وہاں نہیں جاتے ہو۔ ۶۔ بندر گوشت کبھی نہیں کھاتا ہے۔ ۷۔ تارے دن میں کبھی نہیں چمکتے ہیں۔ ۸۔ وہ وہاں نہیں رہتے ہیں۔ ۹۔ وہ دروازہ نہیں کھولتا ہے۔ ۱۰۔ تم آج اپنے کپڑے نہیں دھوتے ہو۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| Do I go to market? | ۱۔ کیا میں بازار جاتا ہوں؟ |
| Does that boy not beat you? | ۲۔ کیا وہ لڑکا تمھیں نہیں پیٹتا ہے؟ |
| Do you not play? | ۳۔ کیا تم نہیں کھیلتے ہو؟ |
| Where do you sleep? | ۴۔ تم کہاں سوتے ہو؟ |
| Why does she sing a song today? | ۵۔ وہ آج گانا کیوں گاتی ہے؟ |
| Why do we not write an essay? | ۶۔ ہم مضمون کیوں نہیں لکھتے ہیں؟ |
| Whom do you teach? | ۷۔ تم کسے پڑھاتے ہو؟ |
| Whose book do you read? | ۸۔ تم کس کی کتاب پڑھتے ہو؟ |
| Who teaches you? | ۹۔ تمھیں کون پڑھاتا ہے؟ |
| Which fruit do you like most? | ۱۰۔ تم کون سا پھل زیادہ پسند کرتے ہو؟ |

**تعریف :** ان جملوں سے زمانۂ حال میں کسی کام کے متعلق سوال کا اظہار ہوتا ہے۔

**قاعدہ :** ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے جملوں میں Subject کے مطابق do یا does کا استعمال Subject سے پہلے کرکے Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آ جائے تو ان الفاظ کی انگریزی سب سے پہلے لکھتے ہیں اور بقیہ ترتیب قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق رہے گی۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subjcet اور Verb کے درمیان میں نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

۴۔ Who کے فوراً بعد Verb کا استعمال ہوتا ہے یعنی Who کے ساتھ do یا does نہیں آتا ہے۔

۵۔ ان جملوں میں do یا does کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

۶۔ سوالیہ جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان ضرور لگاتے ہیں۔

## Exercise 25

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا وہ خط پڑھتی ہے؟ ۲۔ کیا تم ہاکی کھیلتے ہو؟ ۳۔ کیا تمھاری بہن ناچتی ہے؟ ۴۔ کیا تم پانی پیتے ہو؟ ۵۔ کیا وہ شور مچاتی ہیں؟ ۶۔ وہ اخبار کب پڑھتا ہے؟ ۷۔ میں چائے کیوں پیتا ہوں؟ ۸۔ یہ لڑکا اسکول سے کب آتا ہے؟ ۹۔ شام کے وقت رضیہ کہاں جاتی ہے؟ ۱۰۔ تمھارا بھائی رات کو کہاں جاتا ہے؟

○ ○ ○

# 27. Present Continuous Tense

## زمانۂ حال استمراری

### Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجۂ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| I am writing a sentence. | ۱۔ میں ایک جملہ لکھ رہا ہوں۔ |
| We are eating two mangoes now. | ۲۔ ہم ابھی دو آم کھا رہے ہیں۔ |
| You are doing your work. | ۳۔ تم اپنا کام کر رہے ہو۔ |
| They are reading a book. | ۴۔ وہ کتاب پڑھ رہے ہیں۔ |
| He is ringing a bell. | ۵۔ وہ گھنٹی بجا رہا ہے۔ |
| She is crying. | ۶۔ وہ چلا رہی ہے۔ |
| It is raining now. | ۷۔ اب بارش ہو رہی ہے۔ |
| Those boys are telling stories. | ۸۔ وہ لڑکے کہانیاں سنا رہے ہیں۔ |

**تعریف** : ان جملوں سے زمانۂ حال میں کسی کام کا جاری ہونا معلوم ہوتا ہے اور کام کے جاری رہنے کا وقت نہیں دیا جاتا ہے۔

**پہچان** : ان جملوں کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہا ہوں، رہے ہو، رہے ہیں وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ** : ۱۔ ان جملوں میں I کے ساتھ am کا We, You, They یعنی جمع کے ساتھ are اور He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ is اور Verb کی ing Form- کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اس زمانے میں is, am, are کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

## Exercise 26

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ پرندے آسمان میں اُڑ رہے ہیں۔ ۲۔ سورج آسمان میں چمک رہا ہے۔ ۳۔ ایک غریب لڑکا رو رہا ہے۔ ۴۔ ذکی اپنی کتاب پڑھ رہا ہے۔ ۵۔ ایک موٹا آدمی پارک میں سو رہا ہے۔ ۶۔ وہ اسٹیشن جا رہی ہے۔ ۷۔ تم کرکٹ کھیل رہے ہو۔ ۸۔ میں ایک مضمون لکھ رہا ہوں۔ ۹۔ وہ بھکاری غسل کر رہا ہے۔ ۱۰۔ قادر کھیت جوت رہا ہے۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| ۱۔ مجھے بخار نہیں آ رہا ہے۔ | I am not suffering from fever. |
| ۲۔ وہ مجھے نہیں بلا رہا ہے۔ | He is not calling me. |
| ۳۔ تم ہماری مدد نہیں کر رہے ہو۔ | You are not helping us. |
| ۴۔ جج صاحب مقدمے کی سنوائی نہیں کر رہے ہیں۔ | The Judge is not hearing the case. |
| ۵۔ بچے پھول نہیں توڑ رہے ہیں۔ | The children are not plucking the flowers. |

**قاعدہ** : منفی جملوں میں Helping Verb (is, am, are) اور اصل Verb کے درمیان میں نہیں کے لیے not کا استعمال کرتے ہیں۔

## Exercise 27

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ آج بارش نہیں ہو رہی ہے۔ ۲۔ تم انگور نہیں کھا رہے ہو۔ ۳۔ میں ہاکی نہیں کھیل رہا ہوں۔ ۴۔ ذاکر آج اپنے گاؤں نہیں جا رہا ہے۔ ۵۔ تمہارا بھائی اخبار نہیں پڑھ رہا ہے۔ ۶۔ نوکر گھر نہیں جا رہا ہے۔ ۷۔ وہ پھل نہیں توڑ رہی ہے۔ ۸۔ ماسٹر صاحب عربی نہیں پڑھا رہے ہیں۔ ۹۔ ہماری گائے دودھ نہیں دے رہی ہے۔ ۱۰۔ ہم گھاس پر نہیں بیٹھ رہے ہیں۔

# Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| Am I going to Meerut now? | ۱۔ کیا میں اب میرٹھ جا رہا ہوں؟ |
| Are they buying mangoes today? | ۲۔ کیا وہ آج آم خرید رہے ہیں؟ |
| Is the gardner watering the plants? | ۳۔ کیا مالی پودوں کو پانی دے رہا ہے؟ |
| Is he not going to office? | ۴۔ کیا وہ دفتر نہیں جا رہا ہے؟ |
| Why is she not weeping? | ۵۔ وہ کیوں نہیں رو رہی ہی؟ |
| How is this boy saying so? | ۶۔ یہ لڑکا ایسا کیسے کہہ رہا ہے؟ |
| Who is reading here? | ۷۔ یہاں کون پڑھ رہا ہے؟ |
| Whom are you teaching. | ۸۔ تم کسے پڑھا رہے ہو؟ |
| How many boys are playing in the field? | ۹۔ میدان میں کتنے لڑکے کھیل رہے ہیں؟ |
| How much milk is she drinking? | ۱۰۔ وہ کتنا دودھ پی رہی ہے؟ |

**قاعدہ :** ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے جملوں میں فاعل کے مطابق فاعل سے پہلے is,are,am لکھتے ہیں اور اس کے بعد Subject پھر Verb کی ing Form- اور پھر مفعول وغیرہ آتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ کیوں، کہاں، کیا وغیرہ آجائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور باقی جملہ قاعدہ نمبر ا کے مطابق رہتا ہے۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہو تو Subject اور Verb کے درمیان نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

## Exercise 28

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تم اپنا سبق یاد کر رہے ہو؟ ۲۔ کیا وہ بازار سے پھل خرید رہے ہیں؟ ۳۔ کیا یہ لڑکیاں درس گاہ میں شور مچا رہی ہیں؟ ۴۔ کیا میں جھوٹ بول رہا ہوں؟ ۵۔ ہم کیا کر رہے ہیں؟ ۶۔ وہ آگرہ کب جا رہا ہے؟ ۷۔ وہ کہاں سو رہی ہے؟ ۸۔ آپ کس کی مدد کر رہے ہیں؟ ۹۔ ہم کس کو پیٹ رہے ہیں؟ ۱۰۔ تمھارا دوست کہاں رو رہا ہے؟

# 28. Present Perfect Tense زمانۂ حال مکمل

## Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں۔

| | |
|---|---|
| I have learnt my lesson | ۱۔ میں اپنا سبق یاد کر چکا ہوں۔ |
| You have told a lie | ۲۔ تم نے جھوٹ بولا ہے۔ |
| We have eaten the mangoes | ۳۔ ہم نے آم کھائے ہیں۔ |
| They have bathed | ۴۔ انھوں نے غسل کر لیا ہے۔ |
| The sun has risen | ۵۔ سورج نکل آیا ہے۔ |
| He has completed his work. | ۶۔ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے۔ |
| She has slept soundly. | ۷۔ وہ گہری نیند لے چکی ہے۔ |
| I have consulted my doctor. | ۸۔ میں نے اپنے ڈاکٹر سے صلاح لی ہے۔ |
| The train has gone from the station. | ۹۔ ریل گاڑی اسٹیشن سے جا چکی ہے۔ |
| The train has just arrived at the platform | ۱۰۔ ریل گاڑی ابھی پلیٹ فارم پر آئی ہے۔ |

**تعریف** : ان جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ختم ہو گیا ہے، لیکن کام ختم ہوئے زیادہ وقت نہیں ہوا ہے۔

**پہچان** : ان جملوں کے آخر میں چکا ہے، چکی ہے، چکا ہوں، لیا ہے، دیا ہے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ** : ۱۔ ان جملوں میں I, We, You, They یعنی جمع کے ساتھ have اور He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ has لگا کر Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں has اور have کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

## Exercise 29

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میرا دوست کلکتہ چلا گیا ہے۔ ۲۔ سبھی پھول مرجھا گئے ہیں۔ ۳۔ دھوبی نے کپڑے دھو لیے ہیں۔ ۴۔ گائے نے گھاس کھالی ہے۔ ۵۔ میں نے کھانا کھا لیا ہے۔ ۶۔ تم کتاب پڑھ چکے ہو۔ ۷۔ شیر نے ایک خرگوش کو پکڑ لیا ہے۔ ۸۔ والد صاحب قرآن شریف پڑھ چکے ہیں۔ ۹۔ ماسٹر صاحب درس گاہ میں پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰۔ اس بچے نے دودھ پی لیا ہے۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I have not given my watch to him. ۱۔ میں نے اسے اپنی گھڑی نہیں دی ہے۔

They have not troubled me ۲۔ انھوں نے مجھے نہیں ستایا ہے۔

Razi has not stolen your book. ۳۔ رضی نے تمہاری کتاب نہیں چرائی ہے۔

Mother has not taken her food yet ۴۔ والدہ نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا ہے۔

Father has not seen the Taj Mahal yet. ۵۔ والد نے ابھی تک تاج محل نہیں دیکھا ہے۔

**قاعدہ** : ۱۔ منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال has یا have اور Verb کی Third Form کے درمیان میں کرتے ہیں۔

۲۔ ابھی تک کے لیے yet کا استعمال جملے کے آخر میں کرتے ہیں۔

## Exercise 30

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ ساجدہ نے اپنا سبق یاد نہیں کیا ہے۔ ۲۔ اس نے آج کھانا نہیں کھایا ہے۔ ۳۔ یہ لڑکے کچھ نہیں کھیل چکے ہیں۔ ۴۔ بندر نے کپڑے نہیں پھاڑے ہیں۔ ۵۔ ندیم کے بھائی نے پیانو نہیں بجایا ہے۔ ۶۔ تم نے اپنا مکان نہیں بیچا ہے۔ ۷۔ میں نے ندی میں غسل نہیں کیا ہے۔ ۸۔ بچہ ابھی تک نہیں سویا ہے۔ ۹۔ دھوبی نے ابھی تک نہیں کیا ہے۔ ۱۰۔ تمہارا بھائی ابھی نہیں آیا ہے۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Have they given you two bananas? ۱۔ کیا انھوں نے تمھیں دو کیلے دیے ہیں؟

Has he helped the poors? ۲۔ کیا اس نے غریبوں کی مدد کی ہے؟

Has the milkman not come so far? ۳۔ کیا دودھ والا ابھی تک نہیں آیا ہے؟

Have you ever seen a white elephant? ۴۔ کیا تم نے کبھی سفید ہاتھی دیکھا ہے؟

Where has the peon gone? ۵۔ چپراسی کہاں گیا ہے؟

Why have they not gone to Delhi? ۶۔ وہ دہلی کیوں نہیں گئے ہیں؟

How many questions have you done yet? ۷۔ تم نے اب تک کتنے سوال کر لیے ہیں؟

When has your father beaten me? ۸۔ تمہارے والد نے مجھے کب پیٹا ہے؟

**قاعدہ** : ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو ... کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ

Subject کے مطابق Subject سے پہلے has یا have کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آ جائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ا کے مطابق رہے گا۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال Verb کی Third Form سے پہلے کرتے ہیں۔

۴۔ ابھی تک کے لیے so far یا yet اور کبھی کے لیے ever کا استعمال کرتے ہیں۔

## Exercise 31

انگریزی میں ترجمہ کیجیے:۔

ا۔ کیا تمھارا نوکر باہر چلا گیا ہے؟ ۲۔ کیا تم آج مدراس سے نہیں آئے ہو؟ ۳۔ کیا اس گھوڑے نے آج گھاس نہیں کھائی ہے؟ ۴۔ کیا اس نے کھڑکیاں کھول دی ہیں؟ ۵۔ کیا ہم نے تین کا پیاں خرید لی ہیں؟ ۶۔ خالد کہاں سو گیا ہے؟ ۷۔ راشد کہاں گیا ہے؟ ۸۔ ریل گاڑی ابھی تک کیوں نہیں گئی ہے؟ ۹۔ تم نے کہاں کھانا کھایا ہے؟ ۱۰۔ بچوں نے کتنے پھول توڑے ہیں؟

❂ ❂ ❂

# 29. Present Perfect Continuous Tense

# زمانۂ حال استمراری مکمل

## Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

ا۔ میں چار گھنٹے سے کھیل رہا ہوں۔ I have been playing for four hours.

۲۔ تم مجھے دو بجے سے ستا رہے ہو۔

You have been troubling me since two o'clock.

۳۔ انھیں پانچ دن سے بخار آ رہا ہے۔

They have been suffering from fever for five days.

۴۔ وہ منگل سے اسکول جا رہا ہے۔ He has been going to school since Tuesday.

۵۔ آج صبح سے بارش ہو رہی ہے۔ It has been raining today since morning.

**تعریف** : ان زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ماضی میں شروع ہو کر ابھی تک جاری ہے یا ابھی پورا نہیں ہوا ہے۔

**پہچان** : ان جملوں کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہے ہیں، رہا ہوں، رہے ہو وغیرہ الفاظ کے ساتھ ساتھ کسی کام کے جاری رہنے کا وقت دیا جاتا ہے۔

**قاعدہ** : ۱۔ ان جملوں میں I, We, You, They یعنی جمع کے ساتھ have been اور He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ has been اور Verb کی First Form کے آخر میں -ing جوڑ دیا جاتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں Point of Time یعنی متعین وقت جیسے ۱۰ بجے سے، صبح سے، شام سے، کل سے، مارچ سے، پیر سے اور ۱۹۹۰ء سے وغیرہ کے لیے since اور Period of Time یعنی غیر متعین وقت جیسے دو گھنٹے سے، تین سال سے، چار مہینے سے، پانچ دن سے اور تین ہفتے سے وغیرہ کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ ان جملوں میں have been اور has been کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

## Exercise 32

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ وہ تین گھنٹے سے سو رہا ہے۔ ۲۔ میں چار بجے سے کتاب پڑھ رہا ہوں۔ ۳۔ ہم اس شہر میں چار مہینے سے رہ رہے ہیں۔ ۴۔ ہمارے والد صاحب اس مدرسے میں ۱۹۹۳ء سے پڑھا رہے ہیں۔ ۵۔ کسان صبح سات بجے سے کھیت جوت رہے ہیں۔ ۶۔ یہ لڑکا تین دن سے محنت کر رہا ہے۔ ۷۔ اس شہر میں دو مہینے سے بارش ہو رہی ہے۔ ۸۔ تم شام سے اپنا سبق یاد کر رہے ہو۔ ۹۔ وہ صبح سے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ ۱۰۔ چپراسی چھ گھنٹے سے صفائی کر رہا ہے۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں تین گھنٹے سے اس ریل گاڑی میں سفر نہیں کر رہا ہوں۔

I have not been travelling in this train for three hours.

۲۔ یہ لڑکیاں صبح سے اپنا سبق یاد نہیں کر رہی ہیں۔

These girls have not been learning their lessons since morning.

۳۔ یہ منشی دوپہر سے کام نہیں کر رہا ہے۔

This clerk has not been working since after noon.

۴۔ وہ کسان جمعہ سے کھیت نہیں جوت رہا ہے۔

That farmer has not been ploughing the field since Friday.

۵۔ یہ طلبہ تین دن سے تمھاری خدمت نہیں کر رہے ہیں۔

These students have not been serving you for three days.

**قــاعــده :** منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال has یا have کے فوراً بعد اور been سے پہلے کرتے ہیں۔

## Exercise 33

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ شمیم اس مدرسے میں تین سال سے نہیں پڑھ رہا ہے۔ ۲۔ ڈاکٹر صاحب تین دن سے اس مریض کو دوائی نہیں دے رہے ہیں۔ ۳۔ رضوان ایک مہینے سے عربی نہیں پڑھ رہا ہے۔ ۴۔ تم پانچ بجے سے اپنا کمرہ صاف نہیں کر رہے ہو۔ ۵۔ آج سورج صبح سے نہیں چمک رہا ہے۔ ۶۔ میں دو گھنٹے سے خط نہیں لکھ رہا ہوں۔ ۷۔ ماسٹر صاحب پانچ دن سے اسکول نہیں آ رہے ہیں۔ ۸۔ میں دارالعلوم دیوبند میں ۱۹۹۸ء سے نہیں پڑھ رہا ہوں۔ ۹۔ کھلاڑی چار بجے سے مشق نہیں کر رہے ہیں۔ ۱۰۔ شکاری پانچ سال سے ہرن کو نہیں مار رہے ہیں۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Has he been playing for three hours? ۱۔ کیا وہ تین گھنٹے سے کھیل رہا ہے؟

۲۔ کیا تم ۱۹۹۶ء سے اس مکان میں نہیں رہ رہے ہو؟

Have you not been living in this house since 1996?

Has it been raining since morning? ۳۔ کیا صبح سے بارش ہو رہی ہے؟

۴۔ کیا یہ لڑکیاں دو گھنٹے سے شور نہیں مچا رہی ہیں؟

Have these girls not been making a noise for two hours?

۵۔ ڈاکٹر صاحب کب سے اس مریض کو دوائی دے رہے ہیں؟

How long has the doctor been giving medicine to this patient?

Who has been calling you since morning? ۶۔ تمہیں صبح سے کون بلا رہا ہے؟

۷۔ وہ دو گھنٹے سے یہاں کیا کر رہے ہیں؟

What have they been doing here for two hours?

۸۔ساجدہ دس بجے سے سلائی کیوں نہیں کر رہی ہے؟

**Why has Sajida not been sewing since ten o'clock?**

**قاعدہ :** اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ فاعل کے مطابق سب سے پہلے has یا have کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے اور اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آئے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال been سے پہلے کرتے ہیں۔

## Exercise 34

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔کیا تم تین گھنٹے سے اس کا انتظار کر رہے ہو؟ ۲۔کیا وہ چار گھنٹے سے لکھ رہا ہے؟ ۳۔کیا وہ پانچ گھنٹے سے اپنا خط لکھ رہا ہے؟ ۴۔کیا رضی شام سے ناچ رہا ہے؟ ۵۔وہ ایک گھنٹے سے کیوں رو رہی ہے؟ ۶۔مالی تین دن سے کہاں کام کر رہا ہے؟ ۷۔تمھارا کتا آدھی رات سے کیوں بھونک رہا ہے؟ ۸۔میں چار بجے سے کہاں پڑھ رہا ہوں؟ ۹۔تمھیں دو دن سے کون مار رہا ہے؟ ۱۰۔یہ کسان دو دن سے کہاں سو رہا ہے؟

○ ○ ○

برائے یادداشت

Present Tense کی Conjugation کے مندرجہ ذیل نقشے Modern English میں (صرف یادگار [illegible]) [illegible] ہے کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور Examples کو English [illegible] ہے

## Conjugation of Present Indefinite Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I go. | I don't go. | Do I go?<br>Why do I go? | Don't I go?<br>Why don't I go? |
| | Plural | We go. | We don't go. | Do we go?<br>Why do we go? | Don't we go?<br>Why don't we go? |
| IInd | Singular | You go. | You don't go. | Do you go?<br>Why do you go? | Don't you go?<br>Why don't you go? |
| | Plural | You go. | You don't go. | Do you go?<br>Why do you go? | Don't you go?<br>Why don't you go? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) goes. | He doesn't go. | Does he go?<br>Why does he go? | Doesn't he go?<br>Why doesn't he go? |
| | Plural | They go. | They don't go. | Do they go?<br>Why do they go? | Don't they go?<br>Why don't they go? |

## Conjugation of Present Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I am doing. | I am not doing. | Am I doing?<br>What am I doing? | Am I not doing?<br>What am I not doing? |
| | Plural | We are doing. | We aren't doing. | Are we doing?<br>What are we doing? | Aren't we doing?<br>What aren't we doing? |
| IInd | Singular | You are doing. | You aren't doing. | Are you doing?<br>What are you doing? | Aren't you doing?<br>What aren't you doing? |
| | Plural | You are doing | Your aren't doing | Are you doing?<br>What are you doing? | Aren't you doing<br>What aren't you doing? |
| IIrd | Singular | He (She, It) is doing. | He isn't doing. | Is he doing?<br>What is he doing? | Isn't he doing?<br>What isn't he doing? |
| | Plural | They are doing | They aren't doing. | Are they doing?<br>What are they doing? | Aren't they doin<br>What aren't the doing? |

## Conjugation of Present Perfect Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I have won. | I haven't won. | Have I won?<br>When have I won? | Haven't I won?<br>When haevn't I won? |
| | Plural | We have won. | We haven't won. | Have we won?<br>When have we won? | Heven't we won?<br>When haven't we won? |
| IInd | Singular | You have won. | You haven't won. | Have you won?<br>When have you won? | Haven't you won?<br>When haven't you won? |
| | Plural | You have won. | You haven't won. | Have you won?<br>When have you won? | Haven't you won?<br>When haven't you won? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) has won. | He hasn't won. | Has he won?<br>When has he won? | Hasn't he won?<br>When hasn't he won? |
| | Plural | They have won. | They haven't won. | Have they won?<br>When have they won? | Haven't they won?<br>When havent they won? |

## Conjugation of Present Perfect Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I have been running. | I haven't been running. | Have I been running? Why have I been running? | Haven't I been running? Why haven't I been running? |
| | Plural | We have been running. | We haven't been running. | Have we been running? Why have we been running? | Haven't we been running? Why haven't we been running? |
| IInd | Singular | You have been running. | You haven't been running. | Have you been running? Why have you been running? | Haven't you been running? Why haven't you been running? |
| | Plural | You have been running. | You haven't been running. | Have you been running? Why have you been running? | Haven't you been running? Why haven't you been running? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) has been running. | He hasn't been running. | Has he been running? Why has he been running? | Hasn't he been running? Why hasn't he been running? |
| | Plural | They have been running. | They haven't been running. | Have they been running? Why have they been running? | Haven't they been running? Why haven't they been running? |

# 30. Past Indefinite Tense زمانۂ ماضی غیر متعین

## Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے

...went to Kanpur yesterday — ۱۔ میں کل کانپور گیا تھا۔

...we sang a song in the school — ۲۔ ہم نے اسکول میں گانا گایا۔

...shal bought a cycle today — ۳۔ کشل نے آج ایک سائیکل خرید لی۔

...these boys did their work — ۴۔ ان لڑکوں نے اپنا کام کیا۔

...t rained heavily today — ۵۔ آج زوردار بارش ہوئی۔

...we could read this novel in two days — ۶۔ ہم دو دنوں میں یہ ناول پڑھ سکے۔

...they could finish their work yesterday — ۷۔ وہ کل اپنا کام پورا کر سکے۔

...chin used to go for a walk daily — ۸۔ سچن روزانہ ٹہلنے جایا کرتا تھا۔

۹۔ ہماری استانی پچھلے سال ہمیں کہانیاں سنایا کرتی تھیں۔

...cher used to tell us stories last year

...y father used to keep fast — ۱۰۔ میرے والد صاحب روزے رکھا کرتے تھے۔

...e would go there — ۱۱۔ وہ وہاں جایا کرتا تھا۔

...e did abuse me — ۱۲۔ اس نے مجھے ضرور گالی دی تھی۔

**تعریف** : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ماضی میں [illegible] تھا لیکن کام کے جاری رہنے یا مکمل ہونے کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا ہے اور اس میں کام کے [illegible] ہونے کی مدت بھی نہیں بتائی جاتی ہے۔

**پہچان** : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں تھا، تھی، تھے، یا، گیا، [illegible] وغیرہ [illegible] آتے ہیں۔

**قاعدہ** : ان جملوں میں Subject کے بعد Verb کی Second Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ سکا، سکے، سکی وغیرہ والے جملوں میں could کے بعد Verb کی First Form آتی ہے۔ منفی جملوں میں could کا استعمال [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔

۲۔ کیا کرتا تھا یعنی ماضی کی عادت کے لیے used to + verb کا استعمال کرتے ہیں یہ صرف مثبت جملوں میں ہی استعمال ہوتا ہے اور اس کے بعد Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے لیکن یہ دھیان رہے کہ used to کی جگہ would کا استعمال بھی ہو سکتا ہے۔

۴۔ اس زمانے میں اگر کسی بات کو زور دے کر کہنا ہو تو Verb کی First Form سے پہلے did کا استعمال کرتے ہیں اور ان جملوں کی پہچان یہ ہے کہ اردو جملوں میں لفظ ضرور یا تو لگا ہوتا ہے۔

۵۔ Past Indefinite Tense کے جملوں میں Verb کی Second Form کا استعمال ہوتا ہے۔ مگر فاعل کے واحد یا جمع ہونے سے فعل میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔

۶۔ اس زمانے میں کل کے لیے yesterday آتا ہے۔

## Exercise 35

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں کل اپنے گاؤں گیا تھا۔ ۲۔ ہم نے آج دس آم خریدے۔ ۳۔ تم نے کل ہاکی کھیلی تھی۔ ۴۔ ان لڑکوں نے درس گاہ میں شور مچایا تھا۔ ۵۔ کل بہت زور سے بارش ہوئی تھی۔ ۶۔ کریم روزانہ دہلی جایا کرتا تھا۔ ۷۔ میں نے اس کی مدد کی۔ ۸۔ وہ ضرور کھیلا۔ ۹۔ کل ہم یہ کتاب پڑھ سکے۔ ۱۰۔ شاہد کل مدرسے جا سکا۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| You did not go to Agra yesterday. | ۱۔ تم کل آگرہ نہیں گئے تھے۔ |
| The sun did not rise today. | ۲۔ آج سورج نہیں نکلا تھا۔ |
| Rizwan did not buy a car. | ۳۔ رضوان نے ایک کار نہیں خریدی تھی۔ |
| Those boys did not write an essay. | ۴۔ ان لڑکوں نے مضمون نہیں لکھا تھا۔ |
| He did not tell a lie | ۵۔ اس نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔ |
| Your brother never came here. | ۶۔ تمہارا بھائی یہاں کبھی نہیں آیا۔ |
| I never stole anything. | ۷۔ میں نے کبھی کوئی چیز نہیں چرائی۔ |
| That girl never saw a white elephant. | ۸۔ اس لڑکی نے سفید ہاتھی کبھی نہیں دیکھا۔ |
| We could not play cricket. | ۹۔ ہم کرکٹ نہیں کھیل سکے۔ |
| It could not rain. | ۱۰۔ بارش نہیں ہو سکی۔ |

**قاعدہ :** ۱۔ منفی جملوں میں نہیں کے لیے ہر Subject کے ساتھ did not کا Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں اور ان جملوں میں did کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

۲۔ کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال ہوتا ہے اور never کے ساتھ Verb کی Second Form آتی ہے۔

۳۔ سکا، سکے کے لیے could not کا استعمال کرتے ہیں اور Verb کی First Form لاتے ہیں۔

## Exercise 36

انگریزی میں ترجمہ کیجیے

۱۔ ہم نے یہ کتابیں نہیں پڑھیں۔ ۲۔ میں اپنا کام وقت پر نہیں کر سکا۔ ۳۔ تم کل یہاں نہیں سوئے تھے۔ ۴۔ کتے دودھ نہیں پی رہے تھے۔ ۵۔ میں کل اسکول نہیں جا سکا۔ ۶۔ ہمارے استاد کل مدرسے نہیں آئے تھے۔ ۷۔ کل بارش نہیں ہوئی تھی۔ ۸۔ میں نے تاج محل کبھی نہیں دیکھا۔ ۹۔ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا۔ ۱۰۔ میں پتنگ نہیں اڑا سکا۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں

Did this boy sleep here? ۱۔ کیا یہ لڑکا یہاں سویا تھا؟

Did they not beat you? ۲۔ کیا انھوں نے تمھیں نہیں پیٹا تھا؟

Did you never go to Mumbai? ۳۔ کیا تم ممبئی کبھی نہیں گئے تھے؟

Did you never steal anything? ۴۔ کیا تم نے کبھی کوئی چیز نہیں چرائی؟

When did he come here? ۵۔ وہ یہاں کب آیا تھا؟

What did Razi eat today? ۶۔ رضی نے آج کیا کھایا تھا؟

Why did this boy not learn his lesson? ۷۔ اس لڑکے نے اپنا سبق کیوں یاد نہیں کیا تھا؟

Could we buy this book? ۸۔ کیا ہم یہ کتاب خرید سکے؟

Could you not teach your brother? ۹۔ کیا تم اپنے بھائی کو نہیں پڑھا سکے تھے؟

۱۰۔ تم یہ سوال درس گاہ میں کیوں نہیں حل کر سکے؟

Why could you not solve this question in the class?

**قاعدہ** : ۱۔ اگر سوالیہ جملہ "کیا" سے شروع ہوتا ہے تو "کیا" کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ ایسے جملوں میں فاعل سے پہلے did کا استعمال ہوتا ہے اور فاعل کے بعد فعل کی پہلی شکل آتی ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کیا، وغیرہ آ جائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھ کر did لگاتے ہیں اور اس کے بعد Subject اور اس کے بعد Verb کی First Form آتی ہے اور اس کے بعد Object وغیرہ۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی ہو تو نہیں کے لیے Verb سے پہلے not اور کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال کرتے ہیں۔ never والے جملوں میں did لگانے کی وجہ سے never کے بعد بھی Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے یہ فرق did کا استعمال ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

[illegible] could [illegible] did [illegible] Verb کی First Form آتی ہے [illegible] not [illegible] never کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 37

انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

[illegible]

○ ○ ○

# 31. Past Continuous Tense

## زمانۂ ماضی استمراری

### Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

۱۔ میں کل کتاب پڑھ رہا تھا۔ — I was reading a book yesterday.

۲۔ ہم لائبریری میں اخبار پڑھ رہے تھے۔ — We were reading a newspaper in the library.

۳۔ تم رات کے وقت تاریخ پڑھ رہے تھے۔ — You were learning History at night.

۴۔ وہ اپنے بھائیوں کو مار رہے تھے۔ — They were beating their brothers.

۵۔ وہ خط لکھ رہا تھا۔ — He was writing a letter.

۶۔ وہ پانی پی رہی تھی۔ — She was drinking water.

۷۔ شاہد کل کار چلا رہا تھا۔ — Shahid was driving a car yesterday.

۸۔ وہ لڑکے بوڑھے آدمی پر ہنس رہے تھے۔ — Those boys were laughing at the old man.

۹۔ سلمان کا بھائی ٹکٹ خرید رہا تھا۔ — Salman's brother was buying a ticket.

۱۰۔ کسان اپنے کھیتوں میں ہل چلا رہے تھے۔ — The farmers were ploughing their fields.

**تعریف** : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ کام ماضی میں جاری تھا اور ختم نہیں ہوا تھا اور اس میں کام کے جاری رہنے کی مدت نہیں دی جاتی ہے۔ یعنی کام کا لگاتار جاری رہنا پایا جاتا ہے۔

**پہچان** : ان جملوں کے آخر میں رہا تھا، رہی تھی، رہے تھے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ** : ۱۔ ان جملوں میں I, He, She, It یعنی واحد کے ساتھ was کا ing- Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں We, You, They یعنی جمع کے ساتھ were کا ing Form- کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ اس زمانے میں was اور were کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

## Exercise 38

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ ایک چوکی دار سیٹی بجا رہا تھا۔ ۲۔ ہمارا منشی لکھ رہا تھا۔ ۳۔ وہ جنگل میں جا رہا تھا۔ ۴۔ وہ سلائی کر رہی تھی۔ ۵۔ وہ پتنگ اڑا رہے تھے۔ ۶۔ کچھ لڑکے مضمون لکھ رہے تھے۔ ۷۔ گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا۔ ۸۔ یہ لڑکا سچ کہہ رہا تھا۔ ۹۔ وہ لڑکی جھوٹ بول رہی تھی۔ ۱۰۔ سورج آسمان میں چمک رہا تھا۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| You were not making a noise in the class. | ۱۔ تم درس گاہ میں شور نہیں مچا رہے تھے۔ |
| She was not telling a story. | ۲۔ وہ ایک کہانی نہیں سنا رہی تھی۔ |
| We were not learning our lessons. | ۳۔ ہم اپنا سبق یاد نہیں کر رہے تھے۔ |
| She was not teaching Karim. | ۴۔ وہ کریم کو نہیں پڑھا رہی تھی۔ |
| It was not snowing since evening. | ۵۔ شام سے برف نہیں پڑ رہی تھی۔ |

**قاعدہ**: منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال was یا were کے فوراً بعد کرتے ہیں۔

## Exercise 39

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ مالی پھول نہیں توڑ رہا تھا۔ ۲۔ لڑکے نہیں ہنس رہے تھے۔ ۳۔ شاہد جھیل میں نہیں نہا رہا تھا۔ ۴۔ مور جنگل میں نہیں ناچ رہا تھا۔ ۵۔ میں کھانا نہیں کھا رہا تھا۔ ۶۔ بارش نہیں ہو رہی تھی۔ ۷۔ ڈرائیور ریل گاڑی کو نہیں روک رہا تھا۔ ۸۔ وہ بچے نہیں کھیل رہے تھے۔ ۹۔ کچھ لڑکے کل الہ آباد نہیں جا رہے تھے۔ ۱۰۔ کتا نہیں بھونک رہا تھا۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا گواہ جھوٹ بول رہا تھا؟ — Was the witness telling a lie?

۲۔ کیا جج صاحب مقدمے کی سنوائی نہیں کر رہے تھے؟ — Was the judge not hearing the case?

۳۔ کیا وہ اخبار نہیں پڑھ رہے تھے؟ — Were they not reading the newspaper?

۴۔ یہ کام کون کر رہا تھا؟ — Who was doing this work?

۵۔ تم کس جماعت میں پڑھ رہے تھے؟ — In which (what) class were you reading?

۶۔ وہ اپنا کام کیوں نہیں کر رہے تھے؟ — Why were they not doing their work?

۷۔ ہم یہاں کب سے ٹھہر رہے تھے؟ — How long were we staying here?

۸۔ پہاڑ گلہری سے کیا کہہ رہا تھا؟ — What was the mountain saying to the squirrel?

**قاعدہ :** ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ ایسے جملوں میں فاعل کے مطابق فاعل سے پہلے was یا were کا استعمال ہوتا ہے اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملوں کے درمیان میں سوالیہ الفاظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آ جائیں تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملے قاعدہ نمبر ۱ کے تحت رہیں گے۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال Subject اور Verb کے درمیان میں کرتے ہیں۔

## Exercise 40

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا عبداللہ میدان میں دوڑ رہا تھا؟ ۲۔ کیا کبیر کھانا کھا رہا تھا؟ ۳۔ کیا ساجد رات میں کام نہیں کر رہا تھا؟ ۴۔ کیا تم پھول توڑ رہے تھے؟ ۵۔ اونٹ پانی کیوں نہیں پی رہا تھا؟ ۶۔ وہ اسکول سے کہاں جا رہا تھا؟ ۷۔ چور تھانے کیوں نہیں جا رہا تھا؟ ۸۔ نوکر فرش کیوں صاف کر رہا تھا؟ ۹۔ سپاہی چور کو کیوں پیٹ رہا تھا؟ ۱۰۔ ہم شور کیوں مچا رہے تھے؟

# 32. Past Perfect Tense زمانۂ ماضی مکمل

## Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں

۱۔ وہ دلی چلے گئے تھے۔

They had gone to Delhi.

۲۔ انھوں نے زمین کھود دی تھی۔

They had dug the ground.

۳۔ تمھارے آنے سے پہلے والد صاحب چلے گئے تھے۔

Father had gone before you came.

۴۔ بارش ہونے سے پہلے ماسٹر صاحب گھر جا چکے تھے۔

The teacher had gone home before it rained.

۵۔ تمھارے جانے کے بعد والدہ آئی تھیں۔

Mother came after you had gone.

۶۔ کھلاڑیوں کے سونے کے بعد ہم نے اپنے دوستوں کو بلایا۔

We called our friends after the players had slept.

۷۔ میں یہ خبر پہلے ہی سن چکا تھا۔

I had already heard this news.

۸۔ سات بجے تک سب دوکانیں بند ہو چکی تھیں۔

By seven o'clock all the shops had closed.

۹۔ پچھلے سال کے خاتمے پر دو ہزار گاؤں کو بجلی مل گئی تھی۔

By the end of last year two thousand villages had got electricity.

۱۰۔ وہ پانچ بجے تک یہاں آیا تھا۔

He had come here till five o'clock.

۱۱۔ اٹھارہ سال کی عمر میں شاہد سند یافتہ ہو گیا تھا۔

At eighteen years of age, Shahid had become a graduate.

۱۲۔ اس نے مجھے بتایا کہ شاہد نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے۔

He told me that Shahid had learnt his lesson.

۱۳۔ جب ہم کالج پہنچے تب گھنٹی بج چکی تھی۔

When we reached the college, the bell had rung.

**تعریف :** اس زمانے کے جملوں کے ذریعے کام کے ماضی میں ختم ہونے کا علم ہوتا ہے۔

**پہچان :** ان جملوں کے آخر میں چکا تھا، چکی تھی، لیا تھا، گیا تھا وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ :** ۱۔ ان جملوں کا ترجمہ کرتے وقت ہر Subject کے ساتھ had کو لگا کر Verb

کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے اور ایسے جملوں کو Simple Sentences یعنی سادہ جملے کہتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں اکثر ایسے دو کاموں کا ذکر ہوتا ہے جو ماضی میں ہی ختم ہو گئے تھے؛ لیکن ایک کام دوسرے کام سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ یعنی ایک کام پہلے ہوا تھا اور دوسرا بعد میں، ایسے جملوں کو Complex Sentences کہتے ہیں۔

۳۔ پہلے ختم ہونے والے کام کے ترجمے میں ہر Subject کے ساتھ had اور Verb کی Third Form لکھتے ہیں اور بعد میں ختم ہونے والے کام میں ہر Subject کے ساتھ Verb کی Second Form لکھتے ہیں۔

۴۔ اگر جملے میں 'پہلے' لفظ آئے تو پہلے شروع ہونے والے کام کی انگریزی پہلے بنا لو یعنی اردو جملے کے دوسرے حصے کی انگریزی پہلے لکھو اور before کے بعد میں اردو جملے کے پہلے حصہ کی انگریزی لکھو جیسے 'تمہارے آنے سے پہلے والد صاحب چلے گئے تھے'؛ ہم نے انگریزی بنانے سے پہلے اس جملے کو اس طرح بدلا 'والد صاحب چلے گئے تھے اس سے پہلے کہ تم آئے'۔

۵۔ اگر جملے میں 'بعد' لفظ آئے تو اردو جملے کا دوسرا حصہ پہلے آتا ہے اور اس حصے میں ہر Subject کے ساتھ Verb کی Second Form آتی ہے اور اردو جملے کے پہلے حصے کی انگریزی after کے بعد آئے گی اور اس حصے میں ہر Subject کے ساتھ had لگا کر Verb کی Third Form لکھو جیسے 'تمہارے جانے کے بعد والدہ آئی تھیں'؛ ہم نے انگریزی بنانے سے پہلے اس جملے کو اس طرح بدلا 'والدہ آئی تھیں اس کے بعد کہ تم گئے'۔

۶۔ Complex Sentences میں Principal Clause کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے؛ اگر جملے میں لفظ 'پہلے' آئے تو پہلے ختم ہونے والا کام Principal Clause ہوگا اور اگر 'بعد' لفظ آئے تو بعد میں ختم ہونے والا کام Principal Clause ہوگا اور دونوں ہی شکلوں میں Adverb Clause بعد میں آتی ہے۔ یعنی before اور after سے Adverb Clause شروع ہوتی ہے۔

۷۔ مثال نمبر ۷ سادہ جملہ ہے اس جملے میں already کے استعمال کی وجہ سے زمانہ ماضی مکمل کا استعمال ہوا ہے۔

۸۔ till five o'clock, by seven o'clock, by the end of last year, at eighteen years of age وغیرہ phrases کی وجہ سے ہی اس میں زمانہ ماضی مکمل کا استعمال ہوا ہے۔

۹۔ مطلق طور پر سب سے پہلے Principal Clause کا ترجمہ ہی ہوتا ہے اور اگر جملے میں 'کہ' کا استعمال ہوا ہو تو 'کہ' کے لیے that کا استعمال ہوتا ہے اور اس میں had کے ساتھ Verb کی Third Form آتی ہے۔

۱۰۔ جب جملے میں When کا استعمال ہو تو had کا استعمال دوسرے حصے میں ہوگا۔

## Exercise 41

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

١۔ تمہارے آنے سے پہلے میں جا چکا تھا۔ ٢۔ تمہارے جانے سے پہلے ہم نے کتابیں خریدی تھیں۔ ٣۔ ماسٹر صاحب کے آنے سے پہلے طلبہ جا چکے تھے۔ ٤۔ چاند نکلنے سے پہلے تارے نکل چکے تھے۔ ٥۔ بارش شروع ہونے سے پہلے بچہ لڑکے اپنے گھر چلے گئے تھے۔ ٦۔ خط لکھنے کے بعد فاطمہ نے دروازہ بند کرلیا تھا۔ ٧۔ سورج غروب ہونے کے بعد بھائی صاحب آگرہ سے آئے تھے۔ ٨۔ ہرن کو پکڑنے کے بعد شکاری اپنے گھر گیا تھا۔ ٩۔ ہم یہ فلم پہلے ہی دیکھ چکے تھے۔ ١٠۔ جب میں اسٹیشن پہنچا تو ریل گاڑی روانہ ہو چکی تھی۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

١۔ میچ سے پہلے کھلاڑی وہاں نہیں گئے تھے۔

The players had not reached there before the match.

٢۔ اس کے آنے کے بعد میں اسکول نہیں گیا۔

I did not go to school after he had come.

٣۔ میں نے کلکتہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ I had never seen Calcutta before.

٤۔ مجھے آج تک تمہارا خط نہیں ملا۔ I had not received your letter till today.

**قاعدہ** : ١۔ Negative ہمیشہ Principal Clause کا بنتا ہے۔

٢۔ اگر Principal Clause میں had اور Verb کی Third Form ہے یعنی جملہ before والا ہے تو ان دونوں کے بیچ میں نہیں کے لیے not لگاتے ہیں اور اگر Principal Clause میں Verb کی Second Form ہے یعنی جملہ after والا ہے تو اس کی جگہ پر نہیں کے لیے did not اور Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

٣۔ کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال had اور Verb کی Third Form کے درمیان ہوتا ہے۔

## Exercise 42

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

١۔ اس کے آنے سے پہلے ہم کپڑے نہیں دھو چکے تھے۔ ٢۔ شاہد کے پڑھنے سے پہلے ہم مضمون نہیں لکھ چکے تھے۔ ٣۔ بارش ہونے سے پہلے اختر نے سبق نہیں پڑھا تھا۔ ٤۔ فہیم کے آنے سے پہلے وہ نہیں رویا تھا۔ ٥۔ پولس کے آنے کے بعد ڈاکو گاؤں میں نہیں آئے تھے۔ ٦۔ دوا کھانے کے بعد مریض نہیں مرا تھا۔ ٧۔ میرے مدرسے پہنچنے کے بعد بارش نہیں ہوئی تھی۔ ٨۔ غیور کے جانے کے بعد کھلاڑی نہیں آئے تھے۔ ٩۔ ہم نے یہ خبر پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔ ١٠۔ اس جمعہ تک تمہارا خط نہیں ملا تھا۔

# Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا اس کے آنے سے پہلے تم نے خط نہیں لکھا تھا؟

Had you not written the letter before he came?

۲۔ کیا ڈاکٹر صاحب کے جانے کے بعد مریض مر گیا تھا؟

Did the patient die after the doctor had gone?

۳۔ ہمارے آنے سے پہلے وہ کہاں چلا گیا تھا؟

Where had he gone before we came?

۴۔ شاہد کے آنے کے بعد سہیل کہاں چلا گیا تھا؟

Where did Suhail go after Shahid had come?

**قاعدہ** : ۱۔ Interrogative ہمیشہ Principal Clause کا بنتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے ؛ بل کہ before والے جملے میں Subject سے پہلے had اور Subject کے بعد Verb کی Third Form کا استعمال کرتے ہیں اور after والے جملے میں Subject سے پہلے did اور Subject کے بعد Verb کی First Form آتی ہے۔ اور دونوں شکلوں میں باقی جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۳۔ اگر سوالیہ جملوں کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق رہے گا۔

۴۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subject اور Verb کے درمیان میں not یا never کا استعمال کرتے ہیں۔

## Exercise 43

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تمہارے جانے سے پہلے وہ آچکا تھا؟ ۲۔ کیا چاند چھپنے سے پہلے وہ چائے پی چکی تھی؟ ۳۔ کیا دوائی کھانے کے بعد تمہارا بھائی سو گیا تھا؟ ۴۔ کیا کتاب پڑھنے کے بعد تمہاری بہن نے کھانا کھایا تھا؟ ۵۔ شاہد کے جاگنے سے پہلے انجم کیوں نہیں نہائی تھی؟ ۶۔ آصف کے سونے سے پہلے تم کیوں آئے تھے؟ ۷۔ تمہارے سونے کے بعد طلحہ نے کیا کیا تھا؟ ۸۔ بارش بند ہونے کے بعد شاہد کتب خانے کیوں نہیں گیا تھا؟ ۹۔ کیا تم نے آگرہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا؟ ۱۰۔ کیا تم یہ خبر پہلے ہی سن چکے تھے؟

# 33. Past Perfect Continuous Tense

## زمانۂ ماضی استمراری مکمل

### Affiramative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ ہم صبح سے کھیل رہے تھے۔ We had been playing since morning.

۲۔ میں پانچ بجے سے سائیکل چلا رہا تھا۔

I had been riding bicycle since five o'clock.

۳۔ وہ اِس دریا کو دو گھنٹے سے پار کر رہا تھا۔

He had been crossing this river for two hours.

۴۔ پیر سے برف پڑ رہی تھی۔ It had been snowing since Monday.

۵۔ وہ اِس شہر میں دو سال سے رو رہے تھے۔

They had been living in this city for two years.

**تعریف :** اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ماضی میں کچھ وقت سے ہوتا آرہا تھا اور ختم نہیں ہوا تھا۔

**پہچان :** اس زمانے کے جملوں کے آخر میں رہا تھا، رہی تھی، رہے تھے وغیرہ الفاظ آتے ہیں اور کام کے جاری رہنے کا وقت دیا ہوتا ہے۔

**قاعدہ :** ۱۔ ان جملوں میں ہر Subject کے ساتھ had been لگا کر Verb کی ing- Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for لکھتے ہیں۔

## Exercise 44

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ رضوان کو منگل سے بخار آرہا تھا۔ ۲۔ میں دو دن سے اسکول جا رہا تھا۔ ۳۔ مسوری میں رات سے برف باری ہو رہی تھی۔ ۴۔ چار دن سے بارش ہو رہی تھی۔ ۵۔ یہ بچہ دو دن سے رو رہا تھا۔ ۶۔ تم صبح سے کتاب پڑھ رہے تھے۔ ۷۔ وہ ۱۹۹۰ء سے اس شہر میں رہ رہا تھا۔ ۸۔ یہ منشی دو مہینے سے بل بنا رہا تھا۔ ۹۔ وہ کتا دو دن سے بھونک رہا تھا۔ ۱۰۔ تمھارا چھوٹا بھائی تین بجے سے یہاں کھیل رہا تھا۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کوغور سے پڑھیں :

۱۔ تم دو جون سے دفتر نہیں جا رہے تھے۔

You had not been going to office since 2nd June.

۲۔ جمعہ سے بارش نہیں ہو رہی تھی۔

It had not been raining since Friday.

۳۔ میں دو ہفتے سے ہندی نہیں پڑھ رہا تھا۔

I had not been reading Hindi for two weeks.

۴۔ رضی اس کام کو تین مہینے سے نہیں کر رہا تھا۔

Razi had not been doing this work for three months.

**قاعدہ** : منفی جملوں میں had اور been کے درمیان میں نہیں کے لیے not کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 45

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ بچہ دو گھنٹے سے نہیں رو رہا تھا۔ ۲۔ دھوبی دس بجے سے کپڑے نہیں دھو رہا تھا۔ ۳۔ تم اس مدرسے میں دو سال سے نہیں پڑھ رہے تھے۔ ۴۔ میں چار بجے سے اپنا سبق یاد نہیں کر رہا تھا۔ ۵۔ یہ مالی دوپہر سے اس پارک میں نہیں سو رہا تھا۔ ۶۔ تمہارا نوکر ایک گھنٹے سے ندی میں نہیں تیر رہا تھا۔ ۷۔ وہ لڑکا دو ماہ سے گھر نہیں جا رہا تھا۔ ۸۔ ہمارے رشتہ دار تین دن سے یہاں نہیں رہ رہے تھے۔ ۹۔ کل سے برف باری نہیں ہو رہی تھی۔ ۱۰۔ حمید کا لڑکا شام سے نہیں کھیل رہا تھا۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا وہ چار بجے سے تمہارا انتظار کر رہا تھا؟

Had he been waiting for you since four o'clock?

۲۔ کیا وہ صبح سے عبادت نہیں کر رہے تھے؟

Had they not been praying since morning?

۳۔ پولس چوروں کا پیچھا ایک گھنٹے سے کہاں کر رہی تھی؟

Where had the police been chasing the thieves for an hour?

۴۔ وہ ۱۹۹۶ء سے تمہاری حفاظت کیوں نہیں کر رہا تھا؟

Why had he not been protecting you since 1996?

۵۔ بیماری میں ایک ہفتے سے اُس کی کون مدد کر رہا تھا؟

Who had been helping him during his illness for one week?

**قاعدہ** : ۱۔اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں Subject سے پہلے had لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ارکے مطابق رہے گا۔

۳۔اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subject اور been کے درمیان نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

## Exercise 46

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔کیا تم اس اسکول میں ۱۹۹۳ء سے پڑھ رہے تھے؟ ۲۔کیا یہ لڑکیاں ایک ہفتے سے ہاکی نہیں کھیل رہی تھیں؟ ۳۔کیا تمھارا دوست دو بجے سے اخبار پڑھ رہا تھا؟ ۴۔کیا میں صبح سے گیت گا رہا تھا؟ ۵۔کیا کل سے بارش ہو رہی تھی؟ ۶۔تم دو سال سے میری حفاظت کیوں کر رہے تھے؟ ۷۔یہ لڑکا ایک بجے سے کہاں کھیل رہا تھا؟ ۸۔شاہد دو دن سے کہاں جا رہا تھا؟ ۹۔یہ مالی دو گھنٹے سے پودوں میں پانی کیوں نہیں دے رہا تھا؟ ۱۰۔اکبر تین دن سے کس کی مدد کر رہا تھا؟

☼ ☼ ☼

### برائے یادداشت

Past Tense کی Conjugation کے مندرجہ ذیل نقشے Modern English میں (صرف یاد کرنے کی حد تک) دیے گئے ہیں؛ جب کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور Examples کو Old English میں ہی دیا گیا ہے۔

## Conjugation of Past Indefinite Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I went. | I didn't go. | Did I go?<br>Where did I go? | Didn't I go?<br>Where didn't I go? |
| | Plural | We went. | We didn't go. | Did we go?<br>Where did we go? | Didn't we go?<br>Where didn't we go? |
| IInd | Singular | You went. | You didn't go. | Did you go?<br>Where did you go? | Didn't you go?<br>Where didn't you go? |
| | Plural | You went. | You didn't go. | Did you go?<br>Where did you go? | Didn't you go?<br>Where didn't you go? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) went. | He didn't go. | Did he go?<br>Where did he go? | Didn't he go?<br>Where didn't he go? |
| | Plural | They went. | They didn't go. | Did they go?<br>Where did they go? | Didn't they go?<br>Where didn't they go? |

## Conjugation of Past Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I was calling. | I wasn't calling. | Was I calling? Whom was I calling? | Wasn't I calling? Whom wasn't I calling? |
| | Plural | We were calling. | We weren't calling. | Were we calling? Whom were we calling? | Weren't we calling? Whom weren't we calling? |
| IInd | Singular | You were calling. | You weren't calling. | Were you calling? Whom were you calling? | Weren't you calling? Whom weren't you calling? |
| | Plural | You were calling. | You weren't calling. | Were you calling? Whom were you calling? | Weren't you calling? Whom weren't you calling? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) was calling. | He wasn't calling. | Was he calling? Whom was he calling? | Wasn't he calling? Whom wasn't he calling? |
| | Plural | They were calling. | They weren't calling. | Were they calling? Whom were they calling? | Weren't they calling? Whom weren't they calling? |

## Conjugation of Past Perfect Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I had gone. | I hadn't gone. | Had I gone? Where had I gone? | Hadn't I gone? Where hadn't I gone? |
| | Plural | We had gone. | We hadn't gone. | Had we gone? Where had we gone? | Hadn't we gone? Where hadn't we gone? |
| IInd | Singular | You had gone. | You hadn't gone. | Had you gone? Where had you gone? | Hadn't you gone? Where hadn't you gone? |
| | Plural | You had gone. | You hadn't gone. | Had you gone? Where had you gone? | Hadn't you gone? Where hadn't you gone? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) had gone. | He hadn't gone | Had he gone? Where had he gone? | Hadn't he gone? Where hadn't he gone? |
| | Plural | They had gone. | They hadn't gone. | Had they gone? Where had they gone? | Hadn't they gone? Where hadn't they gone? |

# Conjugation of Past Perfect Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I had been flying. | I hadn't been flying. | Had I been flying? What had I been flying? | Hadn't I been flying? What hadn't I been flying? |
| | Plural | We had been flying. | We hadn't been flying. | Had we been flying? What had we been flying? | Hadn't we been flying? What hadn't we been flying? |
| IInd | Singular | You had been flying. | You hadn't been flying. | Had you been flying? What had you been flying? | Hadn't you been flying? What nadn't you been flying? |
| | Plural | You had been flying. | You hadn't been flying. | Had you been flying? What had you been flying? | Hadn't you been flying? What hadn't you been flying? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) had been flying. | He hadn't been flying. | Had he been flying? What had he been flying? | Hadn't he been flying? What hadn't he been flying? |
| | Plural | They had been flying. | They hadn't been flying. | Had they been flying? What had they been flying? | Hadn't they been flying? What hadn't they been flying? |

# 34. Future Indefinite Tense

## زمانۂ مستقبل غیر متعین

### Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں آج وہاں جاؤں گا۔ I shall go there today.

۲۔ ہم کل تمھارے ساتھ میرٹھ جائیں گے۔ We shall go to Meerut with you tomorrow.

۳۔ تم فٹ بال کھیلو گے۔ You will play football.

۴۔ وہ اپنے مضمون لکھیں گے۔ They will write their essays.

۵۔ رضیہ ایک نظم پڑھے گی۔ Razia will read a poem.

۶۔ میں ایک آم کھاؤں گا۔ I shall eat a mango.

۷۔ میں اُس کی ضرور مدد کروں گا۔ (پکا ارادہ) I will help him.

۸۔ تم میرے کمرہ میں دوبارہ نہیں گھسو گے (حکم) You shall not enter my room again.

۹۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ (یقین دلانا یا آمادگی) We will help you.

۱۰۔ اُسے کمرہ صاف کرنا ہوگا۔ (دھمکی) He shall clean the room.

**تعریف** : اس زمانے کے جملوں سے کام کا مستقبل میں ہونا معلوم ہوتا ہے؛ لیکن کام کے جاری رہنے یا پورا ہونے کے بارے میں کچھ پتہ نہیں چلتا۔

**پہچان** : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں گا، گی، گے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ** : ۱۔ ان جملوں میں I, We کے ساتھ shall لگا کر Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will لگا کر Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ پکا ارادہ، یقین دلانا، آمادگی، حکم، دھمکی یا مجبوری وغیرہ بتانے والے جملوں میں I, We کے ساتھ will اور You, They, He, She, It, Name کے ساتھ shall لگا کر Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔ نیز جن جملوں میں کام کا یقینی طور پر ہونا پایا جاتا ہے وہ جملے بھی اسی طرز پر بنیں گے۔

۴۔ زمانۂ مستقبل میں کل کے لیے tomorrow کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 47

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں کل کھانا کھاؤں گا۔ ۲۔ شاہد جمعرات کو میرٹھ جائے گا۔ ۳۔ فوجی دشمن کو مارے گا۔ ۴۔ وہ
پڑھے گا۔ ۵۔ رحیم کل آپ کے گھر جائے گا۔ ۶۔ ہم یہ کام ضرور کریں گے۔ ۷۔ وہ ہمارا حکم ضرور مانے
۸۔ تمھیں شاہد کے ساتھ پڑھنا پڑے گا۔ ۹۔ ساجدہ کل ایک میٹھا گیت ضرور گائے گی۔ ۱۰۔ تم مضمون ضرور لکھو

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| ill not go to school today. | ۱۔ وہ آج اسکول نہیں جائے گا۔ |
| l not go for a walk. | ۲۔ میں سیر کرنے نہیں جاؤں گا۔ |
| hunter will not kill the deer. | ۳۔ شکاری ہرن کو نہیں مارے گا۔ |
| shall never bathe in the pool. | ۴۔ ہم تالاب میں کبھی نہیں نہائیں گے۔ |
| will never go there. | ۵۔ وہ وہاں کبھی نہیں جائے گی۔ |

**قاعدہ :** منفی جملوں میں نہیں کے لیے not اور کبھی نہیں کے لیے never
shall یا will کے بعد اور Verb سے پہلے کرتے ہیں۔

## Exercise 48

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ وہ کتاب نہیں پڑھے گی۔ ۲۔ وہ کبھی نہیں روئے گی۔ ۳۔ وہ اب نہیں ہنسے گی۔ ۴۔ ہم مچھلیا
پکڑیں گے۔ ۵۔ تم افسانہ نہیں پڑھو گے۔ ۶۔ آج سورج نہیں نکلے گا۔ ۷۔ میں کھانا نہیں کھاؤں گا
تمھاری مدد نہیں کرے گا۔ ۹۔ آج بارش نہیں ہوگی۔ ۱۰۔ ماسٹر صاحب تمھیں نہیں پیٹیں گے۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| ou go to home? | ۱۔ کیا تم گھر جاؤ گے؟ |
| l not play hockey? | ۲۔ کیا میں ہاکی نہیں کھیلوں گا؟ |
| he never come here? | ۳۔ کیا وہ یہاں کبھی نہیں آئے گی؟ |
| e ever come here? | ۴۔ کیا وہ یہاں کبھی آئے گا؟ |
| will he do tomorrow? | ۵۔ وہ کل کیا کرے گا؟ |

| | |
|---|---|
| ۶۔ ہم یہاں کیوں نہیں آئیں گے؟ | Why shall we not come here? |
| ۷۔ شاہد یہاں اب کبھی کیسے نہیں آئے گا؟ | How will Shahid never come here now? |
| ۸۔ وہ یہاں اب کبھی کیوں آئے گا؟ | Why will he ever come here now? |
| ۹۔ تمھاری مدد کون کرے گا؟ | Who will help you? |
| ۱۰۔ تم کل کسے پڑھاؤ گے؟ | Whom will you teach tomorrow? |

**قاعدہ:** اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے: بل کہ ایسے جملوں میں will یا shall کو فاعل سے پہلے لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے اور اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آ جائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not، کبھی نہیں کے لیے never اور کبھی کے لیے ever کا استعمال کرتے ہیں۔

## Exercise 49

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا چور جھوٹ نہیں بولے گا؟ ۲۔ کیا ساجدہ گانا گائے گی؟ ۳۔ کیا تم خط نہیں لکھو گے؟ ۴۔ کیا ہم تمھارے ساتھ جائیں گے؟ ۵۔ کیا میں کتاب پڑھوں گا؟ ۶۔ سورج کب نکلے گا؟ ۷۔ میلا کون دیکھے گا؟ ۸۔ وہ کل کہاں جائیں گے؟ ۹۔ وہ آج کیا کھائے گی؟ ۱۰۔ تم کہاں پڑھو گے؟

## 35. Future Continuous Tense

## زمانۂ مستقبل استمراری

### Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجۂ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| ۱۔ میں اس وقت پڑھ رہا ہوں گا۔ | I shall be reading at that time. |
| ۲۔ تم کھیل رہے ہوں گے۔ | You will be playing. |
| ۳۔ وہ خواب دیکھ رہا ہوگا۔ | He will be dreaming. |
| ۴۔ ہم اپنے گاؤں جا رہے ہوں گے۔ | We shall be going to our village. |
| ۵۔ وہ کھانا کھا رہے ہوں گے۔ | They will be eating food. |

**تعریف** : اس زمانے کے جملوں سے کام کا مستقبل میں جاری ہونا معلوم ہوتا ہے: لیکن کام کے جاری رہنے کی مدت نہیں دی جاتی ہے۔

**پہچان :** ان جملوں کے آخر میں رہا ہوگا، رہی ہوگی، رہے ہوں گے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ:** ۱۔ان جملوں میں I, We کے ساتھ shall be لگا کر Verb کی ing- Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will be لگا کر Verb کی ing Form- کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 50

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔تم مٹھائی کھا رہے ہوں گے۔۲۔بچے غزل یاد کر رہے ہوں گے۔۳۔کتا بھونک رہا ہوگا۔۴۔دھوبی کپڑے دھو رہے ہوں گے۔۵۔ہم سائیکل چلا رہے ہوں گے۔۶۔نوکر کمرہ صاف کر رہا ہوگا۔۷۔میں پھول توڑ رہا ہوں گا۔۸۔مور ناچ رہا ہوگا۔۹۔سورج آسمان میں چمک رہا ہوگا۔۱۰۔بارش ہو رہی ہوگی۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔مالی پودوں کو پانی نہیں دے رہا ہوگا۔

The gardener will not be watering the plants.

۲۔شاہد اِس وقت بازار نہیں جا رہا ہوگا۔

Shahid will not be going to the market at this time.

۳۔چپراسی اُس وقت گھنٹی نہیں بجا رہا ہوگا۔

The peon will not be ringing the bell at that time.

۴۔میں اپنا سبق یاد نہیں کر رہا ہوں گا۔

I shall not be learning my lesson.

**قاعدہ :** منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال shall یا will کے فوراً بعد یعنی be سے پہلے کرتے ہیں۔

## Exercise 51

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ساجدہ کھانا نہیں بنا رہی ہوگی۔۲۔وہ وہاں نہیں دوڑ رہا ہوگا۔۳۔میں اپنا کام نہیں کر رہا ہوں گا۔
۴۔سورج نہیں چمک رہا ہوگا۔۵۔بچے ہاکی نہیں کھیل رہے ہوں گے۔۶۔ہم سڑک پر نہیں جا رہے ہوں گے۔
۷۔وہ خط نہیں لکھ رہے ہوں گے۔۸۔وہ کل اسکول نہیں آ رہی ہوگی۔۹۔لڑکیاں شور نہیں مچا رہی ہوں گی۔
۱۰۔ہمارے بھائی جھیل میں نہیں نہا رہے ہوں گے۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا ہم آپ کی کتاب پڑھتے رہیں ہوں گے؟ Shall we be reading your book?

۲۔ کیا وہ تمھاری مدد نہیں کرتے رہے ہوں گے؟ Will they not be helping you?

۳۔ تم سہیل کے ساتھ کہاں کھیل رہے ہوں گے؟

Where will you be playing with Suhail?

۴۔ وہ لڑکا گیت کیوں نہیں گا رہا ہوگا؟ Why will that boy not be singing a song?

**قاعدہ:** ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے جملوں میں فاعل کے مطابق سب سے پہلے will یا shall لکھتے ہیں اور فاعل کے بعد be اور پھر Verb کی ing Form- آتی ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ا کے مطابق رہے گا۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subject کے فوراً بعد؛ لیکن be سے پہلے نہیں کے لیے not لکھتے ہیں۔

## Exercise 52

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا وہ کھیل رہا ہوگا؟ ۲۔ کیا میں کتاب لکھ رہا ہوں گا؟ ۳۔ کیا وہ بازار جا رہے ہوں گے؟ ۴۔ کیا وہ لڑکا پڑھ رہا ہوگا؟ ۵۔ کیا دھوبی کپڑے نہیں دھو رہا ہوگا؟ ۶۔ شاہد کیوں ہنس رہا ہوگا؟ ۷۔ وہ کہاں جا رہے ہوں گے؟ ۸۔ وہ پتنگ کہاں اڑا رہا ہوگا؟ ۹۔ بندر چھت پر کیوں نہیں کود رہا ہوگا؟ ۱۰۔ ملیحہ کیا کھا رہی ہوگی؟

✿ ✿ ✿

# 36. Future Perfect Tense زمانہ مستقبل مکمل

## Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ سہیل گانا گا چکے گا۔ Suhail will have sung a song.

۲۔ میں گیارہ بجے تک بینک پہنچ چکوں گا۔

I shall have reached the bank by eleven o'clock.

۳۔ تم اپنا سبق یاد کر چکو گے۔
You will have learnt your lesson.

۴۔ ہم کل تک یہ کام کر چکیں گے۔
We shall have done this work by tomorrow.

۵۔ وہ اُس وقت تک اپنا سارا روپیہ خرچ کر چکیں گے۔
They will have spent all their money by that time.

۶۔ تم یہ خبر پہلے بھی سن چکے ہوں گے۔
You will have already heard this news.

۷۔ والد صاحب کے سونے سے پہلے ہم اپنا کام ختم کر چکیں گے۔
We shall have finished our work before father sleeps.

۸۔ والدہ صاحبہ کے آنے سے پہلے میری بہن کھانا بنا چکے گی۔
My sister will have cooked the food before mother comes.

۹۔ ہمارے بس اسٹاپ پہنچنے سے پہلے بس جا چکے گی۔
The bus will have gone before we reach the bus-stop.

۱۰۔ بارش ہونے سے پہلے ہم اپنے گندے کپڑے دھو چکیں گے۔
We shall have washed our dirty clothes before it rains.

**تعریف** : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام مستقبل میں ختم ہو گیا تھا۔

**پہچان** : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں چکے گا، چکوں گا، چکے گی وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ** : ۱۔ ان جملوں میں I, We کے ساتھ shall have لگا کر Verb کی Third Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will have لگا کر Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ جب اس زمانے کے ذریعے ایسے جملوں کا ذکر ہو جو مستقبل میں کسی دیے ہوئے وقت پر ختم ہو تو اس وقت by کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے 'گیارہ بجے تک' کے لیے by eleven o'clock لکھیں گے۔

۴۔ اس زمانے میں Complex Sentence بھی آجاتے ہیں۔ ان میں ایسے دو کاموں کا ذکر ہوتا ہے جن میں سے ایک کام مستقبل میں دوسرے کام کے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے جملوں کی انگریزی بناتے وقت پہلے ہم اس کام کا ترجمہ کریں گے جو پہلے پورا ہوتا ہے یعنی Principal Clause کا ترجمہ Future Perfect Tense میں کریں گے اور بعد میں ختم ہونے والے کام کا ترجمہ یعنی Adverb Clause کا Present Indefinite Tense میں کریں گے۔ جیسے 'تمہارے آنے سے پہلے کریم جا چکے گا' کی انگریزی بناتے وقت جملے کو اس طرح بدل دیں گے 'کریم جا چکے گا، اس سے پہلے کہ تم آئے ہو' یعنی Karim will have gone before you come.

## Exercise 53

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ وہ رات تک یہاں آ چکے گا۔ ۲۔ وہ اپنا کمرہ صاف کر چکیں گے۔ ۳۔ تم ایک آم کھا چکو گے۔ ۴۔ رحیم دودھ پی چکے گا۔ ۵۔ میں شام تک اپنے گھر پہنچ چکوں گا۔ ۶۔ چاند نکلنے سے پہلے اسکول بند ہو چکے گا۔ ۷۔ تمھارے نہانے سے پہلے میں اپنا مضمون لکھ چکوں گا۔ ۸۔ بیٹے کے جانے سے پہلے اس کی ماں کھانا کھا چکے گی۔ ۹۔ ماسٹر صاحب کے آنے سے پہلے طلبا اپنی درس گاہوں میں پہنچ چکیں گے۔ ۱۰۔ رات ہونے پہلے ہم اپنے گھر پہونچ چکیں گے۔ ۱۱۔ بارش ہونے سے پہلے یہ لڑکیاں اپنا کام ختم کر چکیں گی۔ ۱۲۔ سورج نکلنے سے پہلے کسان اپنے کھیتوں میں پہنچ چکیں گے۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ وہ صبح تک نہیں سو چکے گا۔ He will not have slept by the morning.

۲۔ میں دوپہر تک خط نہیں لکھ چکوں گا۔

I shall not have written the letter by noon.

۳۔ گاڑی چلنے سے پہلے مسافر اسٹیشن نہیں پہنچ چکیں گے۔

The Passengers will not have reached the station before the train starts.

۴۔ اُس کے گھر پہنچنے سے پہلے بارش شروع نہیں ہو چکے گی۔

It will not have begun to rain before he reaches home.

۵۔ سورج نکلنے سے پہلے وہ اندھا آدمی غسل نہیں کر چکے گا۔

That blind man will not have bathed before the sun rises.

**قاعدہ :** منفی جملوں میں نہیں کے لیے will یا shall کے فوراً بعد اور have سے پہلے not کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 54

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ مہمان تین بجے تک کھانا نہیں کھا چکیں گے۔ ۲۔ عابد دس بجے تک سہارنپور نہیں پہنچ چکے گا۔ ۳۔ یہ کتا نہیں بھونک چکے گا۔ ۴۔ وہ اپنی غزل نہیں لکھ چکیں گے۔ ۵۔ بارش ہونے سے پہلے میں اسٹیشن نہیں پہنچ چکوں گا۔ ۶۔ ڈاکٹر صاحب کے آنے سے پہلے مریض نہیں مرے گا۔ ۷۔ دکان بند ہونے سے پہلے اس نے وہ کتاب نہیں

خریدی ہوگی۔ ۸۔ تمھارے کپڑے دھونے سے پہلے دھوبی نہیں آ چکے گا۔ ۹۔ گھنٹی بجنے سے پہلے تم اسکول نہیں پہنچ چکو گے۔ ۱۰۔ تمھارے آنے سے پہلے ہم سبزی نہیں خرید چکیں گے۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

۱۔ کیا تم ایک کتاب بیچ چکو گے؟ Will you have sold a book?

۲۔ تم ہاکی کیوں کھیل چکو گے؟ Why will you have played the hockey?

۳۔ کیا مہمانوں کے آنے سے پہلے باورچی کھانا بنا چکے گا؟

Will the cook have prepared the food before the guests come?

۴۔ امتحان شروع ہونے سے پہلے تم کتنا کام کر چکو گے؟

How much work will you have done before the examination begins?

۵۔ اُس کے اٹھنے سے پہلے کون اس کام کو کر چکے گا؟

Who will have done this work before he gets up?

**قاعدہ** : اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ ایسے جملوں میں will یا shall کا استعمال فاعل سے پہلے کرتے ہیں اور باقی جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آ جائے تو سب سے پہلے سوالیہ لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو فاعل کے فوراً بعد نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

## Exercise 55

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تمھارے سونے سے پہلے والد صاحب اپنا کام ختم کر چکیں گے؟ ۲۔ کیا ہمارے اسکول پہنچنے سے پہلے چپراسی گھنٹی بجا چکے گا؟ ۳۔ کیا بارش شروع ہونے سے پہلے بچے گھر جا چکیں گے؟ ۴۔ کیا فصیحہ کے آنے سے پہلے ملیحہ گانا گا چکے گی؟ ۵۔ کیا دس بجے سے پہلے وہ لڑکے اسکول پہنچ چکیں گے؟ ۶۔ صبح ہونے سے پہلے تم کتنا کام کر چکو گے؟ ۷۔ سونے سے پہلے شاہد کھانا کیوں نہیں کھا چکے گا؟ ۸۔ بھائی صاحب کے آنے سے پہلے عفان مضمون کیوں نہیں لکھ چکے گا؟ ۹۔ چاند نکلنے سے پہلے وہ لڑکا کتنے کپڑے دھو چکے گا؟ ۱۰۔ دفتر جانے سے پہلے والد صاحب کتنے خط لکھ چکیں گے؟

# 37. Future Perfect Continuous Tense

## زمانہ مستقبل استمراری مکمل

### Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں چار گھنٹے سے لکھ رہا ہوں گا۔
I shall have been writing for four hours.

۲۔ تم چار بجے سے اس موضوع پر بحث کر رہے ہوں گے۔
You will have been discussing this subject since four o'clock.

۳۔ ہم اس شہر میں کئی ہفتے سے ٹھہر رہے ہوں گے۔
We shall have been staying in this city for several weeks.

۴۔ دوپہر کے وقت وہ ایک گھنٹہ تک پڑھتا رہے گا۔
At noon he will have been reading for an hour.

۵۔ رضیہ دو بجے سے اپنے بچوں کو پڑھا رہی ہوگی۔
Razia will have been teaching her children since two o'clock.

۶۔ تم کل بیس گھنٹے تک اپنا وقت برباد کرتے رہو گے۔
You will have been wasting your time for twenty hours tomorrow.

**تعریف**: اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام مستقبل میں کچھ وقت تک لگاتار ہوتا رہے گا اور پورا نہیں ہوگا۔ اس میں کام کے جاری رہنے کا وقت بھی دیا جاتا ہے۔

**پہچان** : ان جملوں کے آخر میں رہا ہوگا، رہے ہوں گے، رہی ہوگی وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

**قاعدہ** : ۱۔ ان جملوں میں I, We کے ساتھ shall have been اور باقی سب Subjects کے ساتھ will have been لگا کر Verb کی ing Form -کا استعمال ہوتا ہے اور متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: اس Tense کا استعمال آج کل بہت کم ہونے لگا ہے آج کل یعنی جدید انگریزی میں اس Tense کی بجائے Continue کے استعمال سے ہونے لگی ہے۔ جیسے وہ دو گھنٹے تک کام کرتا رہے گا۔

He will continue to work for two hours. (Modern English)

He will have been working for two hours. (Old English)

## Exercise 56

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔تم دو گھنٹے تک سڑک پر ٹہلتے رہو گے۔۲۔وہ اس شہر میں ایک ہفتے تک قیام کرتے رہیں گے۔ ۳۔مالی تین گھنٹے تک اس باغ میں پانی دیتا رہے گا۔۴۔وہ تین دن سے مضمون لکھ رہا ہوگا۔۵۔وہ دو بجے سے کھیل رہی ہوگی۔۶۔شبنم کل سے کپڑے دھو رہی ہوگی۔۷۔ہم دو گھنٹے سے کتاب پڑھ رہے ہوں گے۔ ۸۔گائے صبح سے گھاس کھا رہی ہوگی۔۹۔میں پندرہ سال سے یہ کام کر رہا ہوں۔۱۰۔وہ چار دن تک دہلی میں ٹہلتے رہے ہوں گے۔

## Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔میں چار گھنٹے سے سنسکرت نہیں یاد کر رہا ہوں گا۔

I shall not have been learning Sanskrit for four hours.

۲۔تم صبح سے نہیں سو رہے ہو گے۔

You will not have been sleeping since morning.

۳۔میں چھتیس گھنٹے تک تاریخ نہیں پڑھتا رہوں گا۔

I sahll not have been studying History for thirty six hours.

۴۔وہ چار دن سے ندی میں غسل نہیں کر رہے ہوں گے۔

They will not have been bathing in the river for four days.

**قاعدہ :** منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال shall یا will کے فوراً بعد لیکن have been سے پہلے کرتے ہیں۔

## Exercise 57

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔یہ لڑکا دو گھنٹے تک اپنا سبق یاد نہیں کرتا رہے گا۔۲۔تم ایک ہفتے تک اس کی مدد نہیں کرتے رہو گے۔۳۔میرا دوست چار بجے تک کتاب نہیں پڑھتا رہے گا۔۴۔ہم اب دس منٹ تک کوئی کام نہیں کرتے رہیں گے۔۵۔والد صاحب دو سال سے امریکہ میں نہیں رہ رہے ہوں گے۔۶۔مریم تین دن سے گانا نہیں گا رہی ہوگی۔۷۔وہ دو دن سے کھانا نہیں کھا رہی ہوگی۔۸۔میرا دوست دو سال سے کافی نہیں پی رہا ہوگا۔ ۹۔ہم اس کمرے میں دو گھنٹے تک نہیں سو رہے ہوں گے۔۱۰۔تم ایک ہفتے سے نہیں پڑھ رہے ہوں گے۔

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا تم پانچ گھنٹے تک شاہد کا انتظار کرتے رہو گے؟

Will you have been waiting for Shahid for five hours?

۲۔ کیا میں دو گھنٹے سے کھانا نہیں بنا رہی ہوں گی؟

Shall I not have been cooking food for two hours?

۳۔ یہ لڑکیاں اتنے زیادہ وقت تک کیوں گاتی رہیں گی؟

Why will these girls have been singing for such a long time?

۴۔ وہ پانچ بجے سے کیا کر رہے ہوں گے؟

What will they have been doing since five o'clock?

**قاعدہ :** اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے ، بلکہ ایسے جملوں میں فاعل سے پہلے shall یا will کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے ، ہاں اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آ جائے تو سب سے پہلے سوالیہ لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال Subject کے بعد لیکن have been سے پہلے کرتے ہیں۔

## Exercise 58

۱۔ کیا ماسٹر صاحب ہمیں پانچ بجے سے پڑھا رہے ہوں گے؟ ۲۔ کیا ہم شام سے لکھ رہے ہوں گے؟ ۳۔ کیا تم ایک گھنٹے تک نہاتے رہے ہوں گے؟ ۴۔ کیا تمہارے بھائی چار دن تک اس کتاب کو نہیں پڑھتے رہیں گے؟ ۵۔ کیا میں چھ بجے سے خط لکھ رہا ہوں گا؟ ۶۔ تمہارا بھائی تین سال تک کہاں پڑھتا رہے گا؟ ۷۔ گائے دودھ کیوں نہیں دے رہی ہوگی؟ ۸۔ وہ تین دن سے سفر کیوں نہیں کر رہا ہوگا؟ ۹۔ وہ تین دن سے کہاں سو رہے ہوں گے؟ ۱۰۔ بچے صبح سے کہاں چھپا رہے ہوں گے؟

✿ ✿ ✿

### برائے یادداشت

Modern English میں Future Tense کی Conjugation کے مندرجہ ذیل نقشے (صرف یاد کرنے کی حد تک) دیے گئے ہیں ، جب کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور Examples ، Old English میں ہی دیا گیا ہے۔

## Conjugation of Future Indefinite Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I shall come. | I shalln't come. | Shall I come? When shall I come? | Shalln't I come? When shalln't I come? |
| | Plural | We shall come. | We shalln't come. | Shall we come? When shall we come? | Shalln't we come? When shalln't we come? |
| IInd | Singular | You will come. | You won't come. | Will you come? When will you come? | Wont' you come? When won't you come? |
| | Plural | You will come. | You won't come. | Will you come? When will you come? | Wont' you come? When won't you come? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) will come. | He won't come. | Will he come? When will he come? | Won't he come? When won't he come? |
| | Plural | They will come. | They won't come. | Will they come? When will they come? | Won't they come? When won't they come? |

# Conjugation of Future Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I shall be reading. | I shalln't be reading. | Shall I be reading? What shall I be reading? | Shalln't I be reading? What shalln't I be reading? |
| | Plural | We shall be reading. | We shalln't be reading. | Shall we be reading? What shall we be reading? | Shalln't we be reading? What shalln't we be reading? |
| IInd | Singular | You will be reading. | You won't be reading. | Will you be reading? What will you be reading? | Won't you be reading? What won't you be reading? |
| | Plural | You will be reading. | You won't be reading. | Will you be reading? What will you be reading? | Won't you be reading? What won't you be reading? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) will be reading. | He won't be reading. | Will he be reading? What will he be reading? | Won't he be reading? What won't he be reading? |
| | Plural | They will be reading. | They won't be reading. | Will they be reading? What will they be reading? | Won't they be reading? What won't they be reading? |

## Conjugation of Future Perfect Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|---|---|---|---|---|---|
| Ist | Singular | I shall have reached. | I shalln't have reached. | Shall I have reached? Where shall I have reached? | Shalln't I have reached? Where shall'nt I have reached? |
| | Plural | We shall have reached. | We shalln't have reached. | Shall we have reached? Where shall we have reached? | Shalln't we have reached? Where shalln't we have reached? |
| IInd | Singular | You will have reached. | You won't have reached. | Will you have reached? Where will you have reached? | Won't you have reached? Where won't you have reached? |
| | Plural | You will have reached. | You won't have reached. | Will you have reached? Where will you have reached? | Won't you have reached? Where won't you have reached? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) will have reached. | He won't have reached. | Will he have reached ? Where will he have reached ? | Won't he have reached? Where won't he have reached? |
| | Plural | They will have reached. | They won't have reached. | Will they have reached? Where will they have reached ? | Won't they have reached? Where won't they have reached? |

# 38. Imperative Sentences حکمیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| Come here. | ۱۔ یہاں آؤ۔ |
| Work hard. | ۲۔ محنت کرو۔ |
| Obey your parents. | ۳۔ والدین کا کہنا مانو۔ |
| Help your friends. | ۴۔ دوستوں کی مدد کرو۔ |
| Bring ther newspaper. | ۵۔ اخبار لاؤ۔ |
| Drink milk. | ۶۔ دودھ پیو۔ |
| Walk on the grass. | ۷۔ گھاس پر ٹہلو۔ |
| Get out of the class. | ۸۔ درس گاہ سے باہر جاؤ۔ |
| Open your book. | ۹۔ اپنی کتاب کھولو۔ |
| Always respect your elders. | ۱۰۔ ہمیشہ اپنے بڑوں کی عزت کرو۔ |
| Do not waste your time. | ۱۱۔ اپنا وقت برباد مت کرو۔ |
| Do not go there. | ۱۲۔ ادھر مت جاؤ۔ |
| Do not open the door. | ۱۳۔ دروازہ مت کھولو۔ |
| Never tell a lie. | ۱۴۔ کبھی جھوٹ مت بولو۔ |
| Never come late. | ۱۵۔ دیر سے کبھی نہ آؤ۔ |
| Please give me a book. | ۱۶۔ مہربانی کرکے مجھے ایک کتاب دے دو۔ |
| Please do not make a noise. | ۱۷۔ برائے کرم شور نہ کریں۔ |
| Let me sleep now. | ۱۸۔ اب مجھے سونے دو۔ |
| Let us play in the sun. | ۱۹۔ آؤ دھوپ میں کھیلیں۔ |
| Let us go for a walk. | ۲۰۔ آؤ گھومنے چلیں۔ |

**تعریف :** حکمیہ جملے وہ ہوتے ہیں جن سے حکم، گزارش، رائے، تجویز وغیرہ باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

**پہچان :** ان جملوں میں Subject جو اکثر You ہوتا ہے غائب رہتا ہے یعنی ترجمہ کرتے وقت لکھا نہیں جاتا ہے۔

**قاعدہ :** ۱۔ مثبت جملے Verb کی First Form سے شروع ہوتے ہیں اور منفی جملوں میں مت کے لیے do not اور کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال بھی Verb کی First form سے پہلے کرتے ہیں۔

۲۔ جب ان جملوں سے Request معلوم ہو تو برائے کرم یا برائے مہربانی کا ترجمہ Please یا Kindly سے ہوتا ہے اور ان کو بھی جملے کے شروع میں رکھتے ہیں۔

۳۔ تجویز والے جملوں جیسے چلیں یا چلو اور اجازت لینے یا دینے میں جہاں اردو جملے میں 'دو' آتا ہے وہاں پر Let کا استعمال ہوتا ہے۔

## Exercise 59

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ اب ایک خط لکھو۔ ۲۔ اپنے گھر جاؤ۔ ۳۔ وہاں کھیلو۔ ۴۔ پھول مت توڑو۔ ۵۔ وہاں مت بیٹھو۔ ۶۔ برائے کرم مجھے قلم دو۔ ۷۔ کبھی کسی کو گالی نہیں دو۔ ۸۔ اسے پڑھنے دو۔ ۹۔ اسے سونے مت دو۔ ۱۰۔ آؤ کرکٹ کھیلیں۔ ۱۱۔ پنکھا چلا دو اور بتی بند کردو۔ ۱۲۔ اسے چوراہے پر اتار دینا۔ ۱۳۔ دوائی پی لو۔ ۱۴۔ مریض کو سونے دو۔ ۱۵۔ جوتے اتار لو اور آرام سے بیٹھ جاؤ۔

○ ○ ○

# 39. Use of Verbs-Be

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

## Affirmative Sentences مثبت جملے

| | |
|---|---|
| Zaki is a doctor. | ۱۔ زکی ایک ڈاکٹر ہے۔ |
| I am a student. | ۲۔ میں ایک طالب علم ہوں۔ |
| You are wise. | ۳۔ تم عقل مند ہو۔ |
| They are very fat. | ۴۔ وہ بہت موٹے ہیں۔ |
| The fox was hungry. | ۵۔ لومڑی بھوکی تھی۔ |
| We were in the fair. | ۶۔ ہم میلے میں تھے۔ |
| I sahll be late. | ۷۔ مجھے دیر ہو جائے گی۔ |
| He will be here today. | ۸۔ وہ آج یہاں ہوگا۔ |

## Negative Sentences منفی جملے

| | |
|---|---|
| He is not rich. | ۹۔ وہ امیر نہیں ہیں۔ |
| I am not careless. | ۱۰۔ میں لاپرواہ نہیں ہوں۔ |
| They are not in the house. | ۱۱۔ وہ گھر میں نہیں ہیں۔ |

| | |
|---|---|
| The mango was not sour. | ۱۲۔آم کھٹا نہیں تھا۔ |
| You were not good players. | ۱۳۔تم اچھے کھلاڑی نہیں تھے۔ |
| I shall not be there. | ۱۴۔میں وہاں نہیں ہوں گا۔ |
| You will not be in the class. | ۱۵۔تم درس گاہ میں نہیں ہوں گے۔ |

## Interrogative Sentences سوالیہ جملے

| | |
|---|---|
| Is the cat black? | ۱۶۔کیا بلی کالی ہے؟ |
| Are you ill? | ۱۷۔کیا تم بیمار ہو؟ |
| Am I fat? | ۱۸۔کیا میں موٹا ہوں؟ |
| Where were they? | ۱۹۔وہ کہاں تھے؟ |
| Why was he absent yesterday? | ۲۰۔وہ کل غیر حاضر کیوں تھا؟ |
| Why shall I not be go to school? | ۲۱۔میں اسکول کیوں نہیں جاؤں گا؟ |
| Who will be there? | ۲۲۔وہاں کون ہوگا؟ |

**قاعدہ** : ۱۔ اردو میں Verb-Be کا معنی ہے 'ہونا' یعنی ہے، ہیں، ہوں، ہو، تھا، تھی، ہوگا، ہوگی وغیرہ۔ Be کی تینوں زمانوں میں شکلیں مختلف ہوتی ہیں یعنی حال میں is, are, am ماضی میں were, was اور مستقبل میں will be, shall be.

۲۔انگریزی میں ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے فاعل پھر فعل اور آخر میں مفعول آتا ہے۔

۳۔زمانۂ حال میں I کے ساتھ am کا، He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ is کا اور We, You, They یعنی جمع کے ساتھ are کا استعمال ہوتا ہے۔ ماضی میں I, He, She, It, Name کے ساتھ was کا اور We, You, They کے ساتھ were کا اور مستقبل میں I, We کے ساتھ shall be اور بقیہ سب فاعل کے ساتھ will be کا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال will, were, was, are, am, is, shall, کے فوراً بعد ہوتا ہے۔

۵۔ اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ فاعل کے مطابق سب سے پہلے will, shall, were, was, are, am, is کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ لفظ جملے کے درمیان میں آجائے تو اس کی انگریزی سب سے پہلے لکھتے ہیں، اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہو تو not کا استعمال فاعل کے فوراً بعد کرتے ہیں۔

## Exercise 60

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں ایک استاذ ہوں۔ ۲۔ تم امیر ہو۔ ۳۔ شاہد موٹا ہے۔ ۴۔ کل وہ یہاں تھے۔ ۵۔ تم میرے دشمن تھے۔ ۶۔ کسان کھیت میں ہوگا۔ ۷۔ میں کل مجلس میں ہوں گا۔ ۸۔ وہ میرا بھائی نہیں ہے۔ ۹۔ میں کاہل نہیں ہوں۔ ۱۰۔ کچھ طلبہ درس گاہ میں نہیں ہیں۔ ۱۱۔ انگور کھٹے نہیں تھے۔ ۱۲۔ کسان غریب نہیں تھا۔ ۱۳۔ چپراسی گیٹ پر نہیں ہوگا۔ ۱۴۔ میں وہاں نہیں ہوں گا۔ ۱۵۔ کیا وہ ایک چالاک لڑکا ہے؟ ۱۶۔ کیا میں بیمار ہوں؟ ۱۷۔ میں وہاں کیوں نہیں ہوں گا؟ ۱۸۔ تم وہاں کیوں نہیں تھے؟ ۱۹۔ کیا طوطا پنجرے میں ہوگا؟ ۲۰۔ تم کتاب کیوں پڑھو گے؟

✪ ✪ ✪

# 40. Use of Have, Has, Had

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

| | |
|---|---|
| ۱۔ میرے پاس ایک سائیکل ہے۔ | I have a bicycle. |
| ۲۔ فاطمہ کے پاس ایک ریڈیو ہے۔ | Fatima has a radio. |
| ۳۔ ان لڑکوں کے پاس ایک پنکھا تھا۔ | These boys had a fan. |
| ۴۔ میرے پاس بہت سی کتابیں نہیں ہیں۔ | I have not many books. |
| ۵۔ شاہد کے پاس پانچ قلم نہیں ہیں۔ | Shahid has not five pens. |
| ۶۔ اُن کے پاس دو دو کانیں نہیں تھیں۔ | They had not two shops. |
| ۷۔ کیا تمھارے پاس پانچ کتابیں ہیں؟ | Have you five books? |
| ۸۔ رضی کے پاس قلم کیوں نہیں ہے؟ | Why has Razi not a pen? |
| ۹۔ کیا اس کے پاس ایک ریڈیو تھا؟ | Had he (she) a radio? |

**قاعدہ:** ۱ زمانۂ حال میں I, We, You, They کے ساتھ have کا اور He, She, It, Name کے ساتھ has کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ زمانۂ ماضی میں ہر Subject کے ساتھ had کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ منفی جملوں میں have, has یا had کے بعد not کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ سوالیہ جملوں میں have, has یا had کو فاعل سے پہلے لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ لفظ جملے کے درمیان میں ہے تو سب سے پہلے اس لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو فاعل کے بعد not آتا ہے۔